

الصَّرف اُمّ العُلُوم وَالنَّحو اَبُوها
صرف علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے
هِدَايَةُ الصَّرف
مؤلف
پیر طریقت حضرت علامہ مفتی محمد اکمل مدنی
مکتبۃ الفرقان
کراچی پاکستان
Soldier Bazar No.1
Near Chhipa Hall,
Garden East, Karachi.
Ph:02132242226

سے الفاظ تلاش کرنے کی بار بار مشق کروائیں، تا کہ عبارت بنانے کے سلسلے میں آسانی حاصل کر سکیں۔

نا قصین تعلیمات کو اپنے لئے، پہلے درجے میں، فقط ضروری مضامین، ان کے لئے آسان ترین کتب اور انہیں سمجھانے کے سلسلے میں ماہر و تجربہ کار استاذ کا انتخاب لازم سمجھنا چاہیے۔ کیونکہ اگر پہلے سال میں صرف و نحو کے لئے وقت کم اور دیگر مضامین کے لئے زیادہ مقرر کیا جائے، تو طالب علم کی توجہ بٹ جاتی ہے اور یہ دو مضامین کمزور رہ جاتے ہیں، جس کا منفی اثر، دورۂ حدیث و تخصص، بلکہ بسا اوقات پوری زندگی محسوس کیا جاتا ہے۔ یونہی مشکل کتب کا انتخاب اور پڑھانے کے لئے کسی نا تجربہ کار استاذ کا تقرر، طالب علم کے ذوقِ علمی کو بے حد متاثر کرتا ہے، جس کے باعث بے شمار طلبہ ابتدائی سالوں میں ہی درسِ نظامی چھوڑ جاتے ہیں، خصوصاً شہر سے تعلق رکھنے والے، پڑھے لکھے نوجوان، جلد بے رغبتی محسوس کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے اداروں میں، شہری اور پڑھے لکھے افراد کا بے حد فقدان نظر آتا ہے۔

درجۂ اولیٰ میں راقم کی صرف و نحو پر مشتمل کتب بنام النحو الکبیر اور ہدایۃ الصرف، پڑھائی جائیں، تو ان شاء اللہ ﷻ بے شمار فوائد کا حصول ممکن ہے۔ اللہ ﷻ ان کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے میرے، میرے والدین واساتذہ اور جمیع مسلمین کے لئے ذریعۂ نجات بنائے۔ نیز اللہ ﷻ اس کتاب کو جمیع مسلمین و مسلمات کے لئے باعثِ بلندیٔ درجات اور وسیلۂ دائمی نجات بنائے۔

امین بجاہ النبی الامین ﷺ

خادم علم والعلماء

سبق نمبر (1) :-

علمِ صرف (Morphology) کی تعریف، موضوع، غرض اور واضع

تعریف (Defination) :-

صرف وہ علم ہے، جس کے ذریعے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے کہ یہ بطورِ فعل استعمال ہو رہا ہے یا بصورتِ اسم۔ نیز واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث، حاضر، غائب، متکلم، فاعل، مفعول، ظرف و آلہ میں سے کس پر دلالت کے لئے مستعمل ہے۔ نیز ایک صیغے سے دوسرا صیغہ بنانے کے طریقے اور کلمات میں تبدیلی کے قوانین جانے جاتے ہیں۔

نوٹ:- **صیغہ**، کلمے کی اس شکل کو کہتے ہیں، جو حروف و حرکات و سکنات کی مخصوص ترتیب سے حاصل ہو۔ اس میں دو طرح کے کلمے شامل ہوتے ہیں۔ (i) افعال، جیسے ماضی، مضارع، امر و نہی۔ (ii) اسماء، جیسے اسمِ فاعل و مفعول و ظرف و آلہ۔

موضوع (Topic) :-

صیغے کی حیثیت سے کلمہ۔

نوٹ:-

علم کا موضوع وہ شے ہوتی ہے، جس کی ذات سے متعلقہ مختلف احوال کے بارے میں، اس علم میں، بحث کی جائے۔ جیسے علمِ طب کا موضوع، جسمِ انسانی ہے۔

علمِ صرف میں، مطلقاً کلمے کے احوال سے بحث نہیں ہوتی، بلکہ فقط صیغہ ہونے کے

اعتبار سے اس کی مختلف حالتوں کے بارے میں جانا جاتا ہے۔

غرض (Purpose):۔

صیغے کی پہچان کے سلسلے میں، ذہن کو غلطی سے محفوظ رکھنا۔

علمِ صرف کی اہمیت (Importance):۔

اہمیتِ صرف کا اندازہ اکابرین ﷺ کے اس قول سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ اَلصَّرفُ اُمُّ العُلُومِ وَالنَّحوُ اَبُوهَا یعنی صرف علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے۔

واضع (Father of Morphology):۔

اس کے واضع، مُعاذ بن الهُرّاء اور ایک قول کے مطابق سیدنا حضرت علی ﷺ ہیں۔ (شَذُّ العَرف فی فن الصرف۔صفحہ15)

........◆◆◆◆◆ ۞ ◆◆◆◆◆........

سبق نمبر (2):۔

لفظ (Word) کی تعریف اور اقسام

لفظ کی تعریف:۔

اس کا لغوی معنی ہے، پھینکنا اور اصطلاح میں مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ الإنسَانُ۔ یعنی لفظ وہ شے ہے کہ جس کا انسان تلفظ کرے یعنی انسان منہ سے جو کچھ بولتا ہے، اسے لفظ کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ ہمارے عرف میں لکھی ہوئی چیز کو بھی لفظ کہا جاتا ہے، لیکن اصطلاحاً اسے نقش کہتے ہیں، جس کی جمع نقوش آتی ہے۔ چنانچہ جو بولا گیا' لفظ، جو لکھا گیا' نقش اور ان سے ظاہر ہونے والی مراد، معنی اور اسی معنی کو لفظ یا نقش سے سمجھے جانے کے اعتبار سے، مفہوم کہتے ہیں۔

لفظ کی اقسام:۔

لفظ کی 2 قسمیں ہیں۔

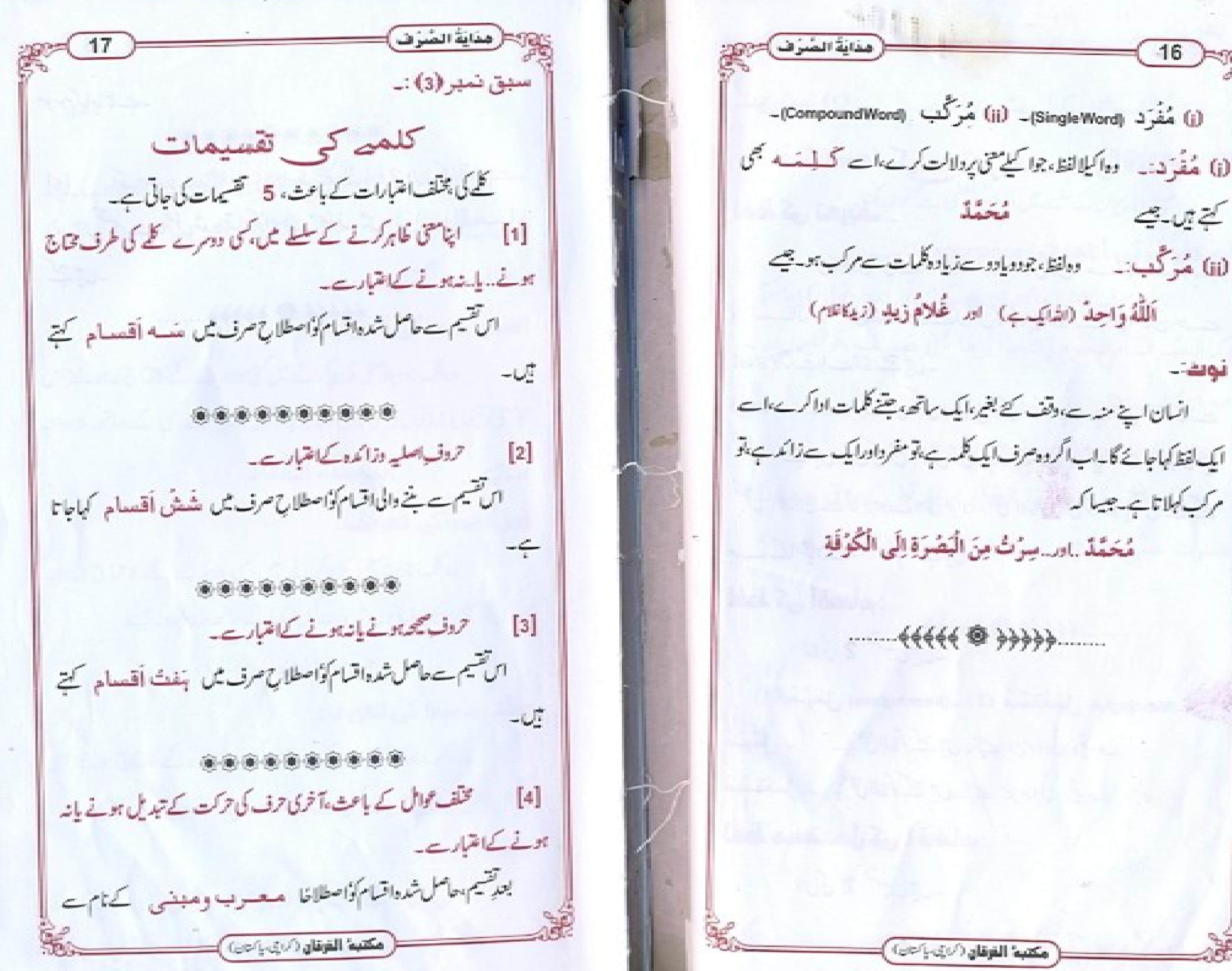
(1) مُهمَل (Meaningless)۔ (2) مُستَعمَل (Meaningful)۔

مُهمَل:۔ بے معنی لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے ویز، ووٹی وغیرہ۔

مُستَعمَل:۔ بامعنی لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے میز، روٹی وغیرہ۔

لفظ مستعمل کی اقسام:۔

اس کی 2 قسمیں ہیں۔



(i) مُفْرَد (Single Word)۔ (ii) مُرَكَّب (Compound Word)۔

(i) مُفْرَد:۔ وہ اکیلا لفظ، جو اکیلے معنی پر دلالت کرے، اسے کَلِمَہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے مُحَمَّدٌ

(ii) مُرَكَّب:۔ وہ لفظ، جو دو یا دو سے زیادہ کلمات سے مرکب ہو۔ جیسے

اَللّٰہُ وَاحِدٌ (اللہ ایک ہے) اور غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)

نوٹ:۔

انسان اپنے منہ سے، وقف کئے بغیر، ایک ساتھ، جتنے کلمات ادا کرے، اسے ایک لفظ کہا جائے گا۔ اب اگر وہ صرف ایک کلمہ ہے، تو مفرد اور ایک سے زائد ہے تو مرکب کہلاتا ہے۔ جیسا کہ

مُحَمَّدٌ ۔اور۔ سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ

سبق نمبر (3):۔

کلمے کی تقسیمات

کلمے کی مختلف اعتبارات کے باعث، 5 تقسیمات کی جاتی ہے۔

[1] اپنا معنی ظاہر کرنے کے سلسلے میں، کسی دوسرے کلمے کی طرف محتاج ہونے۔۔یا۔نہ ہونے کے اعتبار سے۔

اس تقسیم سے حاصل شدہ اقسام کو اصطلاحِ صرف میں سہ اقسام کہتے ہیں۔

[2] حروفِ اصلیہ وزائدہ کے اعتبار سے۔

اس تقسیم سے بننے والی اقسام کو اصطلاحِ صرف میں شش اقسام کہا جاتا ہے۔

[3] حروف صحیحہ ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے۔

اس تقسیم سے حاصل شدہ اقسام کو اصطلاحِ صرف میں ہفت اقسام کہتے ہیں۔

[4] مختلف عوامل کے باعث، آخری حرف کی حرکت کے تبدیل ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے۔

بعدِ تقسیم، حاصل شدہ اقسام کو اصطلاحاً معرب ومبنی کے نام سے

موسوم کیا جاتا ہے۔

* * * * * * * * * *

[5] **ایک مصدر سے بالواسطہ یا بلاواسطہ نکلنے والی بارہ چیزوں کے اعتبار سے۔**

اس تقسیم سے حاصل شدہ اقسام کو اصطلاحِ صرف میں **دوازدہ اقسام** کہتے ہیں۔

سبق نمبر (4) :۔

سہ اقسام کا بیان

اپنا معنی ظاہر کرنے کے سلسلے میں، کسی دوسرے کلمے کی طرف محتاج ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے، کلمے کی، اسم، فعل اور حرف کے نام سے، حاصل شدہ 3 اقسام کو **سہ اقسام** کہتے ہیں۔

اسم (Noun) کی تعریف:۔

وہ کلمہ، جو اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو۔ نیز اس کا معنی، تینوں زمانوں (یعنی ماضی، حال یا مستقبل) میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے **اَلْمَدِیْنَةُ ، اَلْبَغْدَادُ**

فعل (Verb) کی تعریف:۔

وہ کلمہ، جو اپنا معنی ظاہر کرنے میں، کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو۔ نیز اس کا معنی، تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ جیسے

ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

حرف (Particle) کی تعریف:۔

وہ کلمہ، جو اپنا معنی ظاہر کرنے میں، کسی دوسرے کلمے کا محتاج ہو۔ نیز اس کا معنی، تینوں زمانوں میں سے کسی سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے **مِنْ** اور **اِلٰی**

نوٹ:۔

مِن، کسی کام کے وقت یا مسافت کی ابتداء اور **اِلٰی**، بیانِ انتہاء کے لئے

وضع کیا گیا ہے، لیکن ان سے یہ معنی اسی وقت سمجھا جا سکتا ہے کہ جب ان کے ساتھ فعل اور وقت... یا فعل اور وہ مقام بھی ذکر کیا جائے، جن کے ساتھ ابتداء وانتہاء کا تعلق ہے۔ جیسے

اَتِمُّوا الصِّیَامَ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلَی اللَّیْلِ

(روزے طلوعِ فجر سے رات تک پورے کرو)

...اور...

سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَۃِ اِلَی الْکُوْفَۃِ

(میں بصرہ سے کوفہ تک چلا)

سبق نمبر (5):۔

چند ضروری اُمُور کا بیان

شَش اَقسام کے تفصیلی بیان سے قبل، درج ذیل امور کا یاد رکھنا بے حد ضروری ہے۔

{1} حروف علت (Vowels):۔

حروفِ علت تین ہیں۔ **واو، الف اور یا** (و،ا،ی)۔ ان کے علاوہ بقیہ تمام حروف، **صحیح (Consonants)** کہلاتے ہیں۔

{2} وزن کرنا (Measuring):۔

کسی کلمے میں حروفِ اصلیہ اور زائدہ کی تعداد معلوم کرنے کو کہتے ہیں۔

{3} حروف اصلیہ (Root Letters):۔

وہ حروف، جو کلمے کی تمام گردانوں میں پائے جائیں اور وزن کرنے میں **ف، ع اور ل** کے مقابلے میں آئیں۔ انہیں **مادّہ** بھی کہتے ہیں۔ جیسے

ضَرَبَ بروزنِ فَعَلَ

نوٹ:۔ ایک صیغے سے، عربوں میں مستعمل، ممکنہ تمام صیغے بنا لئے جانے کے بعد، انہیں، واحد و تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور حاضر و غائب و متکلم وغیرھا کی ترتیب کا لحاظ رکھتے ہوئے، ایک ساتھ ذکر کرنا، گردان کہلاتا ہے۔

{4} حروف زائدہ (Additional Letters):۔

وہ حروف جو کلمے کی تمام گردانوں میں نہ پائے جائیں اور وزن کرنے

میں ف،ع اور ل کے مقابلے میں نہ آئیں۔ جیسے

اَکرَمَ بروزنِ اَفعَلَ میں ہمزہ

{5} **میزان** (Scale):-

صرفیوں نے کلمے کا وزن کرنے کے لئے تین حروف کا انتخاب کیا ہے۔

ف،ع اور ل۔ انہیں میزان (ترازو) کہا جاتا ہے۔

{6} **مَوزون** (Measured Word):-

جس کلمے کا وزن کرنا مقصود ہو، اسے موزون کہتے ہیں۔

﴿وزن کرنے کا طریقہ﴾

❁ جس شکل کا موزون ہو، ف،ع اور ل کو اسی شکل کا بنالیں۔ جیسے

ضَرَبَ بروزنِ فَعَلَ ...اور... اَکرَمَ بروزنِ اَفعَلَ

❁ اب جتنے حروف، ف،ع اور ل کے مقابلے میں آئیں، وہ اصلی اور باقی تمام، زائد ہیں۔ معلوم ہوا کہ ضَرَبَ میں کوئی حرف زائد نہیں، جب کہ اَکرَمَ میں ہمزہ، زائد ہے۔

وضاحت:- حرفِ زائد ہمیشہ اَلیَومَ تَنسَاہُ سے ہی کوئی حرف ہوگا۔ لیکن ضروری نہیں کہ یہ حروف ہمیشہ زائدہ ہوں، بلکہ بسا اوقات یہ اصلیہ بھی ہوسکتے ہیں۔ جیسے اِجتَنَبَ بروزنِ اِفتَعَلَ ...میں... ن

{7} **ثُلاثی** (Triliteral):-

وہ کلمہ، جس میں تین حروف، اصلی ہوں۔ جیسے

ضَرُبَ (مارنا)، ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

{8} **رُباعی** (Quadriliteral):-

وہ کلمہ، جس میں چار حروف، اصلی ہوں۔ جیسے

جَعفَرٌ (کسی شخص کا نام)، دَحرَجَ (لڑھکایا اس ایک مرد نے)

{9} **خُماسی** (Five-Root Letter Word):-

وہ کلمہ، جس میں پانچ حروف، اصلی ہوں۔ جیسے

سَفَرجَلٌ (ایک پھل)

❁ ثلاثی کا وزن کرنے کے لئے ف،ع اور ایک ل استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

ضَرَبَ بروزنِ فَعَلَ

جب کہ رباعی کے لئے ف،ع اور دو ل۔ جیسے

دَحرَجَ بروزنِ فَعلَلَ

اور خماسی کے لئے ف،ع اور تین ل مستعمل ہیں۔ جیسے

سَفَرجَلٌ بروزنِ فَعَلَّلٌ

❁ جب وزن کرنے میں دو لام استعمال ہوں، تو پہلی کو لامِ اولیٰ اور دوسری کو لامِ ثانیہ کہتے ہیں۔ اور اگر تین ہوں، تو پہلی، لامِ اولیٰ، دوسری، لامِ ثانیہ اور تیسری، لامِ ثالثہ کہلاتی ہے۔

{10} **مُجرَّد** (Simple/Inaugmented):-

لفظی معنی:- (حروفِ زوائد سے) خالی کیا ہوا۔ اصطلاح میں وہ کلمہ، جس میں

تمام حروف اصلی ہوں، زائد کوئی نہ ہو۔

{۱۱} مزید فیہ (Augmented):-

لفظی معنی، اس میں (حروف زوائدکو) زیادہ کیا گیا۔ اصطلاح میں وہ کلمہ، جس میں حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

﴿ حروفِ اصلیہ کی تلاش کا طریقہ ﴾

یاد رکھیں کہ کلامِ عرب میں، معرب کلمات میں حروفِ اصلیہ کی تعداد، تین، چار یا پانچ حروف میں سے ایک ضرور ہوگی، جب کہ مبنی، کم از کم دو حروف پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے، جیسے ھُوَ۔

ماقبل بیان کے مطابق، چونکہ صرفیوں نے کلمے کا وزن کرنے کے لئے تین حروف یعنی ف، ع اور ل کا انتخاب کیا ہے، چنانچہ معلوم ہوا کہ جس کلمہ معرب یا مبنی کے حروفِ اصلیہ تلاش کئے جاتے ہیں، وہ کم از کم تین حرفی ضرور ہوگا۔

اب کسی بھی کلمے (اسم یا فعل) کے حروفِ اصلیہ جاننے کے لئے سب سے پہلے دیکھیں کہ

- وہ کلمہ تین حرفی ہے.. یا زائد پر مشتمل ہے۔ پہلی صورت میں وہی حروف اصلیہ ہیں، جیسے ضَرَبَ۔ لہذا ڈکشنری میں انہیں تین حروف کو نکالیں، یہ لفظ اور اس کا معنی، دونوں حاصل ہو جائیں گے۔
- اگر تین حروف سے زائد ہوں، تو اولاً دیکھیں کہ اس میں، اَلْیَوْمَ تَنْسَاہُ میں سے کوئی حرف ہے یا نہیں۔ اگر نہ ہو، تو پھر دیکھیں کہ وہ کلمہ چار حرفی ہے یا پانچ

حروف پر مشتمل ہے۔

چار حرفی ہو، تو رباعی مجرد ہے۔ جیسے دَحْرَجَ۔ اور پانچ حروف والا ہے، تو ضرور خماسی مجرد ہوگا۔ جیسے جَحْمَرِشٌ (فرضی مثال)

- اور اگر تین سے زائد حروف ہیں اور ان میں اَلْیَوْمَ تَنْسَاہُ میں سے کوئی حرف بھی ہے، تو اسے ہٹائیں اور اب دیکھیں کہ کتنے حروف باقی رہے۔

اگر تین باقی رہیں، تو انہیں ڈکشنری میں دیکھیں، اگر وہ کلمہ مل جائے، تو یہی حروفِ اصلیہ ہیں۔ اس صورت میں وہ کلمہ ثلاثی مجرد کے گروہ میں نظر آئے گا اور کبھی ثلاثی مزید فیہ میں۔ جیسے لفظِ مَغْفِرَۃٌ۔ اس سے م اور ت ہٹائیں، تو غ ف ر باقی رہے، اب ڈکشنری میں انہیں دیکھیں، تو لفظِ مذکور، ثلاثی مجرد کلمات میں مل جائے گا۔ اور جیسے اِکْرَامٌ۔ اس سے ہمزہ اور الف ہٹائیں، تو ک ر م باقی رہے، اب ڈکشنری میں انہیں دیکھیں، تو مذکورہ لفظ، ثلاثی مزید فیہ کی فہرست میں حاصل ہوگا۔

نوٹ:- عربی ڈکشنری میں بالترتیب، پہلے ثلاثی مجرد، پھر ثلاثی مزید فیہ، پھر رباعی مجرد و مزید فیہ اور ان کے بعد اسماء درج کئے جاتے ہیں۔

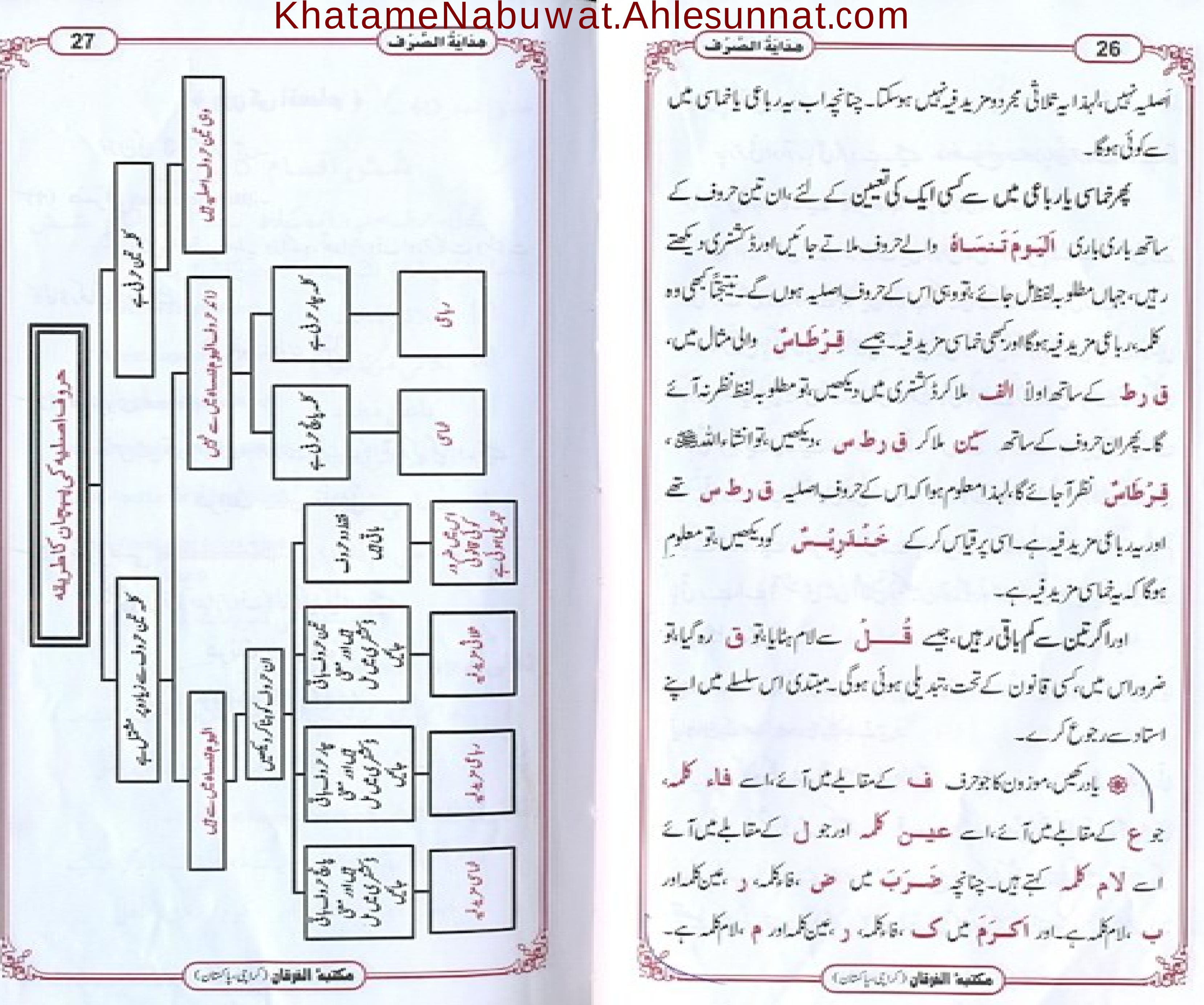
اور اگر وہ کلمہ نہ ملے، جیسے قِرْطَاسٌ سے ا اور س ہٹایا۔ ق ر ط باقی رہے، انہیں ڈکشنری میں دیکھیں، تو قِرْطَاسٌ نظر نہیں آئے گا۔ یونہی خَنْدَرِیْسٌ سے ن ی اور س ہٹایا اور خ د ر کو ڈکشنری میں دیکھیں، تو اس کی تفصیل میں، یہ لفظ نہ ملے گا۔ ایسی صورت میں سمجھ جائیں کہ فقط یہی اس کے حروف

اصلیہ نہیں، لہٰذا یہ ثلاثی مجرد و مزید فیہ نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ اب یہ رباعی یا خماسی میں سے کوئی ہوگا۔

پھر خماسی یا رباعی میں سے کسی ایک کی تعیین کے لئے، ان تین حروف کے ساتھ باری باری **اَلْیَوْمَ تَنْسَاهُ** والے حروف ملاتے جائیں اور ڈکشنری دیکھتے رہیں، جہاں مطلوبہ لفظ مل جائے، تو وہی اس کے حروف اصلیہ ہوں گے۔ نتیجتاً کبھی وہ کلمہ، رباعی مزید فیہ ہوگا اور کبھی خماسی مزید فیہ۔ جیسے **قِرْطَاسٌ** والی مثال میں، **ق ر ط** کے ساتھ اولاً **الف** ملا کر ڈکشنری میں دیکھیں، تو مطلوبہ لفظ نظر نہ آئے گا۔ پھر ان حروف کے ساتھ **سین** ملا کر **ق ر ط س**، دیکھیں، تو ان شاء اللہ ﷻ، **قِرْطَاسٌ** نظر آ جائے گا، لہٰذا معلوم ہوا کہ اس کے حروف اصلیہ **ق ر ط س** تھے اور یہ رباعی مزید فیہ ہے۔ اسی پر قیاس کر کے **خَنْدَرِیْسٌ** کو دیکھیں، تو معلوم ہوگا کہ یہ خماسی مزید فیہ ہے۔

اور اگر تین سے کم باقی رہیں، جیسے **قُلْ** سے لام ہٹایا، تو **ق** رہ گیا، تو ضرور اس میں، کسی قانون کے تحت، تبدیلی ہوئی ہوگی۔ مبتدی اس سلسلے میں اپنے استاد سے رجوع کرے۔

❁ یاد رکھیں، موزون کا جو حرف **ف** کے مقابلے میں آئے، اسے **فاء کلمہ**، جو **ع** کے مقابلے میں آئے، اسے **عین کلمہ** اور جو **ل** کے مقابلے میں آئے اسے **لام کلمہ** کہتے ہیں۔ چنانچہ **ضَرَبَ** میں **ض**، فاء کلمہ، **ر**، عین کلمہ اور **ب**، لام کلمہ ہے۔ اور **اَکْرَمَ** میں **ک**، فاء کلمہ، **ر**، عین کلمہ اور **م**، لام کلمہ ہے۔





﴾ وزن کی اقسام ﴿

وزن کی 3 قسمیں ہیں۔

(1) صَرفی (Morphological):۔

جس میں حروفِ اصلیہ وزائدہ، تعدادِ حروف اور حرکات وسکنات کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ جیسے

شَرِیْفٌ بروزن فَعِیْلٌ

(2) صُوری (Formal):۔

جس میں تعدادِ حروف اور حرکات وسکنات کا اعتبار کیا گیا ہو۔ جیسے

شَرَائِفُ بروزن مَفَاعِلُ

(3) عَرُوضی (Demonstrative):۔

جس میں فقط تعدادِ حروف کا لحاظ کیا گیا ہو۔ جیسے

شَرِیْفٌ بروزن فَعُوْلٌ

سبق نمبر (6):۔

شش اقسام کا بیان

کلمے کی، حروفِ اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے حاصل شدہ اقسام کو شش اقسام (یعنی چھ اقسام) کہتے ہیں۔ یہ قسمیں درج ذیل ہیں۔

(1) ثُلاثی مُجَرَّد (Triliteral Simple Word)

(2) ثُلاثی مَزِیْدفیه (Triliteral Augmented Word)

(3) رُباعی مُجَرَّد (Quadriliteral Simple Word)

(4) رُباعی مَزِیْدفیه (Quadriliteral Augmented Word)

(5) خُماسی مُجَرَّد (Five-Root Letter Simple Word)

(6) خُماسی مَزِیْدفیه (Five-Root Letter Augmented Word)

﴾ ان سب کی تعریفات ﴿

ثلاثی مجرد (Triliteral Simple Word):۔

وہ اسم یا فعل، جس میں تین حروفِ اصلیہ ہوں، کوئی حرف، زائدہ نہ ہو۔

جیسے ضَرْبٌ بروزن فَعْلٌ ۔۔اور۔۔ ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

ثلاثی مزید فیه (Triliteral Augmented Word):۔

وہ اسم یا فعل، جس میں تین حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔ جیسے

حِمَارٌ بروزن فِعَالٌ ۔۔اور۔۔ اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

[3] رُباعی مجرد (Quadriliteral Simple Word):-

وہ اسم یا فعل، جس میں چار حروفِ اصلیہ ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے

جَعْفَرٌ بروزنِ فَعْلَلٌ ۔۔اور۔۔۔ دَحْرَجَ بروزنِ فَعْلَلَ

[4] رُباعی مزید فیہ (Quadriliteral Augmented Word):-

وہ اسم یا فعل، جس میں چار حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔ جیسے

قِرْطَاسٌ (صفحہ) بروزنِ فِعْلَالٌ ۔۔اور۔۔۔ تَسَرْبَلَ بروزنِ تَفَعْلَلَ

[5] خماسی مجرد (Five-Root Letter Simple Word):-

وہ اسمِ جامد، جس میں پانچوں حروفِ اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے

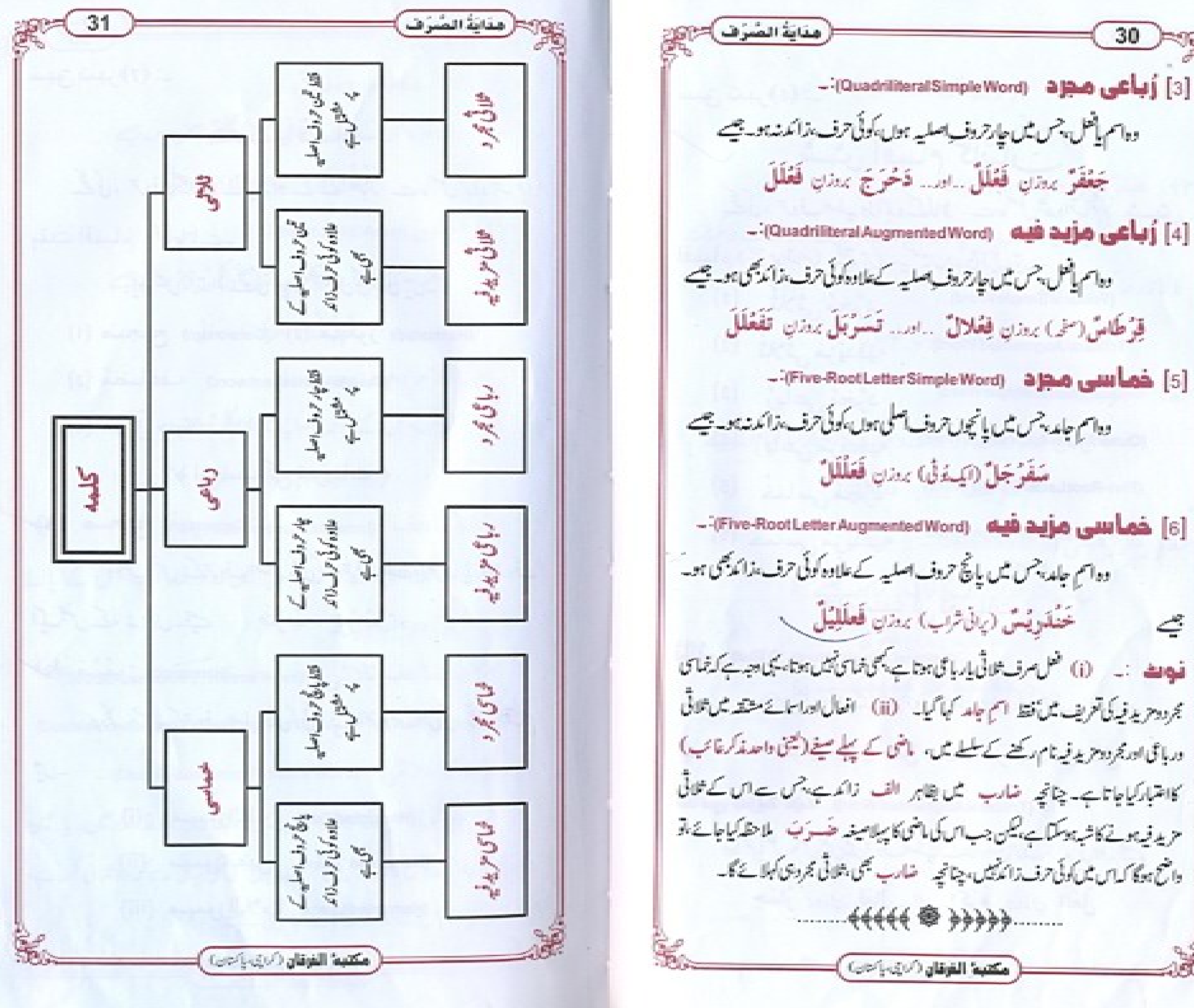
سَفَرْجَلٌ (ایک پھل) بروزنِ فَعَلَّلٌ

[6] خماسی مزید فیہ (Five-Root Letter Augmented Word):-

وہ اسمِ جامد، جس میں پانچ حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے خَنْدَرِیْسٌ (پرانی شراب) بروزنِ فَعْلَلِیْلٌ

نوٹ:- (i) فعل صرف ثلاثی یا رباعی ہوتا ہے، کبھی خماسی نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ خماسی مجرد و مزید فیہ کی تعریف میں لفظ **اسم جامد** کہا گیا۔ (ii) افعال اور اسمائے مشتقہ میں ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ نام رکھنے کے سلسلے میں، **ماضی کے پہلے صیغے (یعنی واحد مذکر غائب)** کا اعتبار کیا جاتا ہے۔ چنانچہ **ضارب** میں بظاہر **الف** زائد ہے، جس سے اس کے ثلاثی مزید فیہ ہونے کا شبہ ہو سکتا ہے، لیکن جب اس کی ماضی کا پہلا صیغہ **ضَرَبَ** ملاحظہ کیا جائے تو واضح ہوگا کہ اس میں کوئی حرف زائد نہیں، چنانچہ **ضارب** بھی ثلاثی مجرد ہی کہلائے گا۔



سبق نمبر﴿7﴾:-

ھَفت اَقسام

کلمے کی، حروفِ صحیحہ ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے حاصل کردہ اقسام کو ہفت اقسام کہا جاتا ہے۔

یاد رکھیں، ابتداءً کلمے کی چار قسمیں کی جاتی ہیں۔

(1) صَحِیح (Consonant) (2) مَہمُوز (Hamzated)

(3) مُضَاعَف (Double-consonantword)

(4) مُعْتَلّ (Weak)

﴿ان سب کی تعریفات﴾

﴿1﴾ صَحیح (Consonant):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں کوئی حرفِ علت، ہمزہ۔۔یا۔۔دو حروف ایک جنس کے، نہ ہوں۔ جیسے ضَرْبٌ ، ضَرَبَ

﴿2﴾ مَہْمُوز (Hamzated):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں کوئی حرف، ہمزہ ہو۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

{i} مہموزالفاء (Hamzated Faa)

{ii} مہموزالعین (Hamzated 'Aeen)

{iii} مہموزاللام (Hamzated Laam)

مہموزالفاء (Hamzated Faa):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں فاءِ کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے

اَخْذٌ (پکڑنا، لینا یا اختیار کرنا)، اَخَذَ

مہموز العین (Hamzated 'Aeen):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے

سُؤَالٌ (سوال کرنا)، سَئَلَ

مہموزاللام (Hamzated Laam):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے

قَرْءَةٌ (پڑھنا) ، قَرَءَ

﴿3﴾ مُضَاعَف (Double-consonantword):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(i) مُضاعفِ ثلاثی (Double-consonant Triliteral Word)

(ii) مُضاعفِ رباعی (Double-consonant Quadriliteral Word)

مُضاعفِ ثلاثی (Double-consonant Triliteral Word):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء اور لام۔۔یا۔۔فاء اور عین۔۔یا۔۔عین اور لام کلمہ، ایک جنس کا ہو۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ وہ ثلاثی کلمہ ہے، جس میں ایک جنس کے دو حروف پائے جائیں۔ جیسے

سَلِسٌ (پیشاب کا نہ رکنا) ۔اور۔ دَدَنٌ (کھیل کود) ۔اور۔ مَلَّ (کھینچنا)

مضاعف رباعی (Double-consonant Quadriliteral Word):۔

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء اور لام اُولیٰ ۔اور۔ عین اور لام ثانیہ، ایک جنس کے ہوں۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ وہ رباعی کلمہ ہے، جس میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔ جیسے

زَلْزَلَةٌ (ہلانا)، زَلْزَلَ

(۴) مُعْتَلّ (Weak):۔

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں کوئی حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(i) مُعْتَلّ بَیَک حرف (Singly-weak Word)۔

(ii) مُعْتَلّ بَدو حرف (Doubly-weak Word)۔

(i) مُعْتَلّ بَیَک حرف (Singly-weak Word):۔

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں ایک حرفِ علت ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

(i) مُعْتَلُّ الفاء (Assimilated)۔ (ii) مُعْتَلُّ العین (Hollow)۔

(iii) مُعْتَلُّ اللام (Defective)۔

مُعْتَلُّ الفاء (Assimilated):۔

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ، حرفِ علت ہو۔ اسے مِثَال بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(i) مثالِ واوی (The Assimilated Waw)۔

(ii) مثالِ یائی (The Assimilated Yaa)۔

مثالِ واوی (The Assimilated Waw):۔

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ، حرفِ علت و ہو۔ جیسے

وَصْلٌ (ملنا)، وَصَلَ

مثالِ یائی (The Assimilated Yaa):۔

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ، حرفِ علت ی ہو۔ جیسے

يُسْرٌ (آسان ہونا)، يَسَرَ

مُعْتَلُّ العین (Hollow):۔

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمے کی جگہ کوئی حرفِ علت واقع ہو۔ اسے اَجْوَف بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(i) اجوف واوی (The Hollow Waw)۔

(ii) اجوف یائی (The Hollow Yaa)۔

اجوف واوی (The Hollow Waw):۔

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ، حرفِ علت و ہو۔ جیسے

قَوْلٌ (کہنا)، قَالَ (قَوَلَ)

اجوف یائی (The Hollow Yaa):۔

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ، حرفِ علت ی ہو۔ جیسے

بَیْعٌ (خرید وفروخت کرنا)، بَاعَ (بیچ)

مُعْتَلُّ اللام (Defective):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، حرفِ علت ہو۔ اسے **ناقص** بھی کہتے ہیں۔ اس کی **دو** اقسام ہیں۔

(i) ناقصِ واوی (The Defective Waw)۔

(ii) ناقصِ یائی (The Defective Yaa)۔

ناقصِ واوی (The Defective Waw):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، حرفِ علت **و** ہو۔ جیسے

مَحْوٌ (مٹانا)، **مَحَا** (مٹایا)

ناقصِ یائی (The Defective Yaa):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، حرفِ علت **ی** ہو۔ جیسے

رَمْیٌ (پھینکنا)، **رَمٰی** (رمی)

(ii) مُعْتَلّ بَدو حرف (Doubly-weak Word):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں، **دو** حروفِ علت ہوں۔ اسے **لَفِیف** بھی کہتے ہیں۔ اس کی **دو** اقسام ہیں۔

(i) لَفِیفِ مَقرون (Joined Doubly-weak word)۔

(ii) لَفِیفِ مَفروق (Separated Doubly-weak Word)۔

لَفِیفِ مقرون (Joined Doubly-weak word):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں پائے جانے والے حروفِ علت کے درمیان، کسی حرف کا فاصلہ نہ ہو۔ جیسے **نِیَّۃٌ** (نیت کرنا)، **نَوٰی** (نوی)

لَفِیفِ مفروق (Separated Doubly-weak Word):-

وہ کلمہ، جس کے حروفِ اصلیہ میں پائے جانے والے حروفِ علت کے درمیان، کسی حرف کا فاصلہ ہو۔ جیسے **وَقْیٌ** (بچانا)، **وَقٰی** (وقی)

نوٹ:- ماقبل ذکر کردہ تقسیم کے لحاظ سے کلمے کی **14** اقسام بنتی ہیں، لیکن صرفی حضرات نے انہیں، سات اقسام میں مقید کیا ہے، اسی وجہ سے انہیں، **ہفت اقسام** کہتے ہیں۔ شعر

صَحِیح اَسْتْ ومِثَال اَسْتْ ومُضَاعَف
لَفِیف و نَاقِص و مَهْمُوز و اَجْوَف

سبق نمبر (8):۔

معرب ومبنی کا بیان

مختلف عوامل کے باعث، آخر میں تبدیلی واقع ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کلمے کی، دو قسمیں ہیں۔

(1) **مُعرَب** (Inflected Word)۔ (2) **مَبنی** (Uninflected Word)۔

(1) **مُعرَب** (Inflected Word):۔

وہ کلمہ، جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے، تبدیل ہو جائے۔

جیسے درج ذیل مثالوں میں **زید** اور **یَضرِبُ**۔

جَاءَنِیْ زَیْدٌ ۔۔ رَأَیْتُ زَیْدًا ۔۔ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ ۔۔ لَمْ یَضْرِبْ

(2) **مَبنی** (Uninflected Word):۔

وہ کلمہ، جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے، تبدیل نہ ہو۔ جیسے درج ذیل مثالوں میں **ھٰؤُلَاءِ** (وہ لوگ) اور **یَضْرِبْنَ**۔

جَاءَنِیْ ھٰؤُلَاءِ ۔۔ رَأَیْتُ ھٰؤُلَاءِ ۔۔ رَأَیْتُ ھٰؤُلَاءِ ۔۔ لَمْ یَضْرِبْنَ

نوٹ:۔

افعال میں فعل ماضی، امر حاضر معروف اور فعل مضارع کے وہ صیغے، جو جمع مؤنث حاضر وغائب اور نون تاکید (ثقیلہ، خفیفہ) کے ساتھ ہوں، مبنی ہیں۔

سبق نمبر(9) :۔

معرب ومبنی کے اعراب

معرب کے اعراب:۔ اس پر، 4 طرح کے اعراب جاری ہوتے ہیں۔

(i) رَفع۔ (ii) نَصب۔ (iii) جَر۔ (iv) جَزم۔

جس کلمے پر رفع ہو اسے **مرفوع** ، جس پر نصب ہو اسے **منصوب** ، جس پر جر ہو اسے **مجرور** اور جس پر جزم ہو اسے **مجزوم** کہا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ جر کا استعمال، اسماء اور جزم کا، افعال کے ساتھ، خاص ہے۔

مبنی کے اعراب:۔ اس پر بھی 4 طرح کے اعراب جاری ہوتے ہیں۔

(i) ضَمّ۔ (ii) فَتح۔ (iii) کَسر۔ (iv) سُکُون۔

جس کلمہ پر ضم ہو اسے **مبنی برضم** ، جس پر فتح ہو اسے **مبنی برفتح** ، جس پر کسر ہو اسے **مبنی برکسر** اور جس پر سکون ہو اسے **مبنی برسکون** کہا جاتا ہے۔

مشترکہ اعراب:۔ معرب ومبنی کے مشترکہ اعراب کی تعداد بھی 4 ہے۔

(i) ضَمّہ۔ (ii) فَتحہ۔ (iii) کَسرہ۔ (iv) سُکُون۔

جس کلمہ پر ضمہ ہو اسے **مضموم** ، جس پر فتحہ ہو اسے **مفتوح** ، جس پر کسرہ ہو اسے **مکسور** اور جس پر سکون ہو اسے **ساکن** کہا جاتا ہے۔

سبق نمبر(10) :۔

اسم کی تقسیم

کسی دوسرے کلمے سے مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے، اسم کی **تین** قسمیں ہیں۔

(1) مَصدَر (Infinitive/Rootword/Verbalnoun)

(2) مُشتَق (Derivative Noun)

(3) جَامِد (Primary Noun)

﴿1﴾ مصدر (Infinitive/Rootword/Verbalnoun):۔

وہ اسم، جو ذات کے بجائے، فقط کسی وصف پر دلالت کرے۔ جیسے

ضَرْبٌ (مارنا) ... دُخُولٌ (داخل ہونا)

نوٹ:۔

وصف سے مراد ایسا معنی، جو کسی فعل پر مشتمل ہو اور بذاتِ خود اس کا قیام ممکن نہ ہو، بلکہ کسی ذات کے ساتھ ہی قائم رہ سکے۔ جیسے مذکورہ امثلہ میں فعل ضرب اور دخول والا معنی، مارنے اور داخل ہونے والے کے ساتھ تو قائم رہ سکتا ہے، اس کے بغیر ان کا قیام ممکن نہیں۔

یہ خود کسی سے نہیں بنتا، لیکن اس سے دیگر کلمات بنائے جاتے ہیں۔

نوٹ:۔

ایسا مصدر، جس کے شروع میں میم زائد ہو اور اپنے باب کے اسم ظرف کے

وزن پر ہو، مصدرِ میمی کہلاتا ہے۔ جیسے مَوْعِدٌ

﴿2﴾ مشتق (Derivative Noun):۔

وہ اسم ہے، جو بیک وقت ذات اور وصف، دونوں پر دلالت کرے۔ اسے دوسرے کلمے سے بنایا جاتا ہے، لیکن خود اس سے کوئی کلمہ نہیں بنتا۔ جیسے

ضَارِبٌ (مارنے والا ایک مرد)

اسمِ مشتق کی اقسام:۔

اس کی درج ذیل، 7 اقسام ہیں۔

{1}	اسمِ فاعل	(Active Participle)
{2}	اسمِ مفعول	(Passive Participle)
{3}	صفتِ مشبهه	(Adjective)
{4}	اسمِ ظرف	(The Noun of Place and Time)
{5}	اسمِ آله	(The Noun of Instrument)
{6}	اسمِ تفضیل	(Comparative and Superlative Adjective)
{7}	اسمِ مبالغه	(The Noun of Exaggeration)

نوٹ:۔

(i) فعل کی طرح مصدر اور مشتق بھی ثلاثی یا رباعی ہوتے ہیں، خماسی نہیں۔

(ii) مصدر اور تمام مشتقات کو مجرد یا مزید فیہ قرار دینے میں ان کے ماضی کے پہلے صیغے کا اعتبار کیا جائے گا۔ یعنی اگر ماضی کا پہلا صیغہ، ثلاثی مجرد ہے، تو یہ بھی ثلاثی مجرد ہوں گے۔

جیسے ضَارِبٌ کو، ماضی سے قطع نظر دیکھا جائے، تو اس میں تین حروفِ اصلیہ (ض ر ب) کے علاوہ، الف زائد ہے۔ لہذا تعریف کے پیشِ نظر، اسے ثلاثی مزید فیہ کہنا چاہیے، لیکن جب اس کی ماضی یعنی ضَرَبَ کو ملاحظہ کریں، تو اس میں فقط تین حروفِ اصلیہ ہیں، زائد کوئی نہیں، لہذا ضارِبٌ کو بھی ثلاثی مجرد قرار دیا جائے گا۔

﴿3﴾ جامد (Primary Noun):۔

وہ اسم، جو فقط کسی ذات پر دلالت کرے۔ نہ یہ خود کسی سے بنتا ہے اور نہ اس سے دیگر کلمات بنائے جاتے ہیں۔ جیسے رَجُلٌ ، فَرَسٌ

سبق نمبر (11):۔

فعل کی تقسیمات

مختلف اعتبارات سے، فعل کی، 5 تقسیمات کی جاتی ہیں۔

تقسیمِ اوّل:۔

مفہومِ کامل حاصل کرنے کے سلسلے میں، مفعول بہ کی ضرورت وعدم ضرورت کی بناء پر کی جاتی ہے۔اس لحاظ سے فعل کی، دو قسمیں ہیں۔

(i) لازم (Instrasitive Verb)۔ (ii) مُتَعَدِّی (Transitive Verb)۔

فعلِ لازم (Intransitive Verb):۔

وہ فعل، جس کا معنی، فاعل کے ساتھ مل کر مکمل ہو جائے، مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے۔اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ یہ وہ فعل ہے، جس کا اثر صرف فاعل تک محدود رہتا ہے، مفعول بہ تک نہیں پہنچتا۔ جیسے خَرَجَ زَیْدٌ (زید نکلا)

(ii) فعلِ مُتَعَدِّی (Transitive Verb):۔

وہ فعل ہے، جس کا معنی صرف فاعل کے ساتھ مل کر مکمل نہ ہو، بلکہ مفعول بہ کا بھی تقاضا کرے۔اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ یہ وہ فعل ہے، جس کا اثر فاعل کے ذریعے، مفعول بہ تک بھی پہنچے۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا

تقسیمِ ثانی:۔

فاعل کی طرف نسبت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کی جاتی ہے۔اس لحاظ سے بھی فعل کی دو اقسام ہیں۔

(i) مَعْرُوف (Active Voice Verb)۔

(ii) مَجْھُول (Passive Voice Verb)۔

فعلِ معروف (Active Voice Verb):۔

وہ فعل، جس میں کام کی نسبت، فاعل کی طرف کی گئی ہو۔۔۔یا۔جس کا ذکر، فاعل کے ساتھ کیا گیا ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)

فعلِ مجہول (Passive Voice Verb):۔

وہ فعل، جس میں کام کی نسبت، مفعول کی جانب کی گئی ہو۔۔۔یا۔جس کا ذکر، فاعل کے بجائے، مفعول بہ کے ساتھ کیا گیا ہو۔ جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا)

تقسیمِ ثالث:۔

کسی کام کے انکار۔۔۔یا۔اقرار والا معنی پائے جانے کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔اس اعتبار سے بھی فعل کی، دو قسمیں ہیں۔

(i) مُثْبَت (Affermative)۔ (ii) مَنفی (Negative)۔

مُثْبَت (Affermative):۔

وہ فعل، جس میں اقرار والا معنی پایا جائے۔ جیسے رَکِبَ زَیْدٌ (زید سوار ہوا)

مَنفی (Negative):۔

وہ فعل، جس میں انکار والا معنی پایا جائے۔ جیسے مَا ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے نہیں مارا)

تقسیمِ رابع:۔

گردان ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کی جاتی ہے۔اس اعتبار سے بھی فعل کی، دو اقسام ہیں۔

(i) جَامِد (Non-Derivative Verb)۔

(ii) مُتَصَرِّف (Derivative Verb)۔

جامد (Non-Derivative Verb):۔

وہ فعل، جس کی کلامِ عرب میں، تمام افعال (یعنی ماضی ومضارع وامر) واسمائے مشتقہ (اسم فاعل ومفعول وغیرہ) کی گردانیں، نہ پائی جاتی ہوں۔ جیسے **نِعْمَ ، عَسٰی**

مُتَصَرِّف (Derivative Verb):۔

وہ فعل، جس کی کلامِ عرب میں، تمام افعال واسمائے مشتقہ کی گردانیں پائی جاتی ہوں۔ جیسے **نَصَرَ ، ضَرَبَ**

تقسیمِ خامس:۔

زمانے کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ اس اعتبار سے اس کی، **تین** اقسام ہیں۔

(i) ماضی (The Simple Past Tense Verb)۔

(ii) مضارع (The Imperfect Tense Verb)۔

(iii) امر (The Imperative Verb)۔

(i) ماضی (The Simple Past Tense Verb):۔

وہ فعل، جو گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے

ضَرَبَ (مارا اس ایک شخص نے)

(ii) مضارع (The Imperfect Tense Verb):۔

وہ فعل ہے، جو موجودہ۔۔۔ یا آئندہ آنے والے زمانے پر دلالت کرے۔

جیسے **یَضْرِبُ** (مارتا ہے۔ یا مارے گا وہ ایک شخص)

(iii) امر (The Imperative Verb):۔

وہ فعل، جس کے ذریعے مخاطب کو کسی کام کا حکم دیا جائے۔ جیسے

اِضْرِبْ (تو مار)

........✺........

نقشہ کے ذریعے وضاحت :-

فعل

فعل کی قسم	دلالت	طریقۂ بنا
فعل ماضی مطلق	مطلقاً گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے گا	فا کلمہ کو فتح، عین کلمے کو باب کے مطابق حرکت اور لام کلمے کو فتح کر دیں گے
فعل ماضی قریب	قریبی گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے گا	ماضی مطلق کے شروع میں قد لگا دیں گے
فعل ماضی بعید	دور کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے گا	ماضی مطلق کے شروع میں کان کے صیغے لگا دیں گے۔
فعل ماضی تمنی	گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی آرزو پر دلالت کرے گا	ماضی مطلق کے شروع میں لیتما لگا دیں گے۔
فعل ماضی شکی	گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے واقع ہونے میں شک پر دلالت کرے گا	ماضی مطلق کے شروع میں لعلما لگا دیں گے۔
فعل ماضی استمراری	گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے بار بار ہونے پر دلالت کرے گا	فعل مضارع کے شروع میں کان کے صیغے لگا دیں گے۔

سبق نمبر (12) :-

مطرد
21/10/18

ابواب کا بیان

باب:-

باب کا لغوی معنی "دروازہ" ہے اور اصطلاح میں ایک مصدر سے نکلنے والی تمام گردانیں اور اخذ ہونے والے تمام ایسے صیغے، جن میں لفظی ومعنوی مناسبت پائی جائے، باب کہلاتے ہیں۔ لیکن تعارف وپہچان کے سلسلے میں آسانی کی غرض سے، ثلاثی مجرد میں، ماضی ومضارع کے پہلے صیغے اور اس کے علاوہ میں مصادر کے مخصوص اوزان (جیسے باب افتعال، باب تفعیل وغیرہ) کو باب کہہ دیا جاتا ہے۔ اس کی جمع "ابواب" ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب

اس کے ابواب کی کل تعداد، **آٹھ** ہے۔ جن کی، **دو** قسمیں ہیں۔

(i) مُطَّرِد۔ (ii) شاذ۔

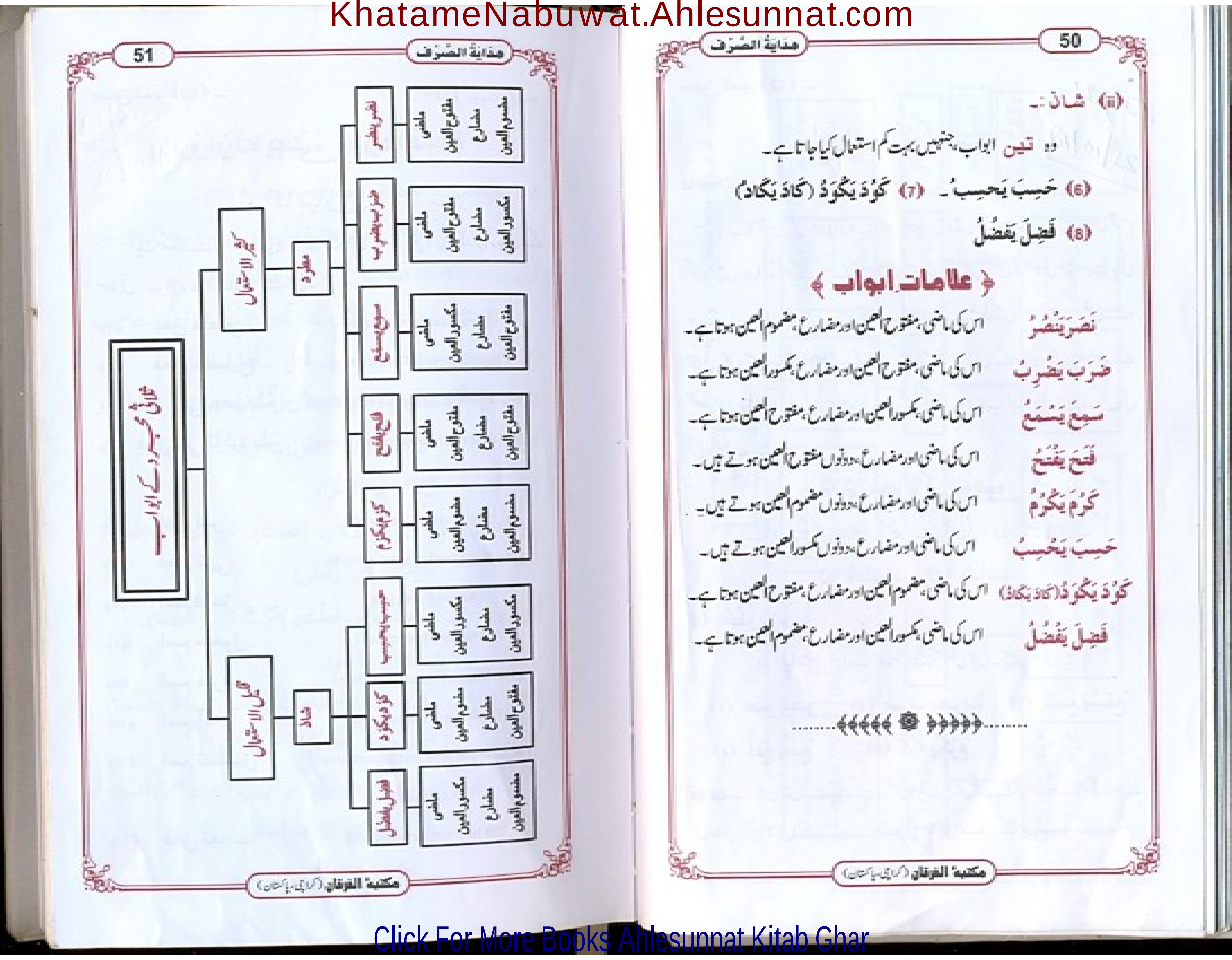
(i) مُطَّرِد:-

وہ **پانچ** ابواب، جو بکثرت مستعمل ہیں۔ جیسے

(1) نَصَرَ يَنْصُرُ (2) ضَرَبَ يَضْرِبُ (3) سَمِعَ يَسْمَعُ

(4) فَتَحَ يَفْتَحُ (5) كَرُمَ يَكْرُمُ

نوٹ:- ان میں سے پہلے تین کو ماضی ومضارع میں عین کلمے کی حرکات کے مختلف ہونے کی بناء پر اُمّ الابواب ... یا ... اُصُولُ الابواب کہتے ہیں۔



(iii) شاذ:۔

وہ تین ابواب، جنہیں بہت کم استعمال کیا جاتا ہے۔

(6) حَسِبَ یَحْسِبُ۔ (7) کَوُدَ یَکْوُدُ (کَادَ یَکَادُ)

(8) فَضِلَ یَفْضُلُ

علاماتِ ابواب

نَصَرَ یَنْصُرُ	اس کی ماضی، مفتوح العین اور مضارع، مضموم العین ہوتا ہے۔
ضَرَبَ یَضْرِبُ	اس کی ماضی، مفتوح العین اور مضارع، مکسور العین ہوتا ہے۔
سَمِعَ یَسْمَعُ	اس کی ماضی، مکسور العین اور مضارع، مفتوح العین ہوتا ہے۔
فَتَحَ یَفْتَحُ	اس کی ماضی اور مضارع، دونوں مفتوح العین ہوتے ہیں۔
کَرُمَ یَکْرُمُ	اس کی ماضی اور مضارع، دونوں مضموم العین ہوتے ہیں۔
حَسِبَ یَحْسِبُ	اس کی ماضی اور مضارع، دونوں مکسور العین ہوتے ہیں۔
کَوُدَ یَکْوُدُ (کَادَ یَکَادُ)	اس کی ماضی، مضموم العین اور مضارع، مفتوح العین ہوتا ہے۔
فَضِلَ یَفْضُلُ	اس کی ماضی، مکسور العین اور مضارع، مضموم العین ہوتا ہے۔

سبق نمبر (13) :-

دوازدہ یعنی بارہ اقسام کا بیان

ایک مصدر سے، بالواسطہ یا بلاواسطہ نکلنے والی **بارہ** چیزوں کو فارسی زبان کے مطابق **دوازدہ اقسام** کہتے ہیں۔

﴿1﴾	فعلِ ماضی	(The Past Tense Verb)
﴿2﴾	فعلِ مضارع	(The Imperfect Tense Verb)
﴿3﴾	فعلِ نفی جحد بِلَمْ	(The Imperfect Jussive Tense Verb)
﴿4﴾	فعلِ نفی تاکید بِلَنْ	(The Imperfect Subjunctive Tense Verb)
﴿5﴾	فعلِ امر	(The Imperative Verb)
﴿6﴾	فعلِ نہی	(The Negative Imperative Verb)
﴿7﴾	اسمِ فاعل	(Active Participle)
﴿8﴾	اسمِ مفعول	(Passive Participle)
﴿9﴾	اسمِ ظرف	(The Noun of Place and Time)
﴿10﴾	اسمِ آلہ	(The Noun of Instrument)
﴿11﴾	اسمِ تفضیل	(The Comparative and Superlative Adjective)
﴿12﴾	فعلِ تعجب	(The Noun of Amazement)

سبق نمبر (14) :-

26-10-2018

فعلِ ماضی مُطلق کا بیان

فعلِ ماضی مطلق (The Simple Past Tense) :-

وہ فعل، جو مطلقاً گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے، یعنی اس میں قرب و بعدِ زمانہ کا لحاظ نہ ہو۔ جیسے **ضَرَبَ** (مارا اس ایک مرد نے)

❁ ثلاثی مجرد سے ماضی مطلق کے **تین**، جب کہ رباعی مجرد سے صرف **ایک** وزن آتا ہے۔ جیسے **فَعَلَ ۔ فَعِلَ ۔ فَعُلَ ۔ فَعْلَلَ**

ماضی مطلق کے کل **14** صیغے ہیں، جن کی تفصیل، درج ذیل ہے۔

تین مذکر غائب:۔ یعنی واحد مذکر غائب **(فَعَلَ)**۔ تثنیہ مذکر غائب **(فَعَلَا)**۔ جمع مذکر غائب **(فَعَلُوْا)**

تین مؤنث غائب:۔ یعنی واحد مؤنث غائب **(فَعَلَتْ)**۔ تثنیہ مؤنث غائب **(فَعَلَتَا)** جمع مؤنث غائب **(فَعَلْنَ)**

تین مذکر حاضر:۔ یعنی واحد مذکر حاضر **(فَعَلْتَ)**۔ تثنیہ مذکر حاضر **(فَعَلْتُمَا)**۔ جمع مذکر حاضر **(فَعَلْتُمْ)**

تین مؤنث حاضر:۔ یعنی واحد مؤنث حاضر **(فَعَلْتِ)**۔ تثنیہ مؤنث حاضر **(فَعَلْتُمَا)** جمع مؤنث حاضر **(فَعَلْتُنَّ)**

دو متکلم:۔ یعنی واحد مذکر و مؤنث متکلم **(فَعَلْتُ)** اور تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم **(فَعَلْنَا)**

سبق نمبر(15):-

فعلِ ماضی مُطلَق مُثبَت مَعروف

(The Simple Past Affirmative Tense - Active Voice)

یعنی وہ فعل ماضی، جس میں زمانے کے قریب یا دور ہونے کا لحاظ نہ ہو، اس میں اقرار والا معنی پایا جائے اور فعل کی نسبت، فاعل کی جانب کی گئی ہو۔

بنانے کا طریقہ:-

اس کے پہلے صیغے کو مصدر سے بناتے ہیں اور اس کے بنانے کا کوئی قیاسی قاعدہ مقرر نہیں۔ البتہ جس باب کا مصدر ہو، اس سے فعلِ ماضی کے، مذکورہ اوزان (فَعَلَ ، فَعِلَ ، فَعُلَ اور فَعْلَلَ) کے مطابق، پہلا صیغہ بنالیں۔ چنانچہ ثلاثی مجرد میں، فاء کلمے کو فتحہ دیں، عین کلمے پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں اور لام کلمے کو مَبْنِی بَرفَتح کردیں۔ جیسے

نَصْرٌ سے نَصَرَ ، ضَرْبٌ سے ضَرَبَ ، سَمْعٌ سے سَمِعَ

اور رباعی مجرد میں، فاء کلمے کو فتحہ دیں، عین کلمے کو ساکن رکھیں اور لام اولیٰ وثانیہ پر فتحہ لائیں۔ جیسے تَرْجَمَةٌ سے تَرْجَمَ

❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿فعل ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان﴾

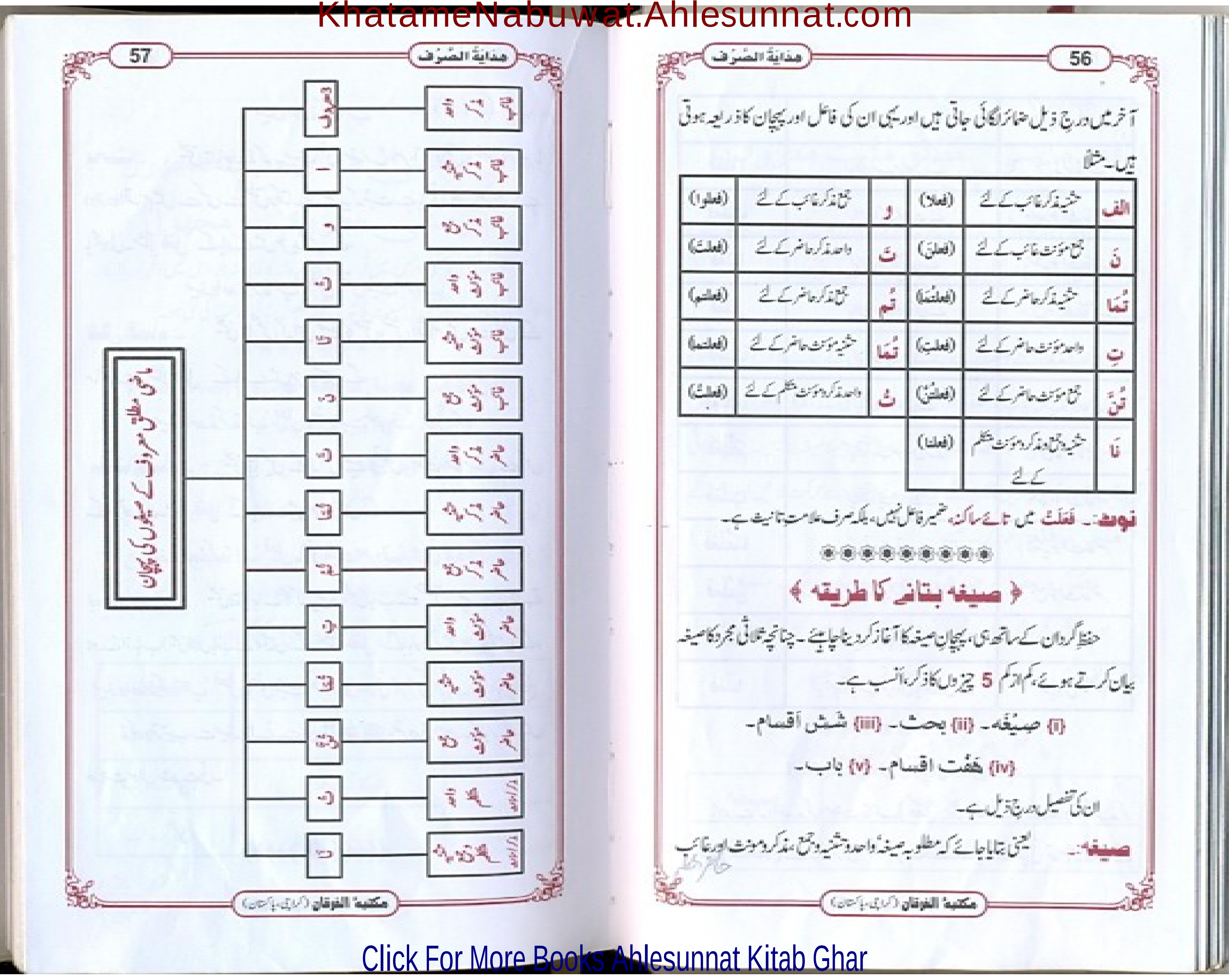
گردان	ترجمہ	صیغہ
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
فَعَلْتَ	کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
فَعَلْتِ	کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
فَعَلْتُ	کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد متکلم
فَعَلْنَا	کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے	تثنیہ وجمع متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿اس کے صیغوں کی پہچان کا طریقہ﴾

یاد رہے کہ واحد مذکر ومؤنث غائب (فَعَلَ اور فَعَلَتْ) کے علاوہ، تثنیہ مذکر غائب (فَعَلَا) سے لے کر جمع متکلم (فَعَلْنَا) تک، باقی تمام صیغوں کے



آخر میں درج ذیل ضمائر لگائی جاتی ہیں اور یہی ان کی فاعل اور پہچان کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ مثلاً

الف	تثنیہ مذکر غائب کے لئے	(فعلا)	**و**	جمع مذکر غائب کے لئے	(فعلوا)
نَ	جمع مؤنث غائب کے لئے	(فعلن)	**تَ**	واحد مذکر حاضر کے لئے	(فعلتَ)
تُمَا	تثنیہ مذکر حاضر کے لئے	(فعلتُما)	**تُم**	جمع مذکر حاضر کے لئے	(فعلتم)
تِ	واحد مؤنث حاضر کے لئے	(فعلتِ)	**تُمَا**	تثنیہ مؤنث حاضر کے لئے	(فعلتما)
تُنَّ	جمع مؤنث حاضر کے لئے	(فعلتُنّ)	**تُ**	واحد مذکر و مؤنث متکلم کے لئے	(فعلتُ)
نَا	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم کے لئے	(فعلنا)			

نوٹ:۔ **فَعَلَتْ** میں تائے ساکنہ ضمیر فاعل نہیں، بلکہ صرف علامت تانیث ہے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ صیغہ بتانے کا طریقہ ﴾

حفظِ گردان کے ساتھ ہی، پہچانِ صیغہ کا آغاز کر دینا چاہیے۔ چنانچہ ثلاثی مجرد کا صیغہ بیان کرتے ہوئے، کم از کم 5 چیزوں کا ذکر مناسب ہے۔

{i} صیغہ۔ {ii} بحث۔ {iii} شش اقسام۔

{iv} ہفت اقسام۔ {v} باب۔

ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

صیغہ:۔ یعنی بتایا جائے کہ مطلوبہ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اور غائب

صیغہ واحد مذکر غائب

بحث:۔ یعنی بتایا جائے کہ یہ صیغہ ماضی، مضارع، امر، اسمِ فاعل ومفعول وغیرہا دوازدہ اقسام میں سے کس سے تعلق رکھتا ہے۔ نیز یہ کہ مثبت ہے یا منفی۔ اور۔ معروف ہے یا مجہول۔ مثلاً **فَعَلَ** کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف

شش اقسام:۔ یعنی بتائیں کہ اس صیغے کا تعلق، شش اقسام میں سے کس کے ساتھ ہے۔ مثلاً **فَعَلَ** کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف، ثلاثی مجرد

ہفت اقسام:۔ یعنی بتائیں گے کہ اس صیغے کا تعلق، ہفت اقسام میں سے کس کے ساتھ ہے۔ مثلاً **فَعَلَ** کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف، ثلاثی مجرد صحیح

باب:۔ یعنی بتایا جائے گا کہ یہ صیغہ، کس باب سے متعلق ہے۔ باب بتاتے ہوئے از باب (یعنی فلاں باب سے) کہیں گے۔ مثلاً **فَعَلَ** کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف، ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

مذکورہ ترتیب سے صیغہ بتانے سے ان شاء اللہ ﷻ، ضروری امور کے بارے میں حاجتِ سوال بند ہو گی۔

سبق نمبر (16):۔

فعلِ ماضی مطلق مثبت مجہول اور منفی معروف ومجہول

یعنی وہ فعل ماضی، جس میں قُرب وبُعدِ زمانہ کا لحاظ نہ ہو، اس میں اقرار یا انکار والا معنی پایا جائے اور فعل کی نسبت فاعل۔۔۔ یا۔ مفعول ہی کی جانب کی گئی ہو۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

«فعل ماضی مطلق مثبت مجہول (Passive Voice) بنانے کا طریقہ»

❁ اسے ماضی مطلق مثبت معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ فاء کلمے کو ضمہ دیں۔ عین کلمے پر، اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ لائیں اور لام کلمے کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ جیسے **نَصَرَ ۔ نُصِرَ۔۔۔ ضَرَبَ ۔ ضُرِبَ۔۔۔ سَمِعَ ۔ سُمِعَ**

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

«فعلِ ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان»

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
فُعِلُوْا	کئے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
فُعِلْنَا	کئے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

فعل ماضی مطلق منفی معروف ومجہول بنانے کا طریقہ

یہ، ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول کے شروع میں **مَا (نافیہ)** لگانے سے بنتا ہے۔ **مَا (نافیہ)** لفظاً کوئی عمل نہیں کرتا، فقط مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا

ہے۔ جیسے **مَا فَعَلَ سے مَا فُعِلَ**

نوٹ:۔ کبھی کبھی ماضی منفی پر **مَا** کے بجائے **لَا** داخل ہوتا ہے، اس صورت میں کلام میں، ماضی کے کم از کم، دو صیغے ضرور ہوں گے۔ جیسے **فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی**

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

فعل ماضی مطلق منفی معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَافَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
مَافَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
مَافَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
مَافَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
مَافَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
مَافَعَلْتَ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر

مَافَعَلْتِ	نہیں کیا تھا ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُ	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد مذکر ومؤنث متکلم
مَافَعَلْنَا	نہیں کیا ہم دو مرد یا ہم دو عورتوں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

فعل ماضی مطلق منفی مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَافُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
مَافُعِلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
مَافُعِلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
مَافُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
مَافُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
مَافُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
مَافُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر

مَافُعِلْتُمَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
مَافُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
مَافُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر ومؤنث متکلم
مَافُعِلْنَا	نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

سبق نمبر(17) :-

فعلِ مضارع (The Imperfect Tense) کابیان

تعریف:-

وہ فعل، جو موجودہ..یا..آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے

يَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)

❁ ثلاثی مجرد سے فعلِ مضارع معروف کے **تین**، جب کہ رباعی مجرد سے صرف **ایک** وزن آتا ہے۔ **يَفْعَلُ - يَفْعِلُ - يَفْعُلُ - يُفَعْلِلُ**

نوٹ:- فعلِ ماضی کی طرح، مضارع کے بھی **14** صیغے ہوتے ہیں۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ مضارع معروف بنانے کا طریقہ ﴾

(1) اسے ماضی معروف سے بناتے ہیں۔اس طرح کہ شروع میں علاماتِ مضارع میں سے کوئی علامت لگائیں۔یہ علامت، ثلاثی مجرد میں، مفتوح ۔اور۔ رباعی مجرد میں، مضموم ہوگی۔

پھر ثلاثی مجرد میں، ف کلمے کو ساکن کریں اور عین کلمے پر باب کے اعتبار سے حرکت لا کر، آخر میں، ضمۂ اعرابی لگائیں۔ جیسے

نَصَرَ ـ يَنْصُرُ ۔ ضَرَبَ ـ يَضْرِبُ اور **سَمِعَ ـ يَسْمَعُ**

جب کہ رباعی مجرد میں، ف اور عین کلمے کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ پھر لامِ اولیٰ کو، کسرہ اور لامِ ثانیہ پر ضمۂ اعرابی لگائیں۔ جیسے **تَرْجَمَ ـ يُتَرْجِمُ**

نوٹ:-

وہ ضمہ جو معرب کے آخر میں، بطورِ اعراب آئے، ضمۂ اعرابی کہلاتا ہے۔

اعراب وہ حروف یا حرکت ہیں، جو کسی عامل کے باعث، معرب کے آخر میں واقع ہونے والی تبدیلی کو ظاہر کرتے ہیں۔

علاماتِ مضارع :-

علاماتِ مضارع، **چار** ہیں، جن کا مجموعہ **اَتَین** ہے۔

ا :- واحد متکلم **(اَفْعَلُ)** کے شروع میں آتا ہے۔

ن :- جمع متکلم **(نَفْعَلُ)** کی ابتدا میں لایا جاتا ہے۔

ی :- غائب کے **4** صیغوں سے پہلے آتی ہے۔یعنی واحد و تثنیہ و جمع مذکر اور جمع مؤنث غائب۔۔۔ **(يَفْعَلُ ، يَفْعَلَانِ ، يَفْعَلُوْنَ ، يَفْعَلْنَ)**

ت :- غائب کے **2** اور حاضر کے **8** صیغوں سے پہلے آتی ہے۔یعنی واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر۔

(تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِيْنَ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلْنَ)

(2) پانچ صیغوں کے آخر میں ضمۂ اعرابی آتا ہے۔یعنی واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد و جمع متکلم۔ **(يَفْعَلُ ، تَفْعَلُ ، تَفْعَلُ ، اَفْعَلُ ، نَفْعَلُ)**

(3) سات صیغوں کے آخر میں نونِ اعرابی (یعنی ضمۂ اعرابی کے بدلے میں آنے والا نون) آتا ہے۔یعنی چاروں تثنیہ، جمع مذکر حاضر و غائب اور واحد مؤنث حاضر۔

(يَفْعَلانِ ، تَفْعَلانِ ، يَفْعَلُوْنَ ، تَفْعَلُوْنَ ، تَفْعَلِيْنَ)

(4) نونِ اعرابی 4 مقامات یعنی چاروں تثنیہ میں مکسور ہوتا ہے۔

(يَفْعَلانِ ، تَفْعَلانِ ، تَفْعَلانِ ، تَفْعَلانِ)

(5) نونِ اعرابی 3 مقام پر مفتوح ہوتا ہے۔ یعنی جمع مذکر حاضر وغائب اور واحد مؤنث حاضر۔

(يَفْعَلُوْنَ ، تَفْعَلُوْنَ ، تَفْعَلِيْنَ)

(6) جمع مؤنث حاضر وغائب کے صیغے (يَفْعَلْنَ ، تَفْعَلْنَ) جیسے ماضی میں تھے مضارع میں بھی اسی طرح رہتے ہیں۔ یعنی ان کے آخر میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ فعل مضارع مثبت معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
يَفْعَلانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تَفْعَلانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب

گردان	ترجمہ	صیغہ
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تَفْعَلانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ اس کے صیغوں کی پہچان کا طریقہ ﴾

صیغے کے آخر میں دیکھیں۔ 5 میں سے ایک چیز ضرور ہوگی۔

(1) ضمہ (يَفْعَلُ)۔ (2) الف، ماقبل مفتوح (يَفْعَلانِ)۔ (3) واو، ماقبل مضموم (يَفْعَلُوْنَ)۔ (4) یا، ماقبل مکسور (تَفْعَلِيْنَ)۔ (5) نون مفتوح، ماقبل ساکن (يَفْعَلْنَ)۔

❁ اگر ضمہ ہو تو شروع میں دیکھیں۔ الف ہو تو واحد متکلم..... ن ہو تو جمع متکلم..... ی ہو تو واحد مذکر غائب اور..... ت

ہو تو، واحد مؤنث غائب... یا... واحد مذکر حاضر میں سے ایک ہوگا۔

❁ اگر **الف، ماقبل مفتوح** ہو تو ضرور تثنیہ ہوگا۔ اب شروع میں دیکھیں۔ اگر **ی** ہو تو تثنیہ مذکر غائب ہوگا.... **ت** ہو تو تین میں سے کوئی ایک ہوگا۔ تثنیہ مؤنث غائب۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ تثنیہ مؤنث حاضر

❁ اگر **واو، ماقبل مضموم** ہو تو جمع مذکر ہوگا۔ اب شروع میں **ی** ہو تو غائب... **ت** ہو تو حاضر۔

❁ اگر **یا، ماقبل مکسور** ہو تو ضرور واحد مؤنث حاضر ہوگا۔

❁ اگر **نون مفتوح، ماقبل ساکن** ہو تو جمع مؤنث ہوگا۔ اب شروع میں **ی** ہو تو غائب... **ت** ہو تو حاضر۔

نوٹ:-

ثلاثی مجرد میں **حروفِ اتین** پر **فتح** ہو تو مضارع معروف اور **ضمہ** ہو تو ضرور مضارع مجہول ہوگا۔

مضارع کے صیغوں کی پہچان

- اس کے آخر میں دیکھیں
  - ضمہ ہے
    - شروع میں "ی" → واحد مذکر غائب
    - شروع میں "ت" → واحد مؤنث غائب، یا، واحد مذکر حاضر
    - شروع میں "الف" → واحد متکلم
    - شروع میں "ن" → جمع متکلم
  - "الف" ماقبل مفتوح → تثنیہ ہے
    - شروع میں "ت" ہو تو تین میں سے کوئی ایک ہے → مذکر حاضر، یا، مؤنث غائب، یا، مؤنث حاضر
    - شروع میں "ی" ہے → مذکر غائب
  - "واو" ماقبل مضموم → جمع مذکر ہے
    - شروع میں "ی" ہے → غائب
    - شروع میں "ت" ہے → حاضر
  - "ی" ماقبل مکسور → واحد مؤنث حاضر
  - "ن" مفتوح ماقبل ساکن → جمع مؤنث
    - شروع میں "ی" ہے → مؤنث غائب
    - شروع میں "ت" ہے → مؤنث حاضر

سبق نمبر(18):۔

فعلِ مضارع مثبت مجہول (passive) بنانے کا طریقہ

اسے فعلِ مضارع مثبت معروف سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو فتحہ دیں۔ باقی کو ان کے حال پر چھوڑ دیں۔ جیسے

يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ فعلِ مضارع مثبت مجہول کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
يُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
اُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث متکلم

سبق نمبر (19) :-

فعلِ مضارع منفی معروف و مجہول

- اسے فعلِ مضارع مثبت معروف و مجہول سے بناتے ہیں۔
- لائے نفی شروع میں لائیں۔
- یہ **لا** فعلِ مضارع میں لفظی کوئی عمل نہیں کرتا۔ صرف معنوی طور پر عمل کرتے ہوئے مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ فعلِ مضارع منفی معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَایَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَاتَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَاتَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتَفْعَلِیْنَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَاأَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَانَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ فعلِ مضارع منفی مجہول کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَایُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب

لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِيْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

سبق نمبر (20) :۔

ماضی کی اقسام

ماضی کی چھ اقسام ہیں۔

(1) مُطْلَق (Simple Past Tense)

(2) قریب (Near Past or Present Perfect Tense)

(3) بَعِیْد (Far Past or Past Perfect Tense)

(4) تَمَنَّائی (Past Tense of Desire)

(5) شَکِّی (Past Tense of Probability)

(6) اِسْتِمْرَاری (Present Perfect Continuous Tense)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

(1) ماضی مطلق (Simple Past Tense):۔

وہ فعلِ ماضی جس میں قریب و بعید ملحوظ نہ ہو، مطلقاً گزرے ہوئے زمانے پر دلالت پائی جائے۔ جیسے ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ اور گردان:۔ دونوں چیزیں ماقبل ذکر کردی گئیں۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

(2) ماضی قریب (Near Past or Present Perfect Tense):۔

وہ فعلِ ماضی جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:۔ یہ ماضی مطلق کے شروع میں **قَدْ** لگانے سے بنتا ہے۔

﴿ فعلِ ماضی قریب مثبت معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْفَعَلَ	کیا ہے اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
قَدْفَعَلَا	کیا ہے ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
قَدْفَعَلُوْا	کیا ہے ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
قَدْفَعَلَتْ	کیا ہے اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
قَدْفَعَلَتَا	کیا ہے ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
قَدْفَعَلْنَ	کیا ہے ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
قَدْفَعَلْتَ	کیا ہے تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
قَدْفَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
قَدْفَعَلْتُمْ	کیا ہے تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
قَدْفَعَلْتِ	کیا ہے تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
قَدْفَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْفَعَلْتُنَّ	کیا ہے تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
قَدْفَعَلْتُ	کیا ہے مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد مذکر و مؤنث متکلم

قَدْفَعَلْنَا	کیا ہے ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

(3) ماضی بعید (Far Past or Past Perfect Tense):-

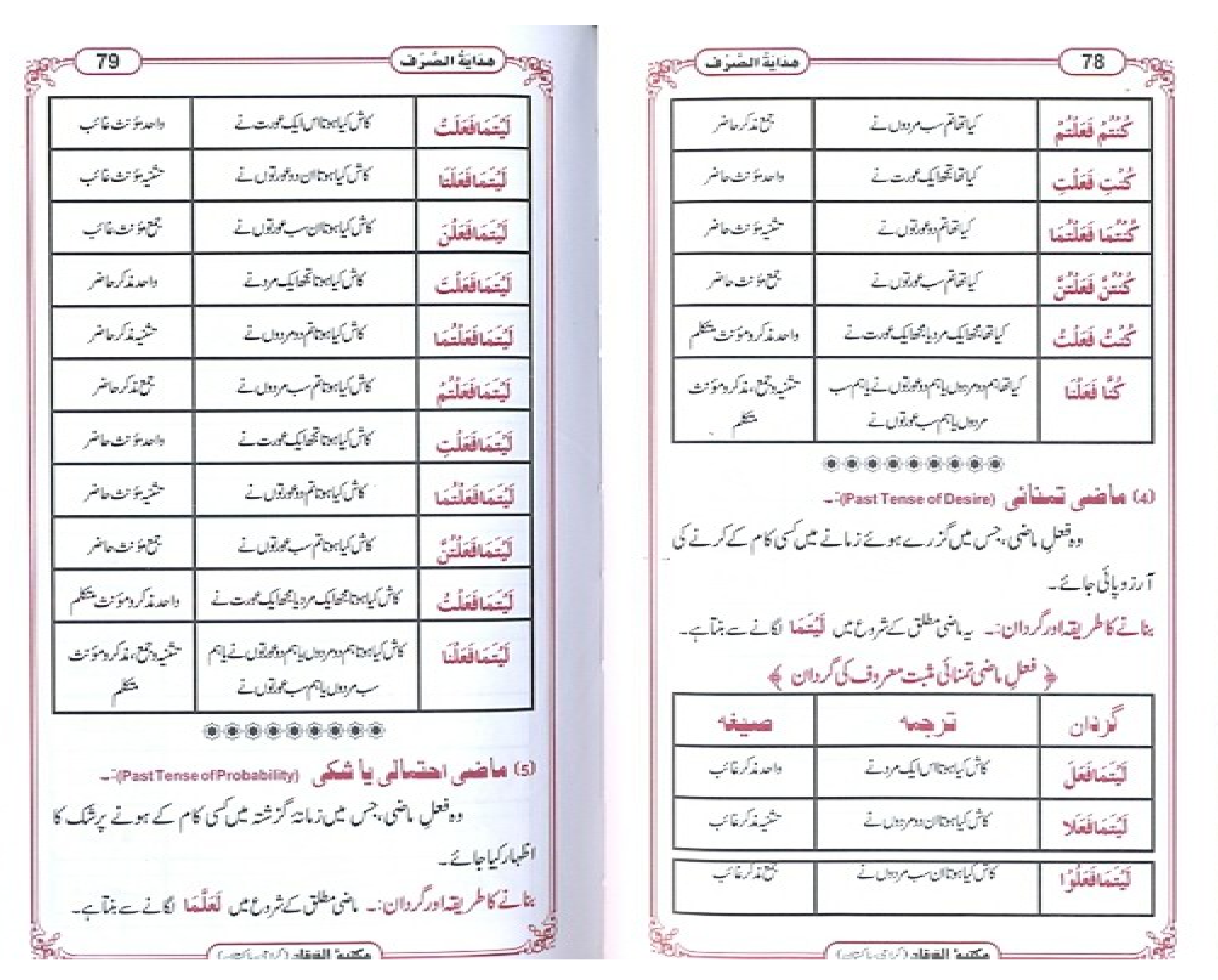
وہ فعلِ ماضی جو دور کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:- ماضی مطلق کے شروع میں **کان** لگانے سے بنتا ہے۔

نوٹ:- اس میں ماضی کے صیغوں کے ساتھ **کَانَ** کا صیغہ بھی بدلتا جائے گا۔

﴿ فعلِ ماضی بعید مثبت معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
كَانَا فَعَلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا فَعَلُوْا	کیا تھا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
كَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
كُنْتَ فَعَلْتَ	کیا تھا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر



كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ فَعَلْتِ	کیا تھا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد مذکر و مؤنث متکلم
كُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

(4) ماضی تمنائی (Past Tense of Desire):۔

وہ فعلِ ماضی، جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے کی آرزو پائی جائے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:۔ یہ ماضی مطلق کے شروع میں **لَيْتَمَا** لگانے سے بنتا ہے۔

﴿ فعلِ ماضی تمنائی مثبت معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَمَا فَعَلَ	کاش کیا ہوتا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَيْتَمَا فَعَلَا	کاش کیا ہوتا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَمَا فَعَلُوْا	کاش کیا ہوتا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب

لَيْتَمَا فَعَلَتْ	کاش کیا ہوتا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَيْتَمَا فَعَلَتَا	کاش کیا ہوتا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَمَا فَعَلْنَ	کاش کیا ہوتا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَيْتَمَا فَعَلْتَ	کاش کیا ہوتا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	کاش کیا ہوتا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُمْ	کاش کیا ہوتا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتِ	کاش کیا ہوتا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	کاش کیا ہوتا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُنَّ	کاش کیا ہوتا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُ	کاش کیا ہوتا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَيْتَمَا فَعَلْنَا	کاش کیا ہوتا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

(5) ماضی احتمالی یا شکی (Past Tense of Probability):۔

وہ فعلِ ماضی، جس میں زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے ہونے پر شک کا اظہار کیا جائے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:۔ ماضی مطلق کے شروع میں **لَعَلَّمَا** لگانے سے بنتا ہے۔

﴿ فعلِ ماضی شکی مثبت معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّمَا فَعَلَ	شاید کیا ہوگا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَا	شاید کیا ہوگا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلُوْا	شاید کیا ہوگا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَتْ	شاید کیا ہوگا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَتَا	شاید کیا ہوگا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْنَ	شاید کیا ہوگا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْتَ	شاید کیا ہوگا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	شاید کیا ہوگا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ	شاید کیا ہوگا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتِ	شاید کیا ہوگا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	شاید کیا ہوگا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ	شاید کیا ہوگا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	شاید کیا ہوگا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد مذکر و مؤنث متکلم

لَعَلَّمَا فَعَلْنَا	شاید کیا ہوگا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

❋❋❋❋❋❋❋❋❋

(6) ماضی استمراری (Present Perfect Continuous Tense):-

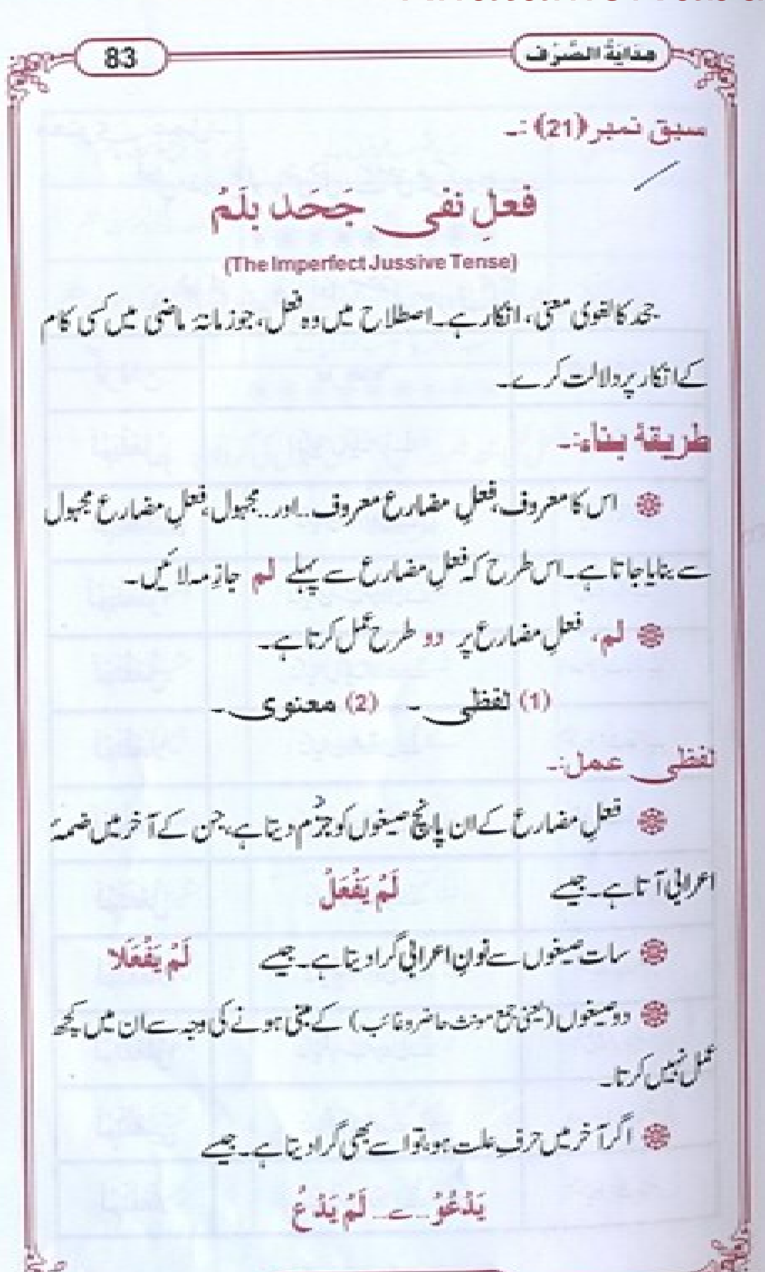
وہ فعلِ ماضی ہے جو زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے بار بار ہونے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:- یہ فعلِ مضارع کے شروع میں **کَانَ** لگانے سے بنتا ہے۔

﴿ فعلِ ماضی استمراری کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَانَ یَفْعَلُ	کرتا رہا ہے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
کَانَا یَفْعَلَانِ	کرتے رہے ہیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ	کرتے رہے ہیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
کَانَتْ تَفْعَلُ	کرتی رہی ہے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
کَانَتَا تَفْعَلَانِ	کرتی رہی ہیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
کُنَّ یَفْعَلْنَ	کرتی رہی ہیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
کُنْتَ تَفْعَلُ	کرتا رہا ہے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتے رہے ہو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
کُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	کرتے رہے ہو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر

كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	کرتی رہی ہے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتی رہی ہو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کرتی رہی ہو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أَفْعَلُ	کرتا رہا ہوں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
كُنَّا نَفْعَلُ	کرتے رہے ہیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث متکلم



سبق نمبر (21) :-

فعلِ نفی جَحَد بلَمْ

(The Imperfect Jussive Tense)

جحد کا لغوی معنی، انکار ہے۔ اصطلاح میں وہ فعل، جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے انکار پر دلالت کرے۔

طریقہ بناء:-

❁ اس کا معروف، فعلِ مضارع معروف ...اور... مجہول، فعلِ مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ فعلِ مضارع سے پہلے **لم** جازمہ لائیں۔

❁ **لم**، فعلِ مضارع پر **دو** طرح عمل کرتا ہے۔

(1) لفظی۔ (2) معنوی۔

لفظی عمل:-

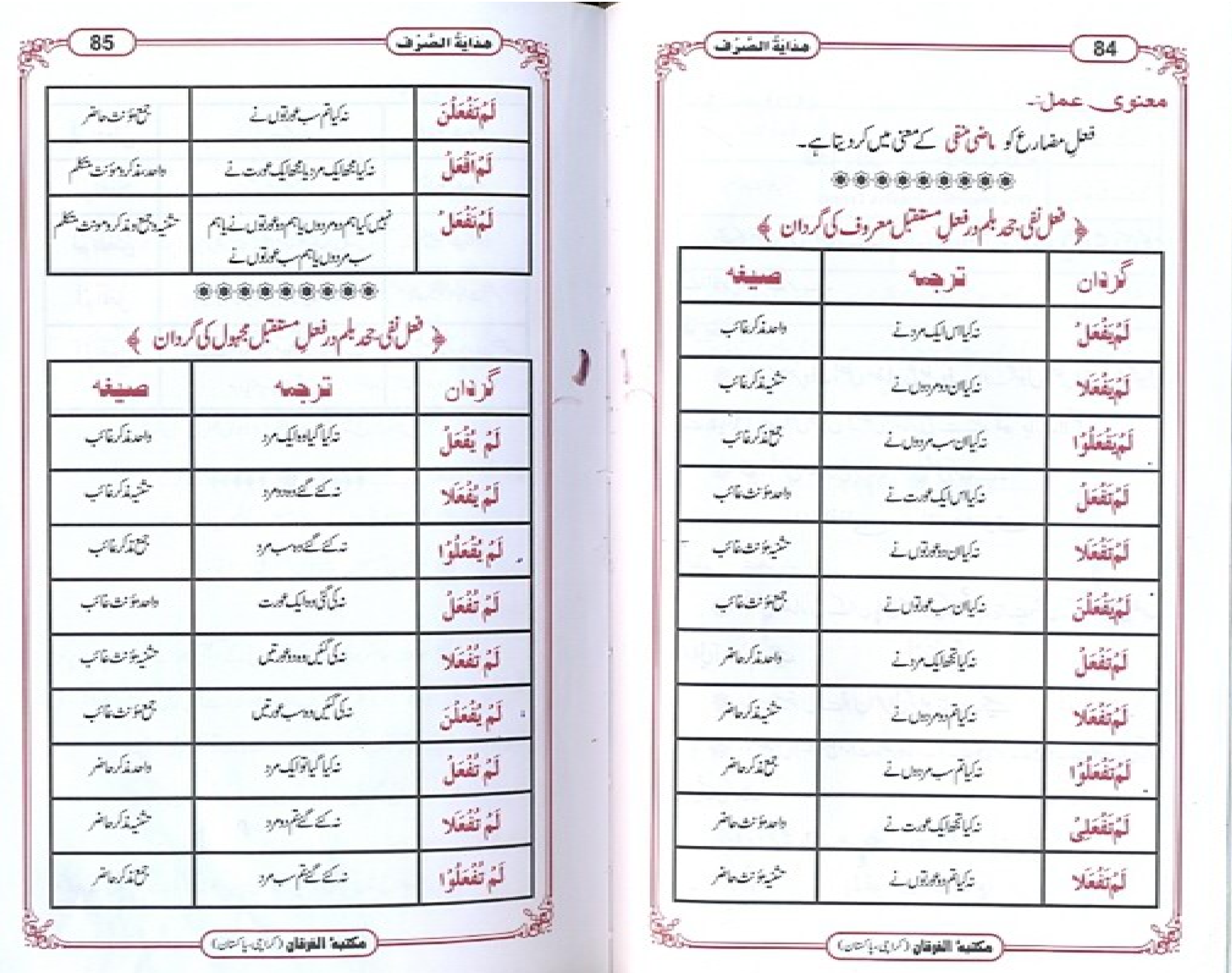
❁ فعلِ مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے، جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے۔ جیسے **لَمْ يَفْعَلْ**

❁ سات صیغوں سے نونِ اعرابی گرا دیتا ہے۔ جیسے **لَمْ يَفْعَلَا**

❁ دو صیغوں (یعنی جمع مؤنث حاضر و غائب) کے مبنی ہونے کی وجہ سے ان میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

❁ اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔ جیسے

يَدْعُوْ ــــ لَمْ يَدْعُ



معنوی عمل:۔

فعلِ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

﴿ فعل نفی جحد بلم در فعلِ مستقبل معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلُوْا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلُوْا	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلِيْ	نہ کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَمْ أَفْعَلْ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿ فعل نفی جحد بلم در فعلِ مستقبل مجہول کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يُفْعَلْ	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلَا	نہ کئے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلُوْا	نہ کئے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کئے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلُوْا	نہ کئے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر

لَمْ تُفْعَلِي	نہ کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَمْ أُفْعَلْ	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَمْ نُفْعَلْ	نہ کئے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم

سبق نمبر (22):۔

فعلِ نفی تاکید بلَنْ

(The Imperfect Subjunctive Tense)

وہ فعل، جو زمانہ مستقبل میں، کسی کام کی تاکیدی نفی پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ:۔

- اسے فعلِ مضارع مثبت معروف و مجہول سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ لَنْ ناصبہ، شروع میں لائیں۔
- لَنْ، فعلِ مضارع میں لفظی و معنوی دونوں طرح عمل کرتا ہے۔

لفظی عمل:۔

- ضمۂ اعرابی والے پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے۔
- ساتوں صیغوں سے نونِ اعرابی گرا دیتا ہے۔

نوٹ:۔

(1) جمع مؤنث حاضر و غائب کے صیغوں کے مبنی ہونے کی بناء پر ان پر کوئی عمل نہیں کرتا۔ (2) اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو اسے بھی نہیں گراتا۔ پھر اگر حرفِ علت واؤ۔ یا۔ یاء ہو تو نصب لفظی ہوگا اور اگر الف ہو تو تقدیری۔ جیسے

لَنْ يُدْعُوَ - لَنْ يُرْمَىَ - لَنْ يُخْشٰى

معنوی عمل:۔

فعلِ مضارع میں نفی تاکید کا معنی پیدا کرکے اسے مستقبل کے ساتھ

خاص کر دیتا ہے۔

فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یَّفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ یَّفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یَّفْعَلُوْا	ہرگز نہ کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یَّفْعَلْنَ	ہرگز نہ کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگز نہ کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگز نہ کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

لَنْ اَفْعَلَ	ہرگز نہ کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَنْ نَّفْعَلَ	ہرگز نہ کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم

فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یُّفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ یُّفْعَلَا	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یُّفْعَلُوْا	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہ کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یُّفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلُوْا	ہرگز نہ کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلِیْ	ہرگز نہ کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَنْ نُفْعَلَ	ہرگز نہ کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

سبق نمبر (23) :۔

فعلِ مضارع معروف و مجہول بانون

ثقیلہ و خفیفہ کا بیان

(The Imperfect Tense With 'Laam' And 'Double Nuun' Of Emphasis - Active and Passive Voice)

جب اہلِ عرب، زمانۂ مستقبل میں، دوہری تاکید ذکر کرنا چاہیں، تو فعلِ مضارع معروف ومجہول کے شروع میں، لام تاکید مفتوح اور آخر میں نونِ تاکید لاتے ہیں۔

نونِ تاکید کی اقسام

نونِ تاکید کی دو قسمیں ہیں۔

{1} ثَقِیْلَه (نون مشدد)۔ {2} خَفِیْفَه (نون ساکن)۔

ثَقِیْلَه (نون مشدد)۔

- یہ فعلِ مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔
- اس کا ماقبل، ضمہ اعرابی والے پانچ صیغوں (یعنی واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد و جمع متکلم) میں مفتوح، دو صیغوں (یعنی جمع مذکر حاضر و غائب) میں مضموم اور ایک صیغے (یعنی واحد مؤنث حاضر) میں مکسور ہوتا ہے۔
- چھ صیغوں (یعنی چاروں تثنیہ اور جمع مؤنث حاضر و غائب) میں اس کے ماقبل، الف آتا ہے۔
- یہ (نون ثقیلہ) چھ مقام (یعنی چاروں تثنیہ اور جمع مؤنث حاضر و غائب) میں مکسور اور باقی

تمام صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔

- اگر اس کے ماقبل واؤ۔۔یا۔ یا ءمدہ ہو، تو انھیں گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے

يَفْعَلُوْنَ سے لَيَفْعَلُنَّ اور تَفْعَلِيْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ

(2) **خَفِيْفَه** (نونِ ساکن)۔

- یہ فعلِ مضارع کے آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ جن صیغوں میں نونِ ثقیلہ کا ماقبل الف تھا ان کے ساتھ خفیفہ لاحق نہیں ہوتا۔
- اس کے باقی قواعد، نونِ ثقیلہ والے ہی ہیں۔

﴿ ان کے صیغوں کی پہچان کا طریقہ ﴾

نونِ ثقیلہ و خفیفہ کے ماقبل کو دیکھیں۔ پانچ میں سے ایک چیز ضرور ہوگی۔

(1) فتحہ (لَيَفْعَلَنَّ)۔ (2) الف، ماقبل مفتوح (لَيَفْعَلَانِّ)۔ (3) ضمہ (لَيَفْعَلُنَّ)۔

(4) نا (لَيَفْعَلْنَانِّ)۔ (5) کسرہ (لَتَفْعَلِنَّ)۔

- اگر **فتحہ** ہو، تو لام تاکید کے بعد دیکھیں۔ **الف** ہو، تو واحد متکلم.... **نون** ہو، تو جمع متکلم.... **ی** ہو، تو واحد مذکر غائب اور **ت** ہو، تو، واحد مؤنث غائب۔۔یا۔ واحد مذکر حاضر میں سے ایک ہوگا۔
- اگر **الف، ماقبل مفتوح** ہو، تو ضرور تثنیہ ہوگا۔ اب لام تاکید کے بعد ملاحظہ کریں۔ اگر **ی** ہو، تو تثنیہ مذکر غائب ہوگا۔ **ت** ہو، تو تین میں سے کوئی ایک ہوگا۔ تثنیہ مؤنث غائب۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ تثنیہ مؤنث حاضر
- اگر **ضمہ** ہو، تو جمع مذکر ہوگا۔ اب شروع میں **ی**، ہو، تو غائب

اور **ت**، ہو، تو حاضر۔

- اگر **کسرہ** ہو، تو واحد مؤنث حاضر ہوگا۔
- اگر **نا** ہو، تو جمع مؤنث ہوگا۔ اب شروع میں **ی**، ہو، تو غائب۔۔ **ت**، ہو، تو حاضر۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَيَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر

لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کروگے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کروگی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کروگی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

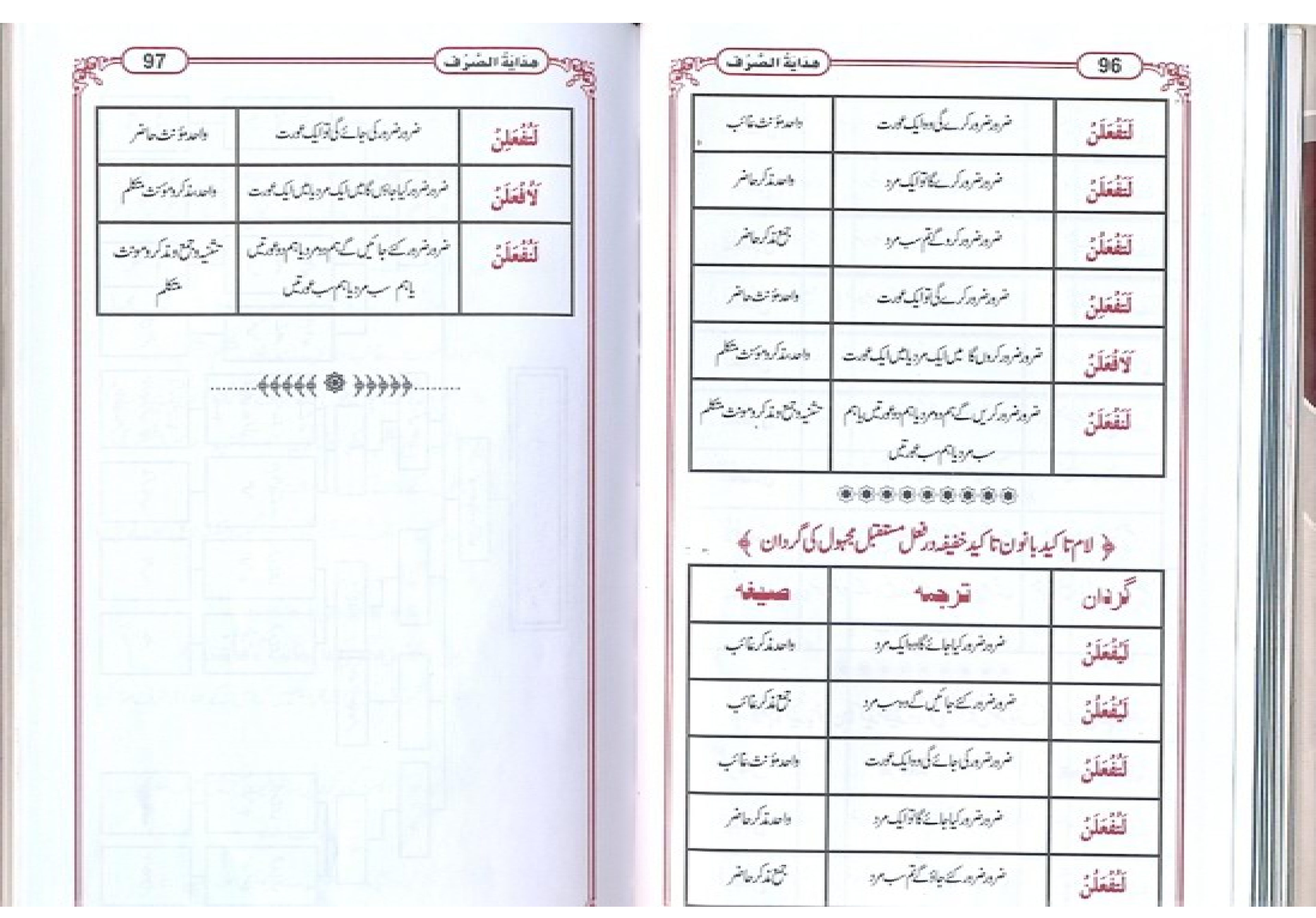
﴿ لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَيُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب

لَيُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَأُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

﴿ لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب



لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنْ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَنَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿ لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر

لَتُفْعَلِنْ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَنُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

سبق نمبر (24):۔

فعلِ امر (The Imperative Verb)

امر کا لغوی معنی: حکم دینا ہے اور اصطلاحی طور پر وہ فعل ہے، جو سامنے والے سے کسی کام کی طلب پر دلالت کرے۔

- اسے فعلِ مضارع سے بناتے ہیں۔ معروف، معروف سے... مجہول، مجہول سے... حاضر، حاضر سے... غائب، غائب سے.. اور... متکلم، متکلم سے۔
- امر حاضر معروف کے چھ صیغوں کے بنانے کا الگ قاعدہ ہے، جب کہ معروف کے چھ غائب اور متکلم کے دو صیغوں..اور...غائب وحاضر و متکلم مجہول کے، پورے چودہ صیغوں کے بنانے کا قاعدہ جدا ہے۔
- جس طرح فعلِ مضارع کے آخر میں نونِ ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں، اسی طرح امر کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ ﴾

- علامتِ مضارع حذف کریں۔ پھر دیکھیں کہ اس کے بعد والا حرف ساکن ہے.. یا.. متحرک۔
- اگر متحرک ہو تو آخر کو ساکن کر دیں، بشرطیکہ آخر میں حرفِ علت ..یا.. نونِ اعرابی نہ ہو۔ جیسے تَعِدُ سے عِدْ

اگر ہوں، تو انہیں گرا دیں۔ جیسے تَعِدَانِ سے عِدَا ..اور.. تَقِيْ سے قِ

اور اگر بعد والا حرف ساکن ہو تو اب عین کلمے کی حرکت دیکھیں۔ اگر فتحہ ۔۔یا۔۔ کسرہ ہو تو شروع میں ہمزۂ وصلی مکسور لائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے

تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ ۔۔اور۔۔ تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ

بشرطیکہ آخر میں نونِ اعرابی ۔۔یا۔۔ حرفِ علت نہ ہو۔ اگر ہوں تو گرا دیں۔ جیسے

تَسْمَعَانِ سے اِسْمَعَا ۔۔اور۔۔ تَرْمِیْ سے اِرْمِ

اور اگر عین کلمے پر ضمہ ہو تو شروع میں ہمزۂ وصلی مضموم لائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے

تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ

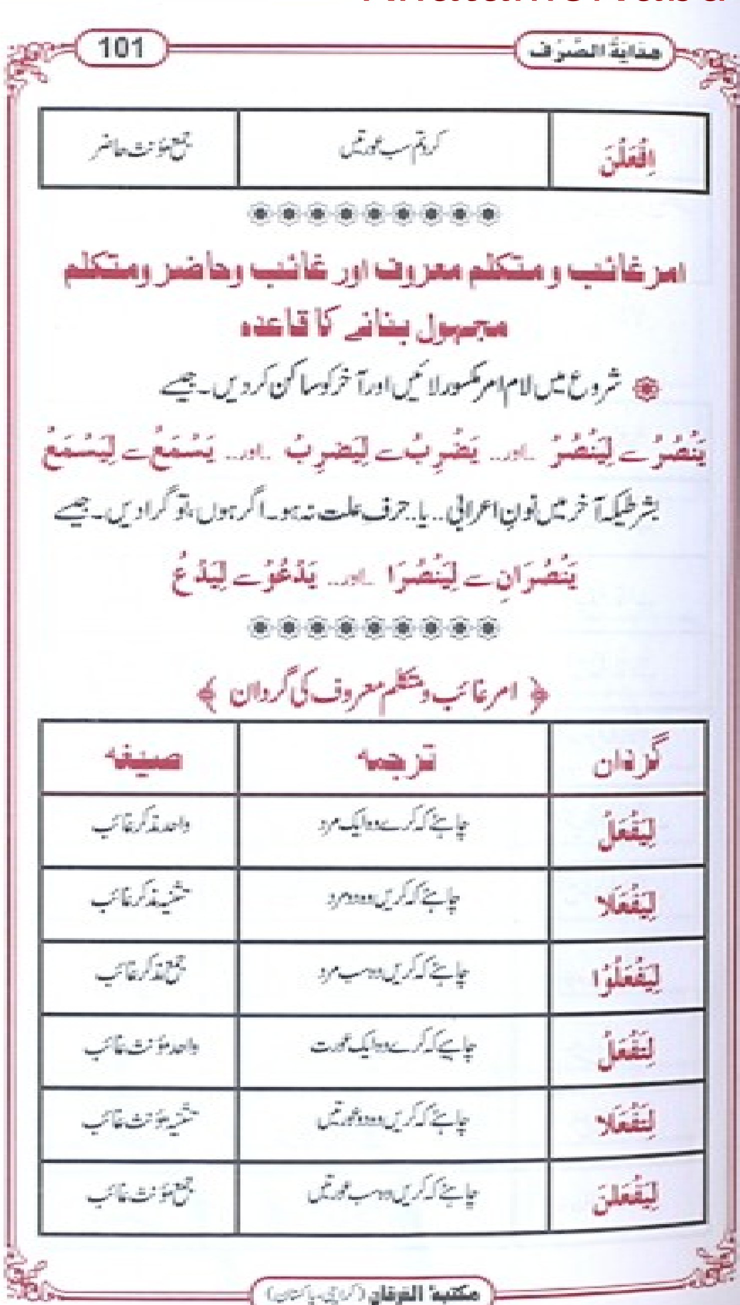
بشرطیکہ آخر میں نونِ اعرابی ۔۔یا۔۔ حرفِ علت نہ ہو۔ اگر ہوں تو گرا دیں۔ جیسے

تَنْصُرَانِ سے اُنْصُرَا ۔۔اور۔۔ تَدْعُوْ سے اُدْعُ

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ امر حاضر معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلْ	کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَا	کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْا	کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِیْ	کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَا	کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر



اِفْعَلْنَ	کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

امر غائب و متکلم معروف اور غائب و حاضر و متکلم مجہول بنانے کا قاعدہ

شروع میں لامِ امر مکسور لائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے

یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ ۔۔اور۔۔ یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ ۔۔اور۔۔ یَسْمَعُ سے لِیَسْمَعْ

بشرطیکہ آخر میں نونِ اعرابی ۔۔یا۔۔ حرفِ علت نہ ہو۔ اگر ہوں تو گرا دیں۔ جیسے

یَنْصُرَانِ سے لِیَنْصُرَا ۔۔اور۔۔ یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ امر غائب و متکلم معروف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُوْا	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیَفْعَلْنَ	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب

لِأُفْعَلْ	چاہئے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لِنُفْعَلْ	چاہئے کہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

امر حاضر و غائب و متکلم مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلُوْا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُوْا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِيْ	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لِأُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لِنُفْعَلْ	چاہئے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنَّ	ضرور کرتو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُنَّ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنَّ	ضرور کرتو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَانِّ	ضرور کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

❁❁❁❁❁❁❁❁❁



﴿ امر حاضر معروف با نون خفیفہ ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنْ	ضرور کرو تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلُنْ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنْ	ضرور کرو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

﴿ امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیَفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِاَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿ امر غائب و متکلم معروف با نون خفیفہ ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلُنْ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِاَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لِنَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿ امر حاضر و غائب و متکلم مجہول با نون ثقیلہ ﴾

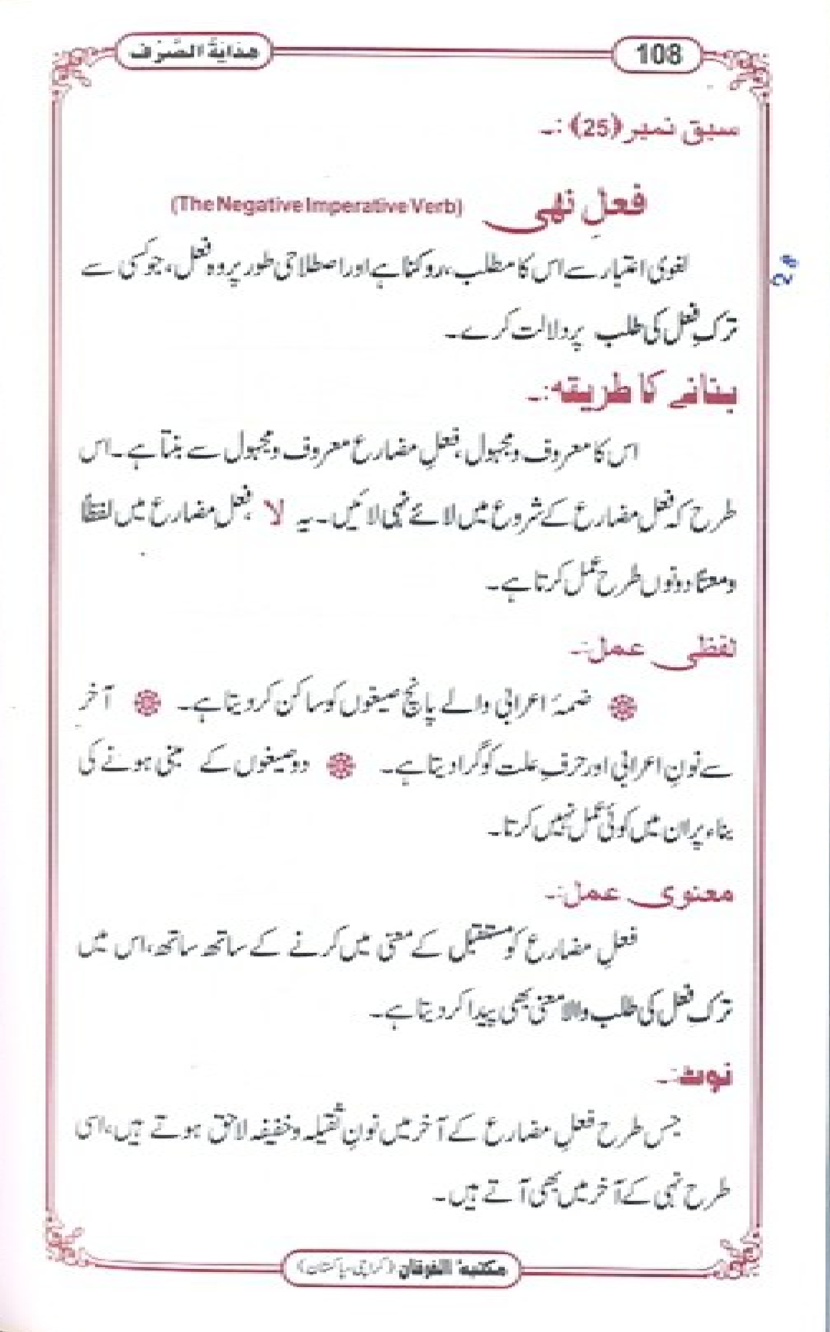
گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیُفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت کرے	واحد مؤنث غائب

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں کریں	تثنیہ مؤنث غائب
لِيُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لِأُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لِنُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

امر حاضر و غائب و متکلم مجہول با نون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنْ	چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِأُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لِنُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم



سبق نمبر (25):۔

فعلِ نہی (The Negative Imperative Verb)

لغوی اعتبار سے اس کا مطلب "روکنا" ہے اور اصطلاحی طور پر وہ فعل، جو کسی سے ترکِ فعل کی طلب پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ:۔

اس کا معروف ومجہول، فعلِ مضارع معروف ومجہول سے بنتا ہے۔اس طرح کہ فعلِ مضارع کے شروع میں لائے نہی لائیں۔یہ **لا** فعلِ مضارع میں لفظاً ومعناً دونوں طرح عمل کرتا ہے۔

لفظی عمل:۔

❁ ضمۂ اعرابی والے پانچ صیغوں کو ساکن کر دیتا ہے۔ ❁ آخر سے نونِ اعرابی اور حرفِ علت کو گرا دیتا ہے۔ ❁ دو صیغوں کے مبنی ہونے کی بناء پر ان میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل:۔

فعلِ مضارع کو مستقبل کے معنی میں کرنے کے ساتھ ساتھ،اس میں ترکِ فعل کی طلب والا معنی بھی پیدا کر دیتا ہے۔

نوٹ:۔

جس طرح فعلِ مضارع کے آخر میں نونِ ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں،اسی طرح نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

﴿فعلِ نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَایَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَاتَفْعَلْ	نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَفْعَلُوْا	نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتَفْعَلِیْ	نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَااَفْعَلْ	نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر ومؤنث متکلم

لَا نُفْعَلْ	نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿ فعل نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلْ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَا	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُوْا	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلْ	نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلْ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُوْا	نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِيْ	نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَا	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر

لَا تُفْعَلْنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا اُفْعَلْ	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَا نُفْعَلْ	نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿ فعل نہی غائب و حاضر و متکلم معروف بانونِ ثقیلہ کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر

لَاتَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتَفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کرو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَااَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر ومؤنث متکلم
لَانَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿فعلِ نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانونِ ثقیلہ کی گردان﴾

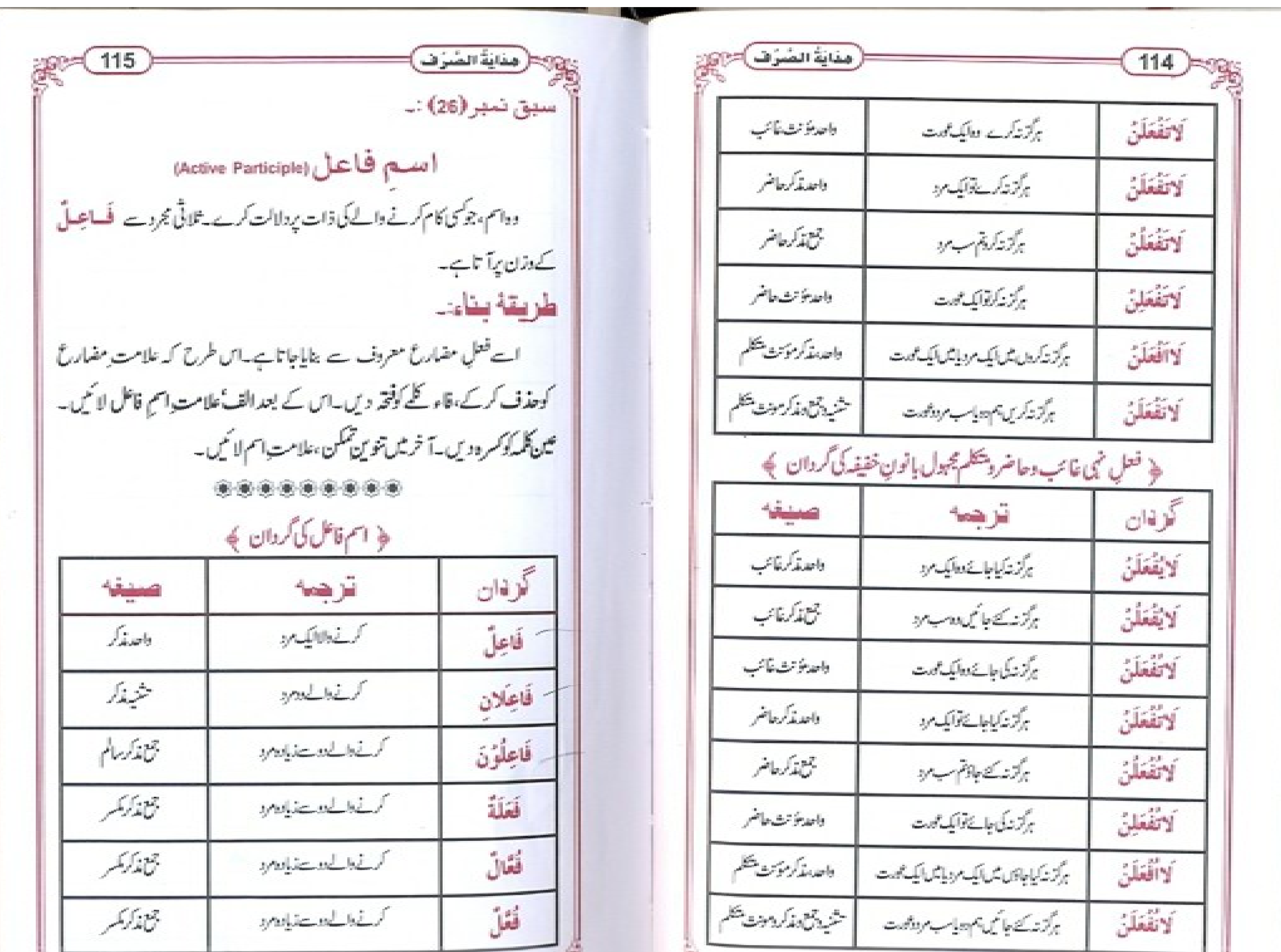
گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَايُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کیے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَايُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کیے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب

لَايُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کیے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کیے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتُفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَااُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر ومؤنث متکلم
لَانُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿فعلِ نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف بانونِ خفیفہ کی گردان﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَايَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَايَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب



لاتَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لاتَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لاتَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لاتَفْعَلِنْ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لاأَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر مؤنث متکلم
لانَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کریں ہم دو یا سب مرد و عورت	تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم

﴿ فعلِ نہی غائب وحاضر و متکلم مجہول بانونِ خفیفہ کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لایُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لایُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لاتُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لاتُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لاتُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لاتُفْعَلِنْ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لاأُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر مؤنث متکلم
لانُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو یا سب مرد و عورت	تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم

سبق نمبر (26):۔

اسمِ فاعل (Active Participle)

وہ اسم، جو کسی کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے۔ ثلاثی مجرد سے **فَاعِلٌ** کے وزن پر آتا ہے۔

طریقۂ بناء:۔

اسے فعلِ مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کرکے، فاء کلمے کو فتحہ دیں۔ اس کے بعد الف علامتِ اسمِ فاعل لائیں۔ عین کلمہ کو کسرہ دیں۔ آخر میں تنوینِ تمکن، علامتِ اسم لائیں۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ اسمِ فاعل کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
فَاعِلُوْنَ	کرنے والے دو سے زیادہ مرد	جمع مذکر سالم
فَعَلَةٌ	کرنے والے دو سے زیادہ مرد	جمع مذکر مکسر
فُعَّالٌ	کرنے والے دو سے زیادہ مرد	جمع مذکر مکسر
فُعَّلٌ	کرنے والے دو سے زیادہ مرد	جمع مذکر مکسر

فُعَّلٌ	کرنے والے دو سے زیادہ مرد	جمع مذکر مکسر
فُعَلَاءُ	کرنے والے دو سے زیادہ مرد	جمع مذکر مکسر
فُعَّالٌ	کرنے والے دو سے زیادہ مرد	جمع مذکر مکسر
فِعَالٌ	کرنے والے دو سے زیادہ مرد	جمع مذکر مکسر
فُعُولٌ	کرنے والے دو سے زیادہ مرد	جمع مذکر مکسر
فُوَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
فَاعِلَاتٌ	کرنے والیں دو سے زیادہ عورتیں	جمع مؤنث سالم
فَوَاعِلُ	کرنے والیں دو سے زیادہ عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فُعَّلٌ	کرنے والیں دو سے زیادہ عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فُوَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر

سبق نمبر (27) :-

اسمِ مفعول (Passive Participle)

وہ اسم، جو اس ذات پر دلالت کرے، جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو... یا فعلِ فاعل کا اثر اس تک پہنچا ہو۔ یہ ثلاثی مجرد سے **مَفْعُولٌ** کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے

مَضْرُوبٌ (مارا ہوا ایک مرد) ...اور... **مَرْئِيٌّ** (دیکھا ہوا ایک مرد)

بنانے کا طریقہ:-

اسے فعلِ مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامتِ مضارع ہٹا کر اس کی جگہ میم مفتوح، علامتِ اسمِ مفعول لائیں۔ فاء کلمہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ آخری حرف سے پہلے واؤ، علامتِ اسمِ مفعول لائیں اور اس کے ماقبل فتحہ کو، واؤ سے موافقت کی وجہ سے، ضمہ سے بدل دیں۔ آخر میں تنوینِ تمکن، علامتِ اسم لائیں۔

﴿ اسمِ مفعول کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُولٌ	کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر
مَفْعُولَانِ	کیے ہوئے دو مرد	تثنیہ مذکر
مَفْعُولُونَ	کیے ہوئے دو سے زیادہ مرد	جمع مذکر
مَفْعُولَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث

مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
مَفْعُوْلَاتٌ	کی ہوئیں دو سے زیادہ عورتیں	جمع مؤنث
مَفَاعِيْلُ	کئے ہوئے دو سے زائد مرد یا عورتیں	جمع مذکر و مؤنث مکسر
مُفَيْعِيْلٌ	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر مصغر
مُفَيْعِيْلَةٌ	تھوڑی کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر

سبق نمبر (28):۔

اسمِ ظرف (The Noun of Place and Time)

ظرف کا لغوی معنی، برتن ہے اور اصطلاحی اعتبار سے وہ اسم، جو کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ... یا زمانے پر دلالت کرے۔ یہ ثلاثی مجرد سے **مَفْعَلٌ**... یا... **مَفْعِلٌ** کے وزن پر آتا ہے۔

طریقہ بناء:۔

اسے فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامتِ مضارع کو ہٹا کر، اس کی جگہ میم مفتوح، علامتِ اسمِ ظرف لائیں۔ فاء کلمے کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ لام کلمے پر تنوین تمکن لائیں۔

﴿ عین کلمے کی حرکت کے قواعد ﴾

اسمِ ظرف، مضارع مفتوح العین (سَمِعَ يَسْمَعُ، فَتَحَ يَفْتَحُ)... اور... مضموم العین (نَصَرَ يَنْصُرُ، كَرُمَ يَكْرُمُ)... یا... ناقص سے مطلقاً (یعنی چاہے عین کلمے پر تینوں حرکات میں سے کوئی بھی ہو)، مفتوح العین (یعنی مَفْعَلٌ کے وزن پر) آتا ہے۔

اور مضارع مکسور العین (ضَرَبَ يَضْرِبُ، حَسِبَ يَحْسِبُ)... یا... مثال سے مطلقاً، مکسور العین (یعنی مَفْعِلٌ کے وزن پر) آتا ہے۔

نوٹ:۔

۞ نَصَرَ يَنْصُرُ سے چند اسمِ ظرف، اکثر خلافِ قیاس استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً مَسْجِدٌ، مَغْرِبٌ، مَنْسِكٌ، مَشْرِق وغیرھا۔

جہاں کوئی چیز بکثرت پائی جائے، اس کے لئے اسم ظرف **مَفْعَلَةٌ** کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے **مَكْتَبَةٌ** (کتب کثیرہ کا مرکز)، **مَقْبَرَةٌ** (قبور کثیرہ کا مقام)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ اسم ظرف کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	واحد
مَفْعَلَانِ	کرنے کی دو جگہیں یا دو وقت	تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کی بہت سی جگہیں یا بہت سے وقت	جمع
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	واحد مصغر

سبق نمبر (29) :۔

اسمِ آلہ (The Noun of Instrument)

وہ اسم، جو اس چیز پر دلالت کرے کہ جس کے ذریعے فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔

اس کی **تین** قسمیں ہیں۔

(1) اسمِ آلہ صُغریٰ (The Noun of Small Instrument)

(2) اسمِ آلہ وُسطیٰ (The Noun of Medium Instrument)

(3) اسمِ آلہ کُبریٰ (The Noun of Large Instrument)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

(1) اسمِ آلہ صُغریٰ (The Noun of Small Instrument):۔

یہ ثلاثی مجرد سے **مِفْعَلٌ** کے وزن پر آتا ہے۔

طریقہ بناء:۔

اسے **يَفْعَلُ** سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ علامتِ مضارع 'یاء' کو ہٹا کر، اس کی جگہ علامتِ اسمِ آلہ 'میم مکسور' لائیں، عین کلمہ کو فتحہ دیں، آخر میں علامتِ اسم، تنوینِ تمکن کا اضافہ کریں۔

﴿ اسم آلہ صغریٰ کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد اسم آلہ صغریٰ
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	تثنیہ اسم آلہ صغریٰ

مَفَاعِلُ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع اسم آلہ صغریٰ
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

(2) اسمِ آلہ وُسطیٰ (The Noun of Medium Instrument):-

یہ ثلاثی مجرد سے مِفْعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔

طریقہ بناء:-

اس کو مِفْعَلٌ سے بنایا جاتا ہے اس طرح کہ آخر میں تائے متحرکہ لائیں اور ماقبل کو مفتوح کردیں۔

﴿ اسم آلہ وسطیٰ کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد اسم آلہ وسطیٰ
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے درمیانے آلے	جمع اسم آلہ وسطیٰ
مُفَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

(3) اسمِ آلہ کُبریٰ (The Noun of Large Instrument):-

یہ ثلاثی مجرد سے مِفْعَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔

طریقہ بناء:-

اس کو مِفْعَلٌ سے، عین کلمے کے بعد الف کا اضافہ کرکے بنایا جاتا ہے۔

﴿ اسم آلہ کبریٰ کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد اسم آلہ کبریٰ
مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	تثنیہ اسم آلہ کبریٰ
مَفَاعِيْلُ	کرنے کے بہت سے بڑے آلے	جمع اسم آلہ کبریٰ
مُفَيْعِيْلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ
مُفَيْعِيْلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

سبق نمبر (30) :۔

اسمِ تفضیل

(The Comparative and Superlative Adjective)

وہ اسم، جو اس ذات پر دلالت کرے کہ جس میں معنیٔ مصدری دوسروں کے مقابلے میں زیادتی کے ساتھ پایا جائے۔ ثلاثی مجرد سے اس کا واحد مذکر، **اَفْـعَـلُ** اور واحد مؤنث، **فُعْلٰی** کے وزن پر آتا ہے۔

طریقۂ بناء:۔ ❁ **اَفْعَلُ** کو **یَفْعَلُ** سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ یاء کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزۂ قطعی مفتوح، علامتِ اسمِ تفضیل لائیں، عین کلمہ کو فتحہ دیں اور تنوینِ تمکن علامتِ اسم کو مقدر (یعنی پوشیدہ) رکھیں۔

❁ **فُـعْـلٰی** کو **اَفْـعَلُ** سے بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ ہمزہ کو حذف کر کے، فاء کلمہ کو ضمہ دیں، پھر عین کلمے کو ساکن کر کے، آخر میں علامتِ تانیث، الف مقصورہ کا اضافہ کر دیں۔

﴿ اسمِ تفضیل کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
اَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
اَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
اَفْعَلُوْنَ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	جمع مذکر سالم
اَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	جمع مذکر مکسر
اُفَیْعِلُ	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر
فُعْلٰی	زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فُعْلَیَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
فُعْلَیَاتٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	جمع مؤنث سالم
فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فُعَیْلٰی	معمولی سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر

نوٹ:۔ ثلاثی مجرد کے وہ مصادر، جن میں **رنگ یا ظاہری عیب** کے معانی پائے جائیں، ان سے اسمِ تفضیل نہیں، بلکہ اسی وزن پر صفتِ مشبہ کا صیغہ آتا ہے۔ جیسے

اَحْمَرُ (سرخ) اور **اَعْوَرُ** (کانا)

چنانچہ اگر ان مصادر سے اسمِ تفضیل کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر کو منصوب لکھ کر اس سے پہلے

اَشَدُّ (بمقابلہ دیگر شدید) — **اَقْوٰی** (بمقابلہ دیگر قوی)

اَزْیَدُ (بمقابلہ دیگر زیادتی کا حامل) — **اَکْمَلُ** (بمقابلہ دیگر کامل)

اَتَمُّ (بمقابلہ دیگر مکمل)

وغیرہا کوئی ایسا لفظ لگا دیں، جس میں شدت و قوت والا معنی پایا جائے۔ جیسے

اَشَدُّ حُمْرَۃً (بمقابلہ دیگر سرخی میں شدید)، **اَزْیَدُ صُمًّا** (بمقابلہ دیگر زیادہ بہرا)

سبق نمبر (31):۔

فعلِ تَعَجُّب (The Verb of Amazement)

تعجب، کسی پوشیدہ امر کے ظاہر ہونے سے، قلب پر، طاری ہونے والی، کیفیتِ حیرت کا نام ہے۔ اور فعلِ تعجب، وہ فعل ہے، جسے اظہارِ تعجب کے لئے وضع کیا گیا ہو۔

ثلاثی مجرد سے اکثر، اس کے تین صیغے آتے ہیں۔

(1) مَا اَفْعَلَهٗ۔ (2) اَفْعِلْ بِهٖ۔ (3) فَعُلَ او فَعُلَتْ۔

اس کے بنانے کی شرائط:۔

اس کے بنانے کی دو شرطیں ہیں۔

(1) مصدر ثلاثی مجرد کا ہو۔ (2) رنگ اور ظاہری عیب والے معنی سے خالی ہو۔

طریقۂ بناء:۔

❁ مَا اَفْعَلَهٗ کو يَفْعَلُ سے بنایا جاتا ہے۔ ی کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزۂ قطعی مفتوحہ اور اس سے پہلے مَا تَعَجُّبِيَّه کا اضافہ کریں۔ عین کلمے کو فتحہ دیں اور آخر میں ضمیر منصوب متصل لا کر اس کے ماقبل کو مفتوح کر دیں۔

❁ اَفْعِلْ بِهٖ کو بھی يَفْعَلُ سے بنایا گیا۔ ی کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزۂ قطعی مفتوحہ لائیں، فاء کلمے کو اس کی سابقہ حالت پر چھوڑیں، عین کلمے کو کسرہ دیں، لام کلمے کو ساکن کر کے، اس کے بعد ضمیر مجرور متصل، حرفِ جار باء کے ساتھ لائیں۔

❁ فَعُلَ اَوْ فَعُلَتْ کو بھی يَفْعَلُ سے بنایا جاتا ہے۔ علامتِ مضارع

کو حذف کر کے فاء کلمے کو فتحہ دیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر لام کلمہ کو مبنی بر فتح کر دیں۔

﴿ فعلِ تعجب کی گردان ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا اَفْعَلَهٗ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر
اَفْعِلْ بِهٖ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر
فَعُلَ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر

نوٹ:۔

رنگ۔ یا۔ ظاہری عیب والا معنی رکھنے والے مصادر سے فعلِ تعجب کا معنی حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں۔

(i) مصدر کو منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے مَا اَشَدَّ کا اضافہ کر دیں۔

جیسے مَا اَشَدَّ حُمْرَتَهٗ (اس کی سرخی کیا ہی شدید ہے)

(ii) مصدر سے پہلے اَشْدِدْ اور حرفِ جار باء۔ اور۔ آخر میں ضمیر مجرور متصل لائیں۔ جیسے اَشْدِدْ بِحُمْرَتِهٖ (اس کی سرخی کیا ہی شدید ہے)

سبق نمبر (32):۔

ثلاثی مُجرّد کے ابواب کی گردانیں

گردان:۔

ایک صیغے سے، عربوں میں مستعمل، ممکنہ تمام صیغے بنائے جانے کے بعد، انہیں، واحد و تثنیہ وجمع، مذکر و مؤنث اور حاضر و غائب و متکلم وغیرھا کی ترتیب کا لحاظ رکھتے ہوئے، ایک ساتھ ذکر کرنا، گردان کہلاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

﴿1﴾ صرفِ صغیر۔ ﴿2﴾ صرفِ کبیر۔

﴿1﴾ صرفِ صغیر:۔

کلمے کی بعض گردانوں کا صرف پہلا اور بعض کے پورے صیغے ایک ساتھ ذکر کرنا۔

﴿2﴾ صرفِ کبیر:۔

کلمے کی ہر گردان کے علیحدہ علیحدہ تمام صیغے ذکر کرنا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ ثلاثی مجرد کے ابواب کی صروف صغیرہ ﴾

﴿1﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب **نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلنَّصْرُ** (مدد کرنا)

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا **فَھُوَ** نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا **فَذَاکَ** مَنْصُوْرٌ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ لَنْ یَنْصُرَ لَنْ یُنْصَرَ **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ **وَالنَّھْیُ عَنْهُ** لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا یَنْصُرْ لَا یُنْصَرْ

اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرَةٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ وَمُنَیْصِیْرٌ وَمُنَیْصِیْرَةٌ **اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ** اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ وَاُنَیْصِرُ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَیْرٰی **فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَنْصَرَهٗ وَاَنْصِرْ بِهٖ وَنَصُرَ

مصادر:۔ اَلطَّلَبُ (طلب کرنا)۔ اَلْقَتْلُ (قتل کرنا)۔ اَلسُّجُوْدُ (سجدہ کرنا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿2﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب **ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلضَّرْبُ** (مارنا)

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا **فَھُوَ** ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا **فَذَاکَ** مَضْرُوْبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یُضْرَبَ **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ **وَالنَّھْیُ عَنْهُ** لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَیْرِبٌ **وَالْاٰلَةُ مِنْهُ** مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَیْرِبٌ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ وَمُضَیْرِبَةٌ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ وَمُضَیْرِیْبٌ وَمُضَیْرِیْبَةٌ **اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ** اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ وَاُضَیْرِبٌ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَیْبٰی **فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ

مصادر:۔ اَلْغَسْلُ (دھونا)۔ اَلْکِذْبُ (جھوٹ بولنا)۔ اَلْعِرْفَانُ (جاننا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿3﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے اَلسَّمْعُ (سننا)

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِيْعٌ وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يُسْمَعْ لَا يَسْمَعُ لَا يُسْمَعُ لَنْ يَسْمَعَ لَنْ يُسْمَعَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ لِيَسْمَعْ لِيُسْمَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ لَا تُسْمَعْ لَا يَسْمَعْ لَا يُسْمَعْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ مُسَيْمِعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعَةٌ مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِيْعُ وَمُسَيْمِيْعٌ وَمُسَيْمِيْعَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَسْمَعُ اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ وَاُسَيْمِعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ سُمْعٰى سُمْعَيَانِ سُمْعَيَاتٌ سُمَعٌ وَسُمَيْعٰى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَسْمَعَهٗ وَاَسْمِعْ بِهٖ وَسَمُعَ

مصادر (Infinitives):۔ اَلْعِلْمُ (جاننا)۔ اَلشُّرْبُ (پینا)۔ اَلْجَهْلُ (نہ جاننا)

⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛

﴿4﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے اَلْفَتْحُ (کھولنا)

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَذَاكَ مَفْتُوْحٌ لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ لَا يَفْتَحُ لَا يُفْتَحُ لَنْ يَفْتَحَ لَنْ يُفْتَحَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ لَا يَفْتَحْ لَا يُفْتَحْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحَةٌ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيْحُ وَمُفَيْتِيْحٌ مُفَيْتِيْحَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَفْتَحُ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ اُفَيْتِحُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ

فُتْحٰى فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَيْحٰى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَفْتَحَهٗ وَاَفْتِحْ بِهٖ وَفَتُحَ

مصادر:۔ اَلْجَعْلُ (بنانا)۔ اَلْمَنْعُ (روکنا)۔ اَلْجَرْحُ (زخمی کرنا)

⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛

كَرُمَ يَكْرُمُ کی گردان سے قبل ضروری تنبیہ

چونکہ فعلِ لازم (Instransitive Verb) مفعول بہ کی ضرورت سے خالی ہوتا ہے لہٰذا اس سے فعلِ مجہول اور اسمِ مفعول کی گردان نہیں آتی۔ البتہ اگر اس سے فعلِ مجہول واسمِ مفعول کا مفہوم لینا مقصود ہو تو فعلِ مجہول یا اسمِ مفعول کا پہلا صیغہ حسبِ قاعدہ بنا کر اس کے بعد ضمیرِ مجرور متصل کا، حرفِ جار باء کے ساتھ اضافہ کر دیں۔ اب گردان میں آخر تک فعلِ مجہول یا اسمِ مفعول کا صیغہ ایک ہی رہے گا، صرف ضمیریں بدلتی رہیں گی۔ جیسے بِهٖ ، بِهِمَا ، بِهِمْ ، بِهَا ، بِهِمَا ، بِهِنَّ ، بِكَ ، بِكُمَا ، بِكُمْ ، بِكِ ، بِكُمَا ، بِكُنَّ ، بِیْ ، بِنَا۔ درج ذیل گردان میں بِهٖ اور بِكَ وغیرہ کا استعمال اسی وجہ سے کیا گیا ہے۔

⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛

﴿5﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے اَلْكَرَامَةُ (عزت والا ہونا)

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَامَةً فَهُوَ كَرِيْمٌ وَكُرِمَ بِهٖ يُكْرَمُ بِهٖ كَرَامَةً فَذَاكَ مَكْرُوْمٌ بِهٖ لَمْ يَكْرُمْ لَمْ يُكْرَمْ بِهٖ لَا يَكْرُمُ لَا يُكْرَمُ بِهٖ لَنْ يَكْرُمَ لَنْ يُكْرَمَ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُكْرُمْ لِتُكْرَمْ بِكَ لِيَكْرُمْ لِيُكْرَمْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمْ لَا تُكْرَمْ بِكَ لَا يَكْرُمْ لَا يُكْرَمْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ

مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ مُكَيْرِمَةٌ مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ مَكَارِيمُ وَمُكَيْرِيمٌ وَمُكَيْرِيمَةٌ **اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَكْرَمُ اَكْرَمَانِ اَكْرَمُوْنَ اَكَارِمُ وَاُكَيْرِمٌ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** كُرْمٰى كُرْمَيَانِ كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ وَكُرَيْمٰى **فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَكْرَمَهٗ وَاَكْرِمْ بِهٖ وَكَرُمَ

مصادر:- اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا)۔ اَلْبُعْدُ (دور ہونا)۔ اَلشَّرَافَةُ (شریف ہونا)

نوٹ:- **كَرِيْمٌ** صفتِ مشبہ کا صیغہ ہے۔ صفتِ مشبہ وہ اسم ہے، جو اس ذات پر دلالت کرے، جس میں معنی مصدری دوامی طور پر قائم ہو۔ اس کی گردان درج ذیل ہے۔

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَرِيْمٌ	عزت والا ایک مرد	واحد مذکر
كَرِيْمَانِ	عزت والے دو مرد	تثنیہ مذکر
كَرِيْمُوْنَ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر سالم
كِرَامٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
كُرُوْمٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
كُرَّمٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
كُرَمَاءُ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
كُرْمَانٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر

اَكْرَامٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
اَكْرِمَاءُ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
اَكْرِمَةٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
كَرِيْمَةٌ	عزت والی ایک عورت	واحد مؤنث
كَرِيْمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
كَرِيْمَاتٌ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم
كَرَائِمُ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
كُرُمٌ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
كُرَيْمٌ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	جمع مؤنث مکسر
كُرَيْمَةٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	جمع مؤنث مکسر

صفت مشبہ کے اوزان مشہورہ

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	فَعُوْلٌ	رَءُوْفٌ	مہربان
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل
فُعْلٌ	صُلْبٌ	محکم	فِعَالٌ	هِجَانٌ	عمدہ و خالص
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	دلیر و بہادر

فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	فَعَّالٌ	بَرَّاقٌ	درخشندہ
فَعُلٌ	نَدُسٌ	ہوشیار مرد	فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بڑا
فِعَلٌ	دِيَمٌ	لگاتار بارش	فَعْلٰى	عَطْشٰى	پیاسا
فِعِلٌ	بِلِزٌ	بزرگ	فُعْلٰى	حُبْلٰى	حاملہ
فُعَلٌ	حُطَمٌ	بسیار خور	فَعَلٰى	حَيَدٰى	تکبر کی چال
فُعُلٌ	جُنُبٌ	مرد ناپاک	فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	پیاسا
اَفْعَلُ	اَبْيَضُ	سفید	فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	نیک	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جاندار
فَاعِلٌ	ضَامِرٌ	باریک	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ
فَعِيْلٌ	رَحِيْمٌ	مہربان	فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	گابھن اونٹنی

﴿6﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ بے اَلْحِسْبَانُ (گمان کرنا)

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ لَنْ يَحْسِبَ لَنْ يُحْسَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ لَا يَحْسِبْ لَا يُحْسَبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبَةٌ

مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ وَمُحَيْسِيْبٌ وَمُحَيْسِبَةٌ اَلْفِعْلُ التَّفْضِيْلُ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ وَاُحَيْسِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْبٰى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبٌ وَحُسَيْبٰى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَحْسَبَهُ وَاَحْسِبْ بِهٖ وَحَسُبَ

مصدر:۔ اَلنِّعْمَةُ (انعام کرنا)

سبق نمبر(33):۔

ھَمْزَہ کی اَقسام

ہمزہ کی دو قسمیں ہیں۔

❀ اَصْلِیَّہ (Consonant)۔ ❀ زائدہ (Additional)۔

اصلیہ (Consonant):۔

وہ ہمزہ جو وزن کرنے میں ف،ع ..یا.. ل کے مقابلے میں آئے۔

جیسے قَرْءٌ بروزنِ فَعْلٌ

زائدہ (Additional):۔

وہ ہمزہ جو وزن کرنے میں ف،ع ..یا.. ل کے مقابلے میں نہ آئے۔

جیسے اَکْرَمَ بروزنِ اَفْعَلَ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

کلمہ کے شروع میں واقع ہونے والے ہمزۂ زائدہ کی اقسام

اس کی دو قسمیں ہیں۔

(1) قَطْعِی (Absolute)۔ (2) وَصْلِی (Connective)۔

ہمزۂ قطعی (The Absolute Hamzah):۔ وہ ہمزہ، جو درمیانِ کلام میں..یا..اپنے مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے نہ گرے۔

ہمزۂ وصلی (The Connective Hamzah):۔ وہ ہمزہ، جو درمیانِ کلام میں..یا..اپنے مابعد کے متحرک ہوجانے کی وجہ سے گرجائے۔

﴿ ہمزۂ قطعی کی اقسام ﴾

اس کی نو اقسام ہیں۔

(1)	بابِ اِفعال کا ہمزہ	جیسے	اَکْرَمَ
(2)	مبنی کا ہمزہ	جیسے	اِنَّ
(3)	اسمِ تفضیل کا ہمزہ	جیسے	اَضْرَبُ
(4)	فعلِ تعجب کا ہمزہ	جیسے	مَااَضْرَبَهٗ
(5)	نداء کا ہمزہ	جیسے	اَعَبْدَ اللّٰہِ
(6)	استفہام کا ہمزہ	جیسے	اَضَرَبْتَ؟
(7)	اَعلام کا ہمزہ	جیسے	اِبْرَاهِیْمُ
(8)	واحد متکلم کا ہمزہ	جیسے	اَضْرِبُ
(9)	جمع کا ہمزہ	جیسے	اَشْرَافٌ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿ ہمزۂ وصلی کی اقسام ﴾

ہمزۂ قطعی کی نو اقسام کے علاوہ، کلمہ کے شروع میں واقع ہونے والے بقیہ تمام ہمزہ، وصلی ہیں۔

........❀........

سبق نمبر (34) :۔

اِلحاق (Affiliation) کی بحث

ثلاثی مزید فیہ ودیگر ابواب کی تفصیل سے قبل ،الحاق کے بارے میں اہم امور کا جاننا، بے حد ضروری ہے۔ چنانچہ الحاق کی بحث میں چار بنیادی چیزیں ذکر کی جائیں گی۔

(1) الحاق کا لغوی معنی۔ (2) الحاق کا اصطلاحی معنی۔

(3) ملحق ومزید فیہ میں فرق۔ (4) دلیل الحاق۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

الحاق کا لغوی معنی (Literal Meaning)

لغوی اعتبار سے ،ایک شے کو دوسری شے سے ملانا ،الحاق کہلاتا ہے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

الحاق کا اصطلاحی معنی (Grammatical Meaning)

اصطلاحی لحاظ سے ،ثلاثی میں ،ایک یا ایک سے زائد حروف بڑھا کر ،اسے رباعی مجرد۔ یا ۔رباعی مزید فیہ کا ہم وزن کر دینا ،الحاق کہلاتا ہے۔ جس کو ہم وزن کریں اُسے مُلْحَق اور جس کے ہم وزن کیا جائے ،اسے مُلْحَق بِه کہتے ہیں۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

ملحق ومزید فیه میں فرق

(Difference between and Augmented Words)

ان دونوں میں بنیادی فرق یہ ہے کہ مزید فیہ میں حرف زائد، کسی نئے معنی کا

فائدہ دیتا ہے۔ جیسے ذَهَبَ کا معنی ہے، گیا۔ پھر مزید فیہ بنانے کے لئے شروع میں ہمزہ کا اضافہ کر کے، اَذْهَبَ بنایا تو اس کا معنی ہو گیا، لے گیا یعنی اس میں ہمزہ کی وجہ سے متعدی والا معنی پیدا ہو گیا۔

لیکن مُلْحَق میں زائد حرف، کسی جدید معنی کا فائدہ نہیں دیتا، بلکہ یہاں اضافے سے مقصود فقط اس کلمہ مزید فیہ کو، مُلْحَق بِه کا ہم وزن کرنا ہوتا ہے۔ جیسے جَلَبَ ثلاثی مجرد سے ،رباعی کا ہم وزن کرنے کی غرض سے ،ایک حرف کے اضافے کے ساتھ، جَلْبَبَ بنایا۔ لیکن دونوں کا معنی ایک ہی ہے ،یعنی چادر پہنانا۔ فرق صرف یہ ہے کہ اول، ثلاثی مجرد ہے اور ثانی، ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

دلیل الحاق (Evidence of Affiliation)

اس کی دلیل یہ ہے کہ مُلْحَق ۔اور۔ مُلْحَق بِه دونوں کے مصادر کا وزن، یکساں ہوتا ہے۔ جیسے شَمْلَلَ (ملحق) اور دَحْرَجَ (ملحق بہ)، دونوں کا مصدر فَعْلَلَةٌ کے وزن پر ہے۔

--------⟪⟪⟪⟪⟪ ❁ ⟫⟫⟫⟫⟫--------

سبق نمبر(35):۔

ثلاثی مزید فیه (ملحق وغیر ملحق برباعی)، رباعی مجرد، رباعی مزید فیه اوران سے ملحقہ ابواب سے متعلق چند ضروری قواعد

قاعدہ(1):۔

ان کا ماضی معروف بھی، مصدر سے بنتا ہے اور ثلاثی مجرد کی طرح اس کا بھی کوئی قیاسی قاعدہ مقرر نہیں۔

قاعدہ(2):۔

ماضی مجہول کو ماضی معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ آخر کو اس کے حال پر چھوڑیں، اس کے ماقبل کو کسرہ دیں، جتنے حروف ساکن تھے، انھیں ساکن رہنے دیں اور جتنے متحرک تھے، ان کی حرکات کو ضمہ سے بدل دیں۔ جیسے

اِجْتَنَبَ ۔ اُجْتُنِبَ

نوٹ:۔

اگر الف کے ماقبل حرف کی حرکت اس کے مخالف ہو، تو اسے، اس حرکت کے مطابق حرفِ علت سے بدل دینا، واجب ہے۔ جیسے قَاتَلَ ۔ قُوْتِلَ

قاعدہ(3):۔

ماضی منفی معروف ومجہول میں، ہمزۂ وصلی کے ساتھ ساتھ حرفِ نفی کا الف بھی گر جاتا ہے۔ جیسے مَاجْتَنَبَ

قاعدہ(4):۔

مضارع کو ماضی سے، ثلاثی مجرد کی مثل ہی بنایا جاتا ہے۔ لیکن یہاں درج ذیل دو ضوابط مزید ذہن نشین رکھنے ہوں گے۔

ضابطہ(1):۔

جس باب کی ماضی، چار حرفی ہو، جیسے اِفْعَالٌ وتَفْعِیْلٌ ومُفَاعَلَةٌ وفَعْلَلَةٌ ، تو اس کے مضارع معروف میں، علامتِ مضارع کو ضَمّہ کی حرکت دینا، واجب ہے۔ جیسے

اَكْرَمَ يُكْرِمُ ۔ صَرَّفَ يُصَرِّفُ ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ ۔ دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ

اور ان کے علاوہ میں فَتْحَہ کی۔ جیسے اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ

ضابطہ(2):۔

جس باب کے شروع میں تائے زائدہ ہو، جیسے تَفَعُّلٌ و تَفَاعُلٌ، تو اس کے مضارع معروف میں، آخر کے ماقبل کو فَتْحَہ اور اس کے علاوہ میں کسرہ کی حرکت دینا، واجب ہے۔ جیسے تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ ۔ اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ

قاعدہ(5):۔

ان کا مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ، ثلاثی مجرد والا ہی ہے۔

قاعدہ(6):۔

ان کے اسمِ فاعل ومفعول میں میم ، مضموم ہوتا ہے۔ لیکن اسمِ فاعل کے آخر کا ماقبل، مکسور اور اسمِ مفعول میں مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے

مُجْتَنِبٌ (اسم فاعل) اور مُجْتَنَبٌ (اسم مفعول)

قاعدہ(7):۔

ان کے اسمِ ظرف اور اسمِ مفعول کا وزن، بالکل یکساں ہوتا ہے۔ ان کے مابین امتیاز، سیاق وسباق پر نظر سے ممکن ہے۔

قاعدہ(8):۔

ان سے اسمِ آلہ نہیں آتا۔ چنانچہ اس کا معنی لینا مقصود ہو، تو مصدر کو الف لام کے ساتھ ذکر کرکے اس سے پہلے مَابِهٖ کا اضافہ کردیں۔ جیسے

مَا بِهِ الْاِجْتِنَابُ (وہ آلہ کہ جس کے ذریعے اجتناب کیا جائے)

قاعدہ(9):۔

ان سے اسمِ تفضیل بھی نہیں آتا۔ چنانچہ اس کا معنی لینا چاہیں، تو اس کے لئے وہی طریقہ اختیار کیا جائے، جو ثلاثی مجرد میں، رنگ یا ظاہری عیب والے معنی پر مشتمل مصدر سے اسمِ تفضیل کا مفہوم حاصل کرنے کا ہے۔ جیسے

اَشَدُّ اِجْتِنَابًا (دوسروں کے مقابلے میں بلحاظ اجتناب، زیادہ شدید)

قاعدہ(10):۔

ان سے فعلِ تعجب بھی نہیں آتا۔ چنانچہ اس کے مفہوم کے حصول کا ارادہ ہو، تو اس کے لئے وہی عمل اختیار کیا جائے، جو ثلاثی مجرد میں، رنگ یا ظاہری عیب والے معنی پر مشتمل مصدر سے، فعلِ تعجب بنانے کا ہے۔ جیسے

مَا اَشَدَّ اِجْتِنَابَ زَيْدٍ (زید کا اجتناب، کیا ہی شدید ہے۔)

سبق نمبر (36):۔

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

ان کی دو قسمیں ہیں۔

(1) ثلاثی مزید فیہ غیر مُلحق بِرُباعی

(2) ثلاثی مزید فیہ مُلحق بِرُباعی

ثلاثی مزید فیہ غیر مُلحق بِرُباعی:۔

یعنی ایسے ابواب، جنہیں ثلاثی مجرد میں ایک۔۔یا۔ چند حروف کے اضافے سے بنایا گیا ہو اور اس اضافے سے مقصود، رباعی کا ہم وزن کرنا نہیں، بلکہ کسی نئے معنی کا حصول ہو۔

ثلاثی مزید فیہ مُلحق بِرُباعی:۔

یعنی ایسے ابواب، جنہیں ثلاثی مجرد میں ایک۔۔یا۔ چند حروف کے اضافے سے بنایا گیا ہو اور اس اضافے سے مقصود، فقط رباعی کا ہم وزن کرنا ہو، کسی نئے معنی کے حصول کا ارادہ نہ ہو۔

سبق نمبر (37):۔

ثلاثی مزید فیہ غیر مُلحق برباعی کے ابواب

ان ابواب کی دو قسمیں ہیں۔

{1} باھمزۂ وصل۔ {2} بے ھمزۂ وصل۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ باہمزۂ وصل ابواب اوران کی علامات ﴾

یہ نو ابواب ہیں۔

(1) اِفْتِعَالٌ۔ (2) اِنْفِعَالٌ۔ (3) اِسْتِفْعَالٌ۔ (4) اِفْعِلَالٌ۔

(5) اِفْعِيْلَالٌ۔ (6) اِفْعِيْعَالٌ۔ (7) اِفْعِوَّالٌ۔ (8) اِفِّعُّلٌ۔ (9) اِفَّاعُلٌ۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

پہلا باب ﴿ اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا) ﴾

علامت:۔

اس میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ فاء کلمے سے پہلے ہمزہ اور فاء اور عین کلمے کے درمیان تاء۔ جیسے اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب اِفْتِعَالٌ جیسے

اَلْاِجْتِنَابُ (پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا

فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ لَايَجْتَنِبُ لَايُجْتَنَبُ لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَجْتَنِبْ لَاتُجْتَنَبْ لَايَجْتَنِبْ لَايُجْتَنَبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ

اسم فاعل کی گردان:۔ مُجْتَنِبٌ مُجْتَنِبَانِ مُجْتَنِبُوْنَ مُجْتَنِبَةٌ مُجْتَنِبَتَانِ مُجْتَنِبَاتٌ

اسم مفعول کی گردان:۔ مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبُوْنَ مُجْتَنَبَةٌ مُجْتَنَبَتَانِ مُجْتَنَبَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِحْتِرَازُ (پرہیز کرنا)۔ اَلْاِعْتِمَادُ (بھروسہ کرنا)۔ اَلْاِحْتِمَالُ (اٹھانا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

دوسرا باب ﴿ اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ (پھٹنا) ﴾

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ہوتے ہیں۔ جیسے

اِنْفَطَرَ بروزن اِنْفَعَلَ

نوٹ:۔

اس باب میں ہمیشہ لازم والا معنی پایا جاتا ہے۔

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب اِنْفِعَالٌ جیسے

اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ وَ اُنْفُطِرَ بِهٖ يُنْفَطَرُ بِهٖ اِنْفِطَارًا فَذَاكَ مُنْفَطَرٌ بِهٖ لَمْ يَنْفَطِرْ لَمْ يُنْفَطَرْ بِهٖ لَا يَنْفَطِرُ لَا يُنْفَطَرُ بِهٖ لَنْ يَنْفَطِرَ لَنْ يُنْفَطَرَ بِهٖ الْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ لِتُنْفَطَرْ بِكَ لِيَنْفَطِرْ لِيُنْفَطَرْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْفَطِرْ لَا تُنْفَطَرْ بِكَ لَا يَنْفَطِرْ لَا يُنْفَطَرْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِنْقِلَابُ (الٹنا)۔۔ اَلْاِنْكِشَافُ (کھلنا)۔۔ اَلْاِنْحِرَافُ (پھر جانا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

تیسرا باب ﴿ اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ (مدد طلب کرنا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تاء زائد ہوتے ہیں۔ جیسے

اِسْتَنْصَرَ بروزن اِسْتَفْعَلَ

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل صحیح از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے

اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يُسْتَنْصَرْ لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يُسْتَنْصَرُ لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يُسْتَنْصَرَ الْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ لِيَسْتَنْصِرْ لِيُسْتَنْصَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تُسْتَنْصَرْ لَا يَسْتَنْصِرْ لَا يُسْتَنْصَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِسْتِغْفَارُ (بخشش مانگنا)۔۔ اَلْاِسْتِخْرَاجُ (نکالنا)۔۔ اَلْاِسْتِفْسَارُ (پوچھنا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

چوتھا باب ﴿ اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے سے پہلے، ہمزہ زائد اور لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

اِحْمَرَّ بروزن اِفْعَلَّ

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعِلَالٌ جیسے

اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ وَاُحْمُرَّ بِهٖ يُحْمَرُّ بِهٖ اِحْمِرَارًا فَذَاكَ مُحْمَرٌّ بِهٖ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرِرْ بِهٖ لَا يَحْمَرُّ لَا يُحْمَرُّ بِهٖ لَنْ يَحْمَرَّ لَنْ يُحْمَرَّ بِهٖ الْاَمْرُ مِنْهُ اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرِّ لِتُحْمَرِرْ بِكَ لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ لِيُحْمَرَّ لِيُحْمَرِّ لِيُحْمَرِرْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ لَا تُحْمَرَّ لَا تُحْمَرِّ لَا تُحْمَرِرْ بِكَ لَا يَحْمَرَّ لَا يَحْمَرِّ لَا يَحْمَرِرْ لَا يُحْمَرَّ لَا يُحْمَرِّ لَا يُحْمَرِرْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا)۔۔ اَلْاِسْوِدَادُ (کالا ہونا)۔۔ اَلْاِصْفِرَارُ (زرد ہونا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

پانچواں باب ﴿ اِفْعِيلَالٌ جیسے اِدْهِيمَامٌ (سیاہ ہونا) ﴾

علامت:۔ اس میں، فاء کلمے سے پہلے، ہمزہ اور لام کلمے سے پہلے

الف زائد، نیز لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے اِدْهَامَّ بروزن اِفْعَالَّ

نوٹ:۔

(1) اس باب میں لام کلمے سے پہلے والا الف، مصدر میں، یاء سے بدل جاتا ہے۔

(2) اِفْعِلَالٌ اور اِفْعِيْلَالٌ میں عیب ورنگ والا معنیٰ بکثرت اور لازم والا معنیٰ ہمیشہ پایا جاتا ہے۔

✿ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل صحیح از باب اِفْعِيْلَالٌ جیسے

اَلْاِدْهِيْمَامُ (سیاہ ہونا)

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيْمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ اُدْهُوْمَّ بِهٖ يُدْهَامُّ بِهٖ اِدْهِيْمَامًا فَذَاكَ مُدْهَامٌّ بِهٖ لَمْ يَدْهَامَّ لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ لَمْ يُدْهَامَّ لَمْ يُدْهَامَمْ بِهٖ لَايَدْهَامُّ لَايُدْهَامُّ بِهٖ لَنْ يَّدْهَامَّ لَنْ يُّدْهَامَّ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ لِتُدْهَامَّ لِتُدْهَامِّ لِتُدْهَامَمْ بِكَ لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ لِيُدْهَامَّ لِيُدْهَامِّ لِيُدْهَامَمْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَدْهَامَّ لَاتَدْهَامِّ لَاتَدْهَامِمْ لَاتُدْهَامَّ لَاتُدْهَامِّ لَاتُدْهَامَمْ بِكَ لَايَدْهَامَّ لَايَدْهَامِّ لَايَدْهَامِمْ لَايُدْهَامَّ لَايُدْهَامِّ لَايُدْهَامَمْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُدْهَامٌ مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِشْهِيْبَابُ (گھوڑے کا سفید ہونا)۔ اَلْاِصْحِيْرَارُ (گھاس خشک ہونا)

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

چھٹا باب ﴿ اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِخْشِيْشَانٌ (کھردرا ہونا) ﴾

علامت:۔

اس میں، عین کلمے کا تکرار، فاء کلمے سے پہلے، ہمزہ اور دونوں عین کلمات کے درمیان واؤ زائد ہوتی ہے۔ جیسے اِخْشَوْشَنَ بروزن اِفْعَوْعَلَ

نوٹ:۔

مذکورہ عین کلمات کے درمیان واؤ، مصدر میں، یاء سے بدل جاتی ہے۔

✿ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل صحیح از باب اِفْعِيْعَالٌ جیسے

اَلْاِخْشِيْشَانُ (کھردرا ہونا)

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ وَاُخْشُوْشِنَ بِهٖ يُخْشَوْشَنُ بِهٖ اِخْشِيْشَانًا فَذَاكَ مُخْشَوْشَنٌ بِهٖ لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ يُخْشَوْشَنْ بِهٖ لَايَخْشَوْشِنُ لَايُخْشَوْشَنُ بِهٖ لَنْ يَّخْشَوْشِنَ لَنْ يُّخْشَوْشَنَ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْشَوْشِنْ لِتُخْشَوْشَنْ بِكَ لِيَخْشَوْشِنْ لِيُخْشَوْشَنْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْشَوْشِنْ لَاتُخْشَوْشَنْ بِكَ لَايَخْشَوْشِنْ لَايُخْشَوْشَنْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِخْلِيْلَاقُ (کپڑے کا پرانا ہونا)۔ اَلْاِمْلِيْلَاحُ (پانی کا کھارا ہونا)

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

ساتواں باب ﴿ اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ (دوڑنا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے سے پہلے، ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد،

زائد ہوتی ہے۔جیسے اِجْلَوَّذَ بروزنِ اِفْعَوَّلَ

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل صحیح از باب اِفْعِوَّال جیسے

اَلْاِجْلِوَّاذُ (دوڑنا)

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ وَ اُجْلُوِّذَ بِهٖ يُجْلَوَّذُ بِهٖ اِجْلِوَّاذًا فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ بِهٖ لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يُجْلَوَّذْ بِهٖ لَا يَجْلَوِّذُ لَا يُجْلَوَّذُ بِهٖ لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْلَوِّذْ لِتُجْلَوَّذْ بِكَ لِيَجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلَوِّذْ لَا تُجْلَوَّذْ بِكَ لَا يَجْلَوِّذْ لَا يُجْلَوَّذْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِخْرِوَّاطُ (لکڑی کا پھیلنا)۔۔اَلْاِعْلِوَّاطُ (اونٹ کی گردن میں یار باندھنا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

آٹھواں باب ﴿ اِفَّعَّلَ جیسے اِطَّهَّرَ (پاک ہونا) ﴾

علامت:۔

اس میں،فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ،زائد اور۔۔فاء اور عین کلمے کی ،تکرار ہوتی ہے۔جیسے اِفَّعَّلَ بروزنِ اِطَّهَّرَ

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل صحیح از باب اِفَّعَّلَ جیسے

اَلْاِطِّهَّرُ (پاک ہونا)

اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطِّهَّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ وَ اُطُّهِّرَ بِهٖ يُطَّهَّرُ بِهٖ اِطِّهَّرًا فَذَاكَ مُطَّهَّرٌ بِهٖ لَمْ يَطَّهَّرْ لَمْ يُطَّهَّرْ بِهٖ لَا يَطَّهَّرُ لَا يُطَّهَّرُ بِهٖ لَنْ يَطَّهَّرَ لَنْ يُطَّهَّرَ بِهٖ

اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِطَّهَّرْ لِتُطَّهَّرْ بِكَ لِيَطَّهَّرْ لِيُطَّهَّرْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطَّهَّرْ لَا تُطَّهَّرْ بِكَ لَا يَطَّهَّرْ لَا يُطَّهَّرْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِزَّمُّلُ (کپڑا اوڑھنا)۔۔اَلْاِدُّكُرُ (نصیحت قبول کرنا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

نواں باب ﴿ اِفَّاعَلَ جیسے اِثَّاقَلَ (بھاری ہونا) ﴾

علامت:۔

اس میں،فاء کلمے سے پہلے ،ہمزہ اور فاء کلمے کے بعد الف ،زائد ۔اور۔۔فاء کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔جیسے اِفَّاعَلَ بروزنِ اِثَّاقَلَ

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل صحیح از باب اِفَّاعَلَ جیسے

اَلْاِثَّاقُلُ (بھاری ہونا)

اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ وَ اُثُّوقِلَ بِهٖ يُثَّاقَلُ بِهٖ اِثَّاقُلًا فَذَاكَ مُثَّاقَلٌ بِهٖ لَمْ يَثَّاقَلْ لَمْ يُثَّاقَلْ بِهٖ لَا يَثَّاقَلُ لَا يُثَّاقَلُ بِهٖ لَنْ يَثَّاقَلَ لَنْ يُثَّاقَلَ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِثَّاقَلْ لِتُثَّاقَلْ بِكَ لِيَثَّاقَلْ لِيُثَّاقَلْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثَّاقَلْ لَا تُثَّاقَلْ بِكَ لَا يَثَّاقَلْ لَا يُثَّاقَلْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلَانِ مُثَّاقَلَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِصَّالُحُ (آپس میں صلح کرنا)۔۔اَلْاِشَّابُهُ (ہم شکل ہونا)

نوٹ:۔ بعض علماء کے نزدیک اِفَّعَّلَ اور۔۔اِفَّاعَلَ دو علیحدہ مستقل باب نہیں،بلکہ در حقیقت تَفَعَّلَ اور۔۔تَفَاعَلَ ہی تھے،پھر درج ذیل قاعدے کی رعایت سے معرض وجود میں آئے۔

قاعدہ:۔ ت۔ث۔ج۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ میں سے کوئی حرف، باب تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمے میں آجائے، تو ان دونوں ابواب کی تاء کو فاء کلمہ کا ہم جنس کرنا، جائز اور پھر ان کا آپس میں ادغام کرنا، واجب ہے۔

جیسے تَطَهَّرَ ۔ طَطَهَّرَ ۔ اِطَّهَّرَ

تَثَاقَلَ ۔ ثَثَاقَلَ ۔ اِثَّاقَلَ

نوٹ:۔

ان ابواب کے صیغے بتاتے ہوئے صیغہ اور بحث کے بعد شش اقسام کا ذکر کرتے ہوئے، ملحق وغیر ملحق، اور، باہمزہ وبے ہمزۂ وصل ہونا وغیرہ بھی بیان کیا جائے۔ پھر حسب سابق ہفت اقسام اور باب ذکر کریں۔ مثلاً

اِجْتَنَبَ صیغہ بتاتے ہوئے کہا جائے،

صیغہ واحد مذکر غائب، فعلِ ماضی مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی، باہمزۂ وصل صحیح از باب اِفْتِعَالٌ۔

سبق نمبر (38):۔

بے ہمزۂ وصل ابواب اور ان کی علامات

یہ پانچ ابواب ہیں۔

(1) اِفْعَالٌ۔ (2) تَفْعِيْلٌ۔ (3) مُفَاعَلَةٌ۔ (4) تَفَعُّلٌ۔ (5) تَفَاعُلٌ۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

پہلا باب ﴿ اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ (تعظیم کرنا)﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے سے قبل، ہمزہ قطعی، زائد ہوتا ہے۔ جیسے

اَكْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

نوٹ:۔

(1) اس کے مضارع میں، واحد متکلم کے صیغے سے، ایک ہمزہ گرادیتے ہیں، تاکہ دو ہمزہ جمع ہو کر ثقل (یعنی بوجھ) کا باعث نہ بنیں۔ جیسے اُؤَكْرِمُ ۔ اُكْرِمُ

پھر اس کی موافقت میں بقیہ صیغوں سے بھی ہمزہ گرادیا جاتا ہے۔

(2) اس کے امر کا ہمزہ قطعی، اور، مفتوح ہوتا ہے۔

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل صحیح از باب اِفْعَالٌ جیسے

اَلْاِکْرَامُ (تعظیم کرنا)

اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فَذَاكَ

مُكْرَمٌ لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرَمْ لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرَمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَكْرِمْ لِتُكْرَمْ لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرَمْ لَا يُكْرِمْ لَا يُكْرَمْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِسْلَامُ (تابع دار ہونا)۔ اَلْاِعْلَانُ (ظاہر کرنا)۔ اَلْاِرْشَادُ (راہ دکھانا)

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

دوسرا باب ﴿ تَفْعِيْلٌ جیسے تَصْرِيْفٌ (پھیرنا) ﴾

علامت:۔

اس میں عین کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے صَرَّفَ بروزن فَعَّلَ۔

نوٹ:۔

{1} اس کا مصدر، درج ذیل اوزان پر بھی آتا ہے۔

(1) فِعَّالٌ (كِذَّابٌ) (2) فَعَالٌ (سَلَامٌ، كَلَامٌ)

(3) تَفْعِلَةٌ (تَذْكِرَةٌ) (4) تَفْعَالٌ (تَكْرَارٌ)

{2} اس سے ناقص کا مصدر ہمیشہ اور مہموز کا اکثر، تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے تَصْلِيَةٌ (نماز پڑھنا)

۞ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل صحیح از باب تَفْعِيْلٌ جیسے

اَلتَّصْرِيْفُ (پھیرنا)

صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا فَذَاكَ مُصَرَّفٌ لَمْ يُصَرِّفْ لَمْ يُصَرَّفْ لَا يُصَرِّفُ لَا يُصَرَّفُ لَنْ يُصَرِّفَ

لَنْ يُصَرَّفَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِيُصَرِّفْ لِيُصَرَّفْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرَّفْ لَا يُصَرِّفْ لَا يُصَرَّفْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ

مصادر:۔ اَلتَّكْمِيْلُ (پورا کرنا)۔ اَلتَّصْرِيْحُ (ظاہر کرنا)۔ اَلتَّقْدِيْسُ (پاک کرنا)

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

تیسرا باب ﴿ مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ (باہم قتال کرنا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء اور عین کلمے کے درمیان الف زائد ہوتی ہے۔ جیسے

قَاتَلَ بروزن فَاعَلَ

نوٹ:۔ اس کا مصدر، ان اوزان پر بھی آتا ہے۔

فِعَّالٌ (كِذَّابٌ) ... فِيْعَالٌ (قِيْتَالٌ)

۞ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل صحیح از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے

اَلْمُقَاتَلَةُ (ایک دوسرے سے قتال کرنا)

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فَذَاكَ مُقَاتَلٌ لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتَلْ لَا يُقَاتِلُ لَا يُقَاتَلُ لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتَلَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَاتِلْ لِتُقَاتَلْ لِيُقَاتِلْ لِيُقَاتَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتَلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلَاتٌ

مصادر:۔ اَلْمُطَالَبَةُ (مانگنا)۔ اَلْمُقَابَلَةُ (باہم مقابل ہونا)۔ اَلْمُخَالَفَةُ (خلاف کرنا)

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

چوتھا باب ﴿ تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ (قبول کرنا) ﴾

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے، تاء زائد اور عین کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

تَقَبَّلَ بروزن تَفَعَّلَ

✿ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب تَفَعُّلٌ جیسے

اَلتَّقَبُّلُ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ لَمْ يَتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلْ لَايَتَقَبَّلُ لَايُتَقَبَّلُ لَنْ يَتَقَبَّلَ لَنْ يُتَقَبَّلَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلْ لِيَتَقَبَّلْ لِيُتَقَبَّلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَقَبَّلْ لَاتُتَقَبَّلْ لَايَتَقَبَّلْ لَايُتَقَبَّلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ

مصادر:۔ اَلتَّكَلُّمُ (بات کرنا)۔ اَلتَّقَدُّمُ (آگے ہونا)۔ اَلتَّفَكُّرُ (سوچنا)

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

پانچواں باب ﴿ تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے روبرو ہونا) ﴾

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور بعد میں الف زائد ہوتی ہے۔ جیسے

تَقَابَلَ بروزن تَفَاعَلَ

✿ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب تَفَاعُلٌ جیسے

اَلتَّقَابُلُ (ایک دوسرے کے روبرو ہونا)

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يُتَقَابَلْ لَايَتَقَابَلُ لَايُتَقَابَلُ لَنْ يَتَقَابَلَ لَنْ يُتَقَابَلَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلْ لِتُتَقَابَلْ لِيَتَقَابَلْ لِيُتَقَابَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلْ لَا يَتَقَابَلْ لَا يُتَقَابَلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلَاتٌ

مصادر:۔ اَلتَّعَاقُبُ (باہم پیچھے ہونا)۔ اَلتَّبَاعُدُ (باہم دور ہونا)۔ اَلتَّفَاخُرُ (باہم فخر کرنا)

سبق نمبر (39) :-

رُباعی کے ابواب

ان ابواب کی دو قسمیں ہیں۔

{1} مُجَرَّد۔ {2} مَزِیْد فیہ۔

رباعی مجرد کے ابواب۔

اس سے صرف ایک باب آتا ہے یعنی فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ (ابھارنا)

علامت:-

اس کی ماضی میں چاروں حروف اصلی ہوتے ہیں۔

نوٹ:-

اس کا مصدر فَعْلَلٰی (قَهْقَرٰی) اور فِعْلَالٌ (زِلْزَالٌ) کے وزن پر بھی آتا ہے۔

صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَلَةٌ جیسے اَلْبَعْثَرَةُ (ابھارنا)

بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَذَاکَ مُبَعْثَرٌ لَمْ یُبَعْثِرْ لَمْ یُبَعْثَرْ لَا یُبَعْثِرُ لَا یُبَعْثَرُ لَنْ یُبَعْثِرَ لَنْ یُبَعْثَرَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ بَعْثِرْ لِتُبَعْثَرْ لِیُبَعْثِرْ لِیُبَعْثَرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُبَعْثِرْ لَا تُبَعْثَرْ لَا یُبَعْثِرْ لَا یُبَعْثَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُبَعْثَرٌ مُبَعْثَرَانِ مُبَعْثَرَاتٌ

مصادر:- اَلدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا)۔ اَلزَّعْفَرَةُ (زعفران سے رنگنا)

﴿ رباعی مزید فیہ کے ابواب ﴾

ان کی دو قسمیں ہیں۔

{1} باهمزۂ وصل۔ {2} بے همزۂ وصل۔

﴿ باہمزۂ وصل ابواب اور ان کی علامات ﴾

یہ دو ابواب ہیں۔

پہلا باب ﴿ اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہونا) ﴾

علامت:-

اس میں، فاء کلمے سے پہلے، ہمزہ زائد اور لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے اِقْشَعَرَّ بروزن اِفْعَلَلَّ

صرف صغیر رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل صحیح از باب اِفْعِلَّالٌ جیسے

اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ وَاُقْشُعِرَّ بِهٖ یُقْشَعَرُّ بِهٖ اِقْشِعْرَارًا فَذَاکَ مُقْشَعَرٌّ بِهٖ لَمْ یَقْشَعِرَّ لَمْ یَقْشَعِرِّ لَمْ یَقْشَعْرِرْ لَمْ یُقْشَعَرَّ لَمْ یُقْشَعَرِّ لَمْ یُقْشَعْرَرْ بِهٖ لَا یَقْشَعِرُّ لَا یُقْشَعَرُّ بِهٖ لَنْ یَقْشَعِرَّ لَنْ یُقْشَعَرَّ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِّ لِتُقْشَعْرَرْ بِکَ لِیَقْشَعِرَّ لِیَقْشَعِرِّ لِیَقْشَعْرِرْ لِیُقْشَعَرَّ لِیُقْشَعَرِّ لِیُقْشَعْرَرْ بِهٖ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ لَا تُقْشَعَرَّ لَا تُقْشَعَرِّ لَا تُقْشَعْرَرْ بِکَ لَا

يَقْشَعِرُّ لَا يَقْشَعِرِّ لَا يَقْشَعْرِرْ لَا يُقْشَعَرُّ لَا يُقْشَعَرِّ لَا يُقْشَعْرَرْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِقْمِطْرَارُ (سخت ناخوش ہونا)۔۔اَلْاِقْبِخْرَارُ (بلند ہونا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

دوسرا باب ﴿ اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ (خوش ہونا)﴾

علامت:۔

اس میں ،فاء کلمے سے پہلے ، ہمزہ،اور۔عین کلمے کے بعد ، نون زائد ہوتا ہے۔جیسے

اِبْرَنْشَقَ بروزن اِفْعَنْلَلَ

❁ صرف صغیر رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل صحیح از باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے

اَلْاِبْرِنْشَاقُ (خوش ہونا)

اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ وَ اُبْرُنْشِقَ بِهٖ يُبْرَنْشَقُ بِهٖ اِبْرِنْشَاقًا فَذَاكَ مُبْرَنْشَقٌ بِهٖ لَمْ يَبْرَنْشِقْ لَمْ يُبْرَنْشَقْ بِهٖ لَا يَبْرَنْشِقُ لَا يُبْرَنْشَقُ بِهٖ لَنْ يَبْرَنْشِقَ لَنْ يُبْرَنْشَقَ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِبْرَنْشِقْ لِيُبْرَنْشَقْ بِكَ لِيَبْرَنْشِقْ لِيُبْرَنْشَقْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْرَنْشِقْ لَا تُبْرَنْشَقْ بِكَ لَا يَبْرَنْشِقْ لَا يُبْرَنْشَقْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُبْرَنْشَقٌ مُبْرَنْشَقَانِ مُبْرَنْشَقَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِحْرِنْجَامُ (جمع ہونا)۔۔اَلْاِبْلِنْدَاحُ (کشادہ ہونا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ بے ہمزۂ وصل ابواب اوران کی علامات ﴾

اس کا صرف ایک باب ہے۔یعنی تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ (قمیض پہننا)

علامت:۔

اس میں ،فاء کلمے سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔جیسے

تَسَرْبَلَ بروزن تَفَعْلَلَ

❁ صرف صغیر رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل صحیح از باب تَفَعْلُلٌ جیسے

اَلتَّسَرْبُلُ (قمیض پہننا)

تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ وَتُسُرْبِلَ بِهٖ يُتَسَرْبَلُ بِهٖ تَسَرْبُلًا فَذَاكَ مُتَسَرْبَلٌ بِهٖ لَمْ يَتَسَرْبَلْ لَمْ يُتَسَرْبَلْ بِهٖ لَا يَتَسَرْبَلُ لَا يُتَسَرْبَلُ بِهٖ لَنْ يَتَسَرْبَلَ لَنْ يُتَسَرْبَلَ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْبَلْ لِتُتَسَرْبَلْ بِكَ لِيَتَسَرْبَلْ لِيُتَسَرْبَلْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسَرْبَلْ لَا تُتَسَرْبَلْ بِكَ لَا يَتَسَرْبَلْ لَا يُتَسَرْبَلْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَسَرْبَلٌ مُتَسَرْبَلَانِ مُتَسَرْبَلَاتٌ

مصادر:۔ اَلتَّدَحْرُجُ (لڑھکنا)۔۔اَلتَّزَنْدُقُ (زندیق ہونا)

........﴿﴿﴿﴿﴿ ❁ ﴾﴾﴾﴾﴾........

سبق نمبر(40):۔

ثلاثی مزید فیه ملحق برباعی مجرد کے ابواب

یہ سات ابواب ہیں۔

(1) فَعْلَلَةٌ۔ (2) فَعْوَلَةٌ۔ (3) فَيْعَلَةٌ۔ (4) فَعْيَلَةٌ۔

(5) فَوْعَلَةٌ۔ (6) فَعْنَلَةٌ۔ (7) فَعْلاةٌ۔

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

پہلا باب ﴿ فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر یا قمیص پہننا)﴾

علامت:۔

اس میں، لام کلمے کا تکرار ہوتا ہے۔ جیسے جَلْبَبَ بروزن فَعْلَلَ

✿ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد تحقیق از باب فَعْلَلَةٌ جیسے

اَلْجَلْبَبَةُ (چادر یا قمیص پہننا)

جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلْبِبٌ وَجُلْبِبَ بِهٖ يُجَلْبَبُ بِهٖ جَلْبَبَةً فَذَاکَ مُجَلْبَبٌ بِهٖ لَمْ يُجَلْبِبْ لَمْ يُجَلْبَبْ بِهٖ لَايُجَلْبِبُ لَايُجَلْبَبُ بِهٖ لَنْ يُجَلْبِبَ لَنْ يُجَلْبَبَ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَلْبِبْ لِتُجَلْبَبْ بِکَ لِيُجَلْبِبْ لِيُجَلْبَبْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُجَلْبِبْ لَاتُجَلْبَبْ بِکَ لَايُجَلْبِبْ لَايُجَلْبَبْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُجَلْبَبٌ مُجَلْبَبَانِ مُجَلْبَبَاتٌ

نوٹ: ۔ درج ذیل باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ گردان پر قیاس فرمائیں۔

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

دوسرا باب ﴿ فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ (پاجامہ پہننا)﴾

علامت:۔

اس میں، عین کلمے کے بعد واؤ زائد ہوتی ہے۔ جیسے سَرْوَلَ بروزن فَعْوَلَ

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

تیسرا باب ﴿ فَيْعَلَةٌ جیسے صَيْطَرَةٌ (نگہبان ہونا)﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے صَيْطَرَ بروزن فَيْعَلَ

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

چوتھا باب ﴿ فَعْيَلَةٌ جیسے شَرْيَفَةٌ (کاٹنا)﴾

علامت:۔

اس میں، عین کلمے کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے شَرْيَفَ بروزن فَعْيَلَ

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

پانچواں باب ﴿ فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ (جراب پہنانا)﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے کے بعد واؤ زائد ہے۔ جیسے جَوْرَبَ بروزن فَوْعَلَ

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

چھٹا باب ﴿ فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی پہنانا) ﴾

علامت:۔

اس میں، عین کلمے کے بعد نون زائد ہے۔ جیسے قَلْنَسَ بروزن فَعْنَلَ

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

ساتواں باب ﴿ فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہنانا) ﴾

علامت:۔

اس میں، لام کلمے کے بعد یا زائد ہے۔ جیسے

قَلْسٰی (قَلْسَیَ) بروزن فَعْلٰی (فَعْلَیَ)

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَاةٌ جیسے

اَلْقَلْسَاةُ (ٹوپی پہنانا)

قَلْسٰی یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسٍ وَقُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاةً فَذَاکَ مُقَلْسًی لَمْ یُقَلْسِ لَمْ یُقَلْسَ لَا یُقَلْسِیْ لَایُقَلْسٰی لَنْ یُّقَلْسِیَ لَنْ یُقَلْسٰی اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَلْسِ لِتُقَلْسَ لِیُقَلْسِ لِیُقَلْسَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتُقَلْسِ لَاتُقَلْسَ لَا یُقَلْسِ لَایُقَلْسَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُقَلْسًی مُقَلْسَیَانِ مُقَلْسَیَاتٌ

سبق نمبر (41):۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ کے ابواب

ان کی تین قسمیں ہیں۔

(1) ملحق بِتَفَعْلُلٍ۔ (2) ملحق بِاِفْعِلَّالٍ۔

(3) ملحق بِاِفْعِنْلَالٍ۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

ملحق بتفعلل کے ابواب اور ان کی علامات

یہ آٹھ ابواب ہیں۔

(1) تَفَعْلُلٌ۔ (2) تَفَعْوُلٌ۔ (3) تَفَیْعُلٌ۔ (4) تَفَوْعُلٌ۔

(5) تَفَعْنُلٌ۔ (6) تَمَفْعُلٌ۔ (7) تَفَعْلُتٌ۔ (8) تَفَعْلٍ۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

پہلا باب ﴿ تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر پہننا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے سے پہلے تا زائد اور لام کلمے کی تکرار ہے۔ جیسے

تَجَلْبَبَ بروزن تَفَعْلَلَ

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعْلُلٌ جیسے

اَلتَّجَلْبُبُ (چادر پہننا)

تَجَلَّبَ يَتَجَلَّبُ تَجَلُّبًا فَهُوَ مُتَجَلِّبٌ وَتُجُلِّبَ بِهٖ يُتَجَلَّبُ بِهٖ تَجَلُّبًا فَذَاكَ مُتَجَلَّبٌ بِهٖ لَمْ يَتَجَلَّبْ لَمْ يُتَجَلَّبْ بِهٖ لَا يَتَجَلَّبُ لَا يُتَجَلَّبُ بِهٖ لَنْ يَتَجَلَّبَ لَنْ يُتَجَلَّبَ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَجَلَّبْ لِتُتَجَلَّبْ بِكَ لِيَتَجَلَّبْ لِيُتَجَلَّبْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَجَلَّبْ لَا تُتَجَلَّبْ بِكَ لَا يَتَجَلَّبْ لَا يُتَجَلَّبْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَجَلَّبٌ مُتَجَلَّبَانِ مُتَجَلَّبَاتٌ

نوٹ:۔ باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ گردان کے وزن پر قیاس فرمائیں۔

****

دوسرا باب ﴿ تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ (پاجامہ پہننا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے سے پہلے، تاء اور عین کلمے کے بعد، واؤ زائد ہے۔ جیسے

تَسَرْوُلٌ بروزن تَفَعْلُلٌ

****

تیسرا باب ﴿ تَفَيْعُلٌ جیسے تَشَيْطُنٌ (شیطانی کام کرنا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے سے پہلے، تاء اور فاء کلمے کے بعد، یاء زائد ہے۔

جیسے تَشَيْطُنٌ بروزن تَفَعْلُلٌ

****

چوتھا باب ﴿ تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے سے پہلے، تاء اور فاء کلمے کے بعد، واؤ زائد ہے۔

جیسے تَجَوْرُبٌ بروزن تَفَوْعُلٌ

****

پانچواں باب ﴿ تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی پہننا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے سے پہلے، تاء اور عین کلمے کے بعد، نون زائد ہے۔ جیسے

تَقَلْنُسٌ بروزن تَفَعْلُلٌ

****

چھٹا باب ﴿ تَمَفْعُلٌ جیسے تَمَسْكُنٌ (مسکین ہونا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمہ سے پہلے، تاء اور میم زائد ہیں۔ جیسے

تَمَسْكُنٌ بروزن تَفَعْلُلٌ

****

ساتواں باب ﴿ تَفَعْلُتٌ جیسے تَعَفْرُتٌ (شریر ہونا) ﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے سے پہلے، تاء اور لام کلمے کے بعد، ایک اور تاء زائد ہے۔ جیسے

تَعَفْرُتٌ بروزن تَفَعْلُلٌ

****

آٹھواں باب ﴿ تَفَعْلٍ جیسے تَقَلْسِي (ٹوپی پہننا) ﴾

علامت:۔

اس میں ،فاء کلمے سے پہلے ،تاء ،اور ،لام کلمے کے بعد ،یاء زائد ہے۔

جیسے تَقَلْسٰی بروزن تَفَعْلٰی

✿ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ رباعی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعْلٍ جیسے

تَقَلْسِي (ٹوپی پہننا)

تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فَهُوَ مُتَقَلْسٍ وَتُقُلْسِیَ یُتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فَذَاکَ مُتَقَلْسًی لَمْ یَتَقَلْسَ لَمْ یُتَقَلْسَ لَایَتَقَلْسٰی لَایُتَقَلْسٰی لَنْ یَتَقَلْسٰی لَنْ یُتَقَلْسٰی اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْسَ لِتُتَقَلْسَ لِیَتَقَلْسَ لِیُتَقَلْسَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَتَقَلْسَ لَاتُتَقَلْسَ لَایَتَقَلْسَ لَایُتَقَلْسَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقَلْسًی مُتَقَلْسَیَانِ مُتَقَلْسَیَاتٌ

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

ملحق بافعلال

اس کا صرف ایک ہی باب ہے۔یعنی

اِفْوِعَلَالٌ جیسے اِکْوِهْدَادٌ (کوشش کرنا)

علامت:۔

اس میں ،فاء کلمے سے پہلے ،ہمزہ اور فاء کلمے کے بعد ،واؤ زائد ،اور ،لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔جیسے اِکْوَهَدَّ بروزن اِفْوَعَلَّ

✿ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ رباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْوِعَلَالٌ جیسے

اَلْاِکْوِهْدَادُ (کوشش کرنا)

اِکْوَهَدَّ یَکْوَهِدُّ اِکْوِهْدَادًا فَهُوَ مُکْوَهِدٌّ وَاُکْوُهِدَّ یُکْوَهَدُّ اِکْوِهْدَادًا فَذَاکَ مُکْوَهَدٌّ لَمْ یَکْوَهِدَّ لَمْ یَکْوَهِدِ لَمْ یَکْوَهْدِدْ لَمْ یُکْوَهَدَّ لَمْ یُکْوَهَدِ لَمْ یُکْوَهْدَدْ لَایَکْوَهِدُّ لَایُکْوَهَدُّ لَنْ یَکْوَهِدَّ لَنْ یُکْوَهَدَّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِکْوَهِدَّ اِکْوَهِدِ اِکْوَهْدِدْ لِتُکْوَهَدَّ لِتُکْوَهَدِ لِتُکْوَهْدَدْ لِیَکْوَهِدَّ لِیَکْوَهِدِ لِیَکْوَهْدِدْ لِیُکْوَهَدَّ لِیُکْوَهَدِ لِیُکْوَهْدَدْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَکْوَهِدَّ لَاتَکْوَهِدِ لَاتَکْوَهْدِدْ لَاتُکْوَهَدَّ لَاتُکْوَهَدِ لَاتُکْوَهْدَدْ لَایَکْوَهِدَّ لَایَکْوَهِدِ لَایَکْوَهْدِدْ لَایُکْوَهَدَّ لَایُکْوَهَدِ لَایُکْوَهْدَدْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُکْوَهَدٌّ مُکْوَهَدَّانِ مُکْوَهَدَّاتٌ

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

ملحق باِفْعِنْلَال

اس کے دو باب ہیں۔

پہلا باب ﴿ اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (سینہ گردن ابھار کر چلنا) ﴾

علامت:۔

اس میں ،فاء کلمے سے پہلے ،ہمزہ اور عین کلمے کے بعد ،نون زائد ،اور ،لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔جیسے اِقْعَنْسَسَ بروزن اِفْعَنْلَلَ

✿ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ رباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے

اَلْاِقْعِنْسَاسُ (سینہ گردن ابھار کر چلنا)

اِقْعَنْسَسَ يَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ وَاُقْعُنْسِسَ يُقْعَنْسَسُ
اِقْعِنْسَاسًا فَذَاکَ مُقْعَنْسَسٌ لَمْ يَقْعَنْسِسْ لَمْ يُقْعَنْسَسْ لَايَقْعَنْسِسُ
لَايُقْعَنْسَسُ لَنْ يَقْعَنْسِسَ لَنْ يُقْعَنْسَسَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْعَنْسِسْ لِتُقْعَنْسَسْ
لِيَقْعَنْسِسْ لِيُقْعَنْسَسْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَقْعَنْسِسْ لَاتُقْعَنْسَسْ لَايَقْعَنْسِسْ
لَايُقْعَنْسَسْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُقْعَنْسَسٌ مُقْعَنْسَسَانِ مُقْعَنْسَسَاتٌ

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

دوسرا باب ﴿اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (چت لیٹنا)﴾

علامت:۔

اس میں، فاء کلمے سے پہلے، ہمزہ، عین کلمے کے بعد نون، اور لام کلمے کے بعد یا مزائد ہوتی ہے۔ جیسے اِسْلَنْقٰی بروزن اِفْعَنْلٰی

❁ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ تیح از باب اِفْعِنْلَاءٌ جیسے

اَلْاِسْلِنْقَاءُ (چت لیٹنا)

اِسْلَنْقٰی يَسْلَنْقِيْ اِسْلِنْقَاءً فَهُوَ مُسْلَنْقٍ وَاُسْلُنْقِيَ بِهٖ يُسْلَنْقٰی بِهٖ
اِسْلِنْقَاءً فَذَاکَ مُسْلَنْقًی بِهٖ لَمْ يَسْلَنْقِ لَمْ يُسْلَنْقَ بِهٖ لَايَسْلَنْقِيْ لَايُسْلَنْقٰی
بِهٖ لَنْ يَسْلَنْقِيَ لَنْ يُسْلَنْقٰی بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْلَنْقِ لِيُسْلَنْقَ بِکَ لِيَسْلَنْقِ
لِيُسْلَنْقَ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَسْلَنْقِ لَاتُسْلَنْقَ بِکَ لَايَسْلَنْقِ لَايُسْلَنْقَ بِهٖ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْلَنْقًی مُسْلَنْقَيَانِ مُسْلَنْقَيَاتٌ

.... ❁ ....

سبق نمبر (42):۔

چند ضروری اُمور کی تعریفات

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

﴿1﴾	تَعْلِيل	(Replacing Vowels)
﴿2﴾	اِدْغام	(Merging)
﴿3﴾	اِبْدال	(Substitution)
﴿4﴾	حَذْف	(Elimination)
﴿5﴾	اِسْکان	(To Make a Letter Inflectionless)
﴿6﴾	تَخْفِيف	(Easing)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿1﴾ تَعْلِيل (Replacing Vowels):۔

کلمے میں خفت پیدا کرنے کے لئے حرفِ علت میں تبدیلی کرنا۔ جیسے

قَوَلَ سے قَالَ

﴿2﴾ اِدْغام (Merging):۔

دو حروف کو ایک حرفِ مشدد بنا دینا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(1) ہم جنس کا ادغام کرنا۔ جیسے غَرَرَ سے غَرَّ

(2) قریب المَخْرَج حروف کا ادغام کرنا۔ جیسے وَعَدْتُّ سے وَعَدْتُّ

﴿3﴾ اِبدال (Substitution):۔

ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف لانا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(1) حرف اصلی کو تبدیل کرنا۔ جیسے قَوَلَ سے قَالَ

(2) حرف زائد کو تبدیل کرنا۔ جیسے قَاتَلَ سے قُوْتِلَ

﴿4﴾ حَذف (Elimination):۔

حرف کو گرادینا۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(1) حرف اصلی کو حذف کرنا۔ جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ

(2) حرف زائد کو حذف کرنا۔ جیسے لَمْ تَسْتَطِعْ سے لَمْ تَسْطِعْ

﴿5﴾ اِسکان (To Make a Letter Inflectionless):۔

سقوطِ حرکت کے ذریعے، حرف کو ساکن کرنا۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(1) حرکت کو حذف کردینا۔ جیسے یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ

(2) کسی ساکن یا متحرک حرف کی طرف نقل کردینا۔ جیسے

یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ ۔۔یا۔۔ قُوِلَ سے قِیْلَ

﴿6﴾ تَخْفِیف (Easing):۔

کلمے کے ثقل کو ختم کرکے ہلکا بنانا۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔

(1) ابدال۔ (2) حذف۔ (3) نقلِ حرکت۔

سبق نمبر (43):۔

قوانین (Rules)

صرفیوں کی اصطلاح میں قانون کی تعریف یوں کی گئی ہے۔ هُوَ كُلِّیٌّ مُنْطَبِقٌ عَلٰی جَمِیْعِ جُزْئِیَّاتِهٖ الَّتِیْ یَتَعَرَّفُ اَحْكَامُهَا مِنْهُ ۔یعنی قانون ایک ایسے مفہومِ کلی کا نام ہے، جو اپنی ان تمام جزئیات پر منطبق ہوتا ہے، جن کے احکام اس قانون سے پہچانے جاتے ہیں۔ جیسے

نحو کا مشہور قانون وضابطہ ہے، الفاعل مرفوع ۔یعنی ہر فاعل، مرفوع ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا مفہوم ہے، جو کلامِ عرب میں موجود اس کی ہر جزئی یعنی عبارت میں فاعل واقع ہونے والے کلمے پر صادق آتا ہے اور فاعل بننے والے ہر کلمے کا حکم، اس قانون سے جانا جاسکتا ہے۔ (کتاب التعریفات للشریف الجرجانی، قدیمی، صفحہ 171)

نوٹ:۔

صرف ونحو میں واجب سے مراد، اس بات کی خبر دینا ہے کہ مذکورہ قانون ضرور جاری کیا جائے، جب کہ جائز کہنے سے، قانون جاری کرنے یا نہ کرنے کا اظہار اختیار مقصود ہوتا ہے۔

سبق نمبر (44):۔

صحیح کے قوانین

قانون نمبر (1):۔

جب کوئی مدہ زائدہ، مُفْرَدمُکَبَّر میں، دوسری جگہ واقع ہو، تو جمع منتہی الجموع اور تصغیر بناتے وقت، اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا، واجب ہے۔ جیسے ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ اور ضُوَيْرِبَةٌ

نوٹ:۔

﴿i﴾ مُفْرَدمُکَبَّر سے مراد ایسا کلمہ، جو واحد ہو اور حالتِ تصغیر میں نہ ہو۔

﴿ii﴾ جمع مُنْتَهَى الجُمُوع سے مراد وہ جمع، جہاں جمع کی انتہاء ہو جائے، مزید جمع نہ بن سکے۔ اسے جمع اَقْصٰی بھی کہتے ہیں، جس کا مطلب، زیادہ دور ہے۔ چونکہ یہ جمع، اپنے واحد سے جمع سالم و مکسر کی بنسبت زیادہ دور ہوتی ہے لہذا اسے یہ نام دیا گیا ہے۔ جب کسی صیغے سے جمع اقصٰی بنانا مقصود ہو، تو اس کے پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دیں اور تیسری جگہ الف، علامتِ جمع اقصٰی لائیں۔ پھر دیکھیں، اگر اس الف کے بعد دو حروف ہوں، تو پہلے کو کسرہ دیں، جب کہ دوسرے پر عامل کے اعتبار سے اعراب ہوں گے۔ جیسے ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ۔ اور اگر تین ہوں، تو پہلے کو کسرہ دیں، دوسرے کو یائے ساکنہ سے بدل دیں اور تیسرے پر عامل کے اعتبار سے اعراب لائیں۔ جیسے مِصْبَاح سے مَصَابِيْحُ

﴿iii﴾ تصغیر، وہ اسم ہے، جسے کسی دوسرے اسم سے، قلت، حقارت، محبت

یا عظمت والا معنی حاصل کرنے کے لئے بنایا گیا ہو۔ مفہومِ تصغیر حاصل کرنے کے لئے، کلمے کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیں اور تیسری جگہ یائے ساکنہ، علامتِ اسمِ تصغیر لائیں۔ اب اگر اس کے بعد ایک حرف ہو، تو اس پر حسبِ عامل اعراب ہوں گے۔ جیسے رُجَيْلٌ۔ اگر دو ہوں، تو پہلا، مکسور اور دوسرا، حسبِ عامل ہوگا۔ جیسے ضُوَيْرِبٌ۔ اور اگر تین ہوں، تو پہلا، مکسور اور دوسرا، یائے ساکنہ ہوگا، جب کہ تیسرے پر، حسبِ عامل اعراب ہوں گے۔ جیسے مُضَيْرِيْبٌ

(چونکہ یہ قاعدہ اکثریہ ہے، کلیہ نہیں، لہذا ضُرَيْبِي میں جاری نہ ہوا۔)

قانون نمبر (2):۔

نونِ تنوین کو، الف لام کے دخول اور اضافت کے وقت گرا دینا، واجب ہے۔ جب کہ تثنیہ اور جمع کا نون صرف اضافت کے وقت وجوبا گرتا ہے۔ جیسے

اَلْغُلَامُ اور غُلَامُ زَيْدٍ ..... ضَارِبَا زَيْدٍ اور ضَارِبُوْ زَيْدٍ

قانون نمبر (3):۔

نونِ تنوین اور نونِ خفیفہ کو حالتِ وقف میں، ماقبل حرف کی حرکت کے موافق، حرفِ علت سے بدلنا، جائز ہے۔ جیسے

ضَارِبٌ سے ضَارِبُوْ ۔ ضَارِبٍ سے ضَارِبِيْ ۔ ضَارِبًا سے ضَارِبَا

اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا ۔ اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْ ۔ اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِيْ

قانون نمبر (4):۔

نونِ اعرابی کو، نواصب و جوازم کے دخول، نیز نونِ تاکید کے لاحق ہونے اور

امر بناتے وقت گرا دینا، واجب ہے۔ جیسے

تَضْرِبَانِ سے لَمْ تَضْرِبَا ... اور ... لَنْ تَضْرِبَا

یَضْرِبُوْنَ سے لِیَضْرِبُنَّ ... اور ... لِیَضْرِبُنْ ... اور ... لِیَضْرِبُوْا

قانون نمبر (5):۔

٭ ہر وہ الف مقصورہ، جو کسی اسم میں، تیسری جگہ واقع ہو اور واؤ سے تبدیل شدہ ہو، جیسے عَصٰی (عَصَو) ... یا ... اصلی ہو، لیکن اس میں امالہ نہ کیا جاتا ہو، جیسے اِلٰی، تو تثنیہ و جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا، واجب ہے۔ جیسے

عَصٰی سے عَصَوَانِ ... اور ... عَصَوَاتٌ

اِلٰی سے اِلَوَانِ ... اور ... اِلَوَاتٌ

٭ اور ان صورتوں کے علاوہ میں یعنی جب کہ واؤ تیسری جگہ سے آگے واقع ہو، جیسے ضُرْبٰی ... یا ... واؤ یاء سے بدلی ہوئی ہو، جیسے مُصْطَفٰی (مُصْطَفَیٌ) ... یا ... اس پر امالہ کیا جاتا ہو، جیسے بَلٰی، اسے یاء سے بدلنا، واجب ہے۔ جیسے

ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ ... اور ... ضُرْبَیَاتٌ

مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیَانِ ... اور ... مُصْطَفَیَاتٌ

بَلٰی سے بَلَیَانِ ... اور ... بَلَیَاتٌ

٭ اور الف ممدودہ، اگر اصلی ہو اور تانیث کے لئے نہ ہو، تو تثنیہ و جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے باقی رکھنا، واجب ہے۔ جیسے

قُرَّاءٌ (عبادت گزار) سے قُرَّاءَ انِ ... اور ... قُرَّاءَ اتٌ

٭ اور اگر تانیث کے لئے ہو، تو واؤ مفتوحہ سے بدلنا، واجب ہے۔ جیسے

حَمْرَاءُ (سرخ رنگ والی) سے حَمْرَاوَانِ ... اور ... حَمْرَاوَاتٌ

٭ اور اگر ان دونوں کے علاوہ ہو (یعنی نہ اصلی ہو، نہ ہی تانیث کے لئے)، تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا اور باقی رکھنا، دونوں صورتیں، جائز ہیں۔ جیسے

کِسَاءٌ (بزرگی و شرف) سے کِسَاءَ انِ ... اور ... کِسَاءَ اتٌ

... یا ... کِسَاوَانِ ... اور ... کِسَاوَاتٌ

نوٹ:۔

(1) لغت میں امالہ، جھکاؤ کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح میں فتحہ کو، کسرہ اور الف کو، یاء کی جانب مائل کر کے اس طرح پڑھنا کہ حرکت کی ادائیگی فتحہ اور کسرہ ... اور ... حرف کی، الف اور یاء کے درمیان ہو جائے۔ جیسے کِتَاب سے کِتِیْبٌ۔ حِسَاب سے حِسِیْبٌ

(2) اِلٰی والی مثال اس وقت درست قرار پائے گی کہ جب اسے کسی کا عَلَم فرض کیا جائے، کیونکہ حروف کا تثنیہ و جمع نہیں آتا۔

قانون نمبر (6):۔

٭ ت، ث، د، ذ، ر، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ن میں سے کوئی حرف، لامِ تعریف کے بعد واقع ہو، تو اسے، ان حروف کی جنس کرنا اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا، واجب ہے۔ جیسے اَلتَّمْرُ، اَلذَّاکِرُ، اَلشَّمْسُ

٭ اور اگر ان حروف میں سے کوئی ایک، لامِ ساکن غیر تعریف کے بعد واقع ہو، تو لام کو ان حروف کی جنس کرنا، جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا، واجب

ہے۔جیسے **بَلْ سَوَّلَتْ** اور **بَسَّوَّلَتْ** دونوں طرح پڑھنا، جائز ہیں۔

❁ اوراگر ر ہوتو ادغام جنس کرنااورادغام ،دونوں واجب ہیں۔جیسے

قُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً ← **قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْماً**

❁ اوران کے علاوہ باقی حروف،بغیر کسی تبدیلی کے پڑھے جائیں گے۔جیسے

اَلْبِرُّ ، اَلْجَمَلُ ، اَلْحُلُوْلُ

قانون نمبر (7):۔

ایک کلمۂ حقیقی یا حکمی میں،چار حرکات کا پے در پے اجتماع ،ممنوع اوران میں سے ایک کا حذف،واجب ہے۔جیسے **فَعَلَنَ** ← **فَعَلْنَ**

نوٹ:۔

کلمۂ حقیقی سے مراد وہ کلمہ،جواپنی اصل ووضع کے اعتبار سے ایک کلمہ ہو۔جیسے **ضَرَبَ** ..... اور کلمۂ حکمی سے مراد، وہ کلمہ،جواصلاً دو کلمے ہوں،لیکن شدتِ اتصال کی بناء پرانھیں ایک شمار کیا جاتا ہو۔جیسے **فَعَلَنَ**، **فَعَلَ** اور **نَ** دوکلمات کا مجموعہ ہے،لیکن انہیں حکماً ایک ہی شمار کیا جاتا ہے۔

قانون نمبر (8):۔

دوعلاماتِ تانیث اکٹھی ہوجائیں،توافعال میں،ان میں سے ایک کا حذف، مطلقاً واجب ہے۔جب کہ اسماء میں اس شرط کے ساتھ کہ دونوں علامات،ایک جنس کی ہوں۔جیسے **ضَرَبَتْ** ← **ضَرَبْتَنَ** ← **ضَرَبْنَ**

ضَارِبَةٌ ← **ضَارِبَتَاتٌ** ← **ضَارِبَاتٌ**

قانون نمبر (9):۔

اسم حقیقی ومجازی کے آخر میں واقع ،واؤ ماقبل مضموم کو،وجوباً حذف کر دیا جاتا ہے۔جیسے **فَعَلْتُمُوْ** ← **فَعَلْتُمْ**

نوٹ:۔ ❁ اسم مجازی (Metaphorical Noun) سے مراد وہ اسم،جواصلاً ووضعاً تواسم نہ ہو،لیکن کسی ضابطہ وقانون کی وجہ سے اسے اسم کا حکم دے دیا جائے۔جیسے **ضَرَبْتُمُوْ** میں میم،علامتِ اسم ہے،لیکن اسے مجازاً اسم قرار دیا گیا ہے،کیونکہ قاعدہ ہے کہ علامت کے لئے **مَا لَهُ الْعَلَامَةُ** (یعنی،وہ چیز کہ جس کے لئے یہ علامت ہے) کا حکم ہوتا ہے۔

❁ کبھی یہ واؤلوٹ بھی آتی ہے۔جیسے **وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوْهُمْ**

قانون نمبر (10):۔

واؤزائدہ،الف زائدہ ...یا... یاءِ زائدہ،میں سے کوئی ایک، الف مفاعل کے بعدواقع ہو،توہمزہ ہوجاتی ہے۔جیسے

عَجُوْزٌ ← **عَجَاوِزُ** ← **عَجَائِزُ**

شَرِيْفَةٌ ← **شَرَايِفُ** ← **شَرَائِفُ**

رِسَالَةٌ ← **رَسَايِلُ** ← **رَسَائِلُ**

لیکن **مُصِيْبَةٌ** کی جمع **مَصَائِب** شاذ ہے،کیونکہ یہاں یاء،اصلی ہے۔

نوٹ:۔ مفاعل سے مراد ایسا کلمہ،جو **مَفَاعِل** کے وزن پرہو۔اور یہاں وزن سے مراد،وزنِ صوری ہے۔

سبق نمبر (45):-

باب افتعال، تفاعل، تفعل اور تفعلل کے قوانین

قانون نمبر (11):-

باب تَفَعُّلٌ ، تَفَاعُلٌ ...یا... تَفَعْلُلٌ کے مضارع معروف کی تاء اور اس پر داخل شدہ تائے مضارعت میں سے، کسی ایک کا حذف، جائز ہے۔ جیسے

تَتَنَزَّلُ سے تَنَزَّلُ ...اور... تَتَقَابَلُ سے تَقَابَلُ ...اور... تَتَسَرْبَلُ سے تَسَرْبَلُ

قانون نمبر (12):-

س، ش میں سے کوئی حرف باب افتعال کے فاء کلمے میں واقع ہو، تو تائے افتعال کو فاء کلمے کی جنس کرنا جائز اور جنس کا جنس میں ادغام، واجب ہے۔

اِسْتَمَعَ سے اِسْسَمَعَ سے اِسَّمَعَ ...اور... اِشْتَبَهَ سے اِشْشَبَهَ سے اِشَّبَهَ

قانون نمبر (13):-

ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف، باب افتعال کے فاء کلمے میں واقع ہو، تو تائے افتعال کو ط سے بدل دینا، واجب ہے۔

✿ اب اگر فاء کلمے میں ط واقع ہو، تو ط کا ط میں ادغام کرنا، واجب ہے۔ جیسے

اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ

✿ اور اگر ظ واقع ہو، تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں۔

(i) ط کو ظ کریں، پھر دونوں کا ادغام کریں۔ جیسے اِظْطَلَمَ سے اِظَّلَمَ

(ii) ظ کو ط کریں، پھر دونوں کا ادغام کریں۔ جیسے اِظْطَلَمَ سے اِطَّلَمَ

(iii) بغیر ادغام کے رہنے دیں۔ جیسے اِظْطَلَمَ

✿ اور اگر ص یا ض واقع ہو، تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں۔

(i) ط کو ص ...یا... ض، کریں، پھر ادغام کرا دیں۔ جیسے

اِضْطَرَبَ سے اِضَّرَبَ ...اور... اِصْطَبَرَ سے اِصَّبَرَ

(ii) بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے اِضْطَرَبَ ...اور... اِصْطَبَرَ

قانون نمبر (14):-

د، ذ، ز میں سے کوئی ایک، افتعال کے فاء کلمے میں واقع ہو، تو تائے افتعال کو دال سے بدل دینا، واجب ہے۔

✿ اب اگر فاء کلمے میں دال ہو، تو دونوں کا ادغام کرنا، واجب ہے۔ جیسے

اِدْتَغَمَ سے اِدْدَغَمَ سے اِدَّغَمَ

✿ اور اگر ذال ہو، تو اس میں تین صورتیں، جائز ہیں۔

(i) دال کو ذال کر کے دونوں کا ادغام کریں۔ جیسے اِذْدَكَرَ سے اِذَّكَرَ

(ii) ذال کو دال کریں، پھر ادغام کریں۔ جیسے اِذْدَكَرَ سے اِدَّكَرَ

(iii) بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے اِذْدَكَرَ

✿ اور اگر ز ہو، تو اس میں دو صورتیں، جائز ہیں۔

(i) دال کو ز کر کے دونوں کا ادغام کریں۔ جیسے اِزْدَلَفَ سے اِزَّلَفَ

﴿ii﴾ بغیرادغام کے پڑھیں۔جیسے ازْدَلَفَ

قانون نمبر (15):۔

ت، ث، افتعال کے فاکلمے میں ہوں،تو ان کا تائے افتعال کے ساتھ ادغام کرنا،واجب ہے۔

- ت میں براہ راست۔جیسے تَبِعَ ← اِتْتَبَعَ ← اِتَّبَعَ
- اور ث کے ساتھ اس طرح کہ ت کو ث کریں اور ث کا ث میں ادغام کردیں اور یہی صورت اولیٰ ہے۔جیسے اِثْتَبَتَ ← اِثَّبَتَ
- ...یا... ث کو ت کریں اور ت کا ت میں ادغام کردیں۔جیسے اِثْتَبَتَ ← اِتَّبَتَ

قانون نمبر (16):۔

ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف، افتعال کے عین کلمے میں واقع ہو،تو تائے افتعال کوعین کلمے کی جنس کرنا،جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا،واجب ہے۔جیسے اِنْتَثَرَ ← نَثَّرَ

- اور اگر ان میں سے کوئی حرف تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمے میں واقع ہو،تو ان ابواب کی ت کو،فاء کلمے کی جنس کرنا،جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا، واجب ہے اور ت واقع ہو،تو ادغام کرنا،جائز ہے۔جیسے

تَثَبَّتَ ← اِثَّبَّتَ ...اور... تَثَابَتَ ← اِثَّابَتَ

تَتَرَّکَ ← اِتَّرَّکَ ...اور... تَتَارَکَ ← اِتَّارَکَ

........❁........

سبق نمبر ﴿46﴾:۔

مہموز کے قوانین

قانون نمبر (1):۔

ہمزۂ ساکنہ کو،ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا، جائز ہے۔جیسے رَأْسٌ، ذِئْبٌ اور یُؤْسٌ ← رَاسٌ، ذِیْبٌ اور یُوْسٌ

لیکن اس قانون کے لئے دو شرطیں ہیں۔

﴿i﴾ ماقبل حرف،ہمزۂ متحرکہ نہ ہو۔جیسے اَءْمَنَ

﴿ii﴾ اس ہمزۂ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔جیسے یَأُمُّ

نوٹ:۔

یہاں مضاف کے قانون کے مطابق،دونوں میم میں باہم ادغام کے لئے،پہلے کی حرکت نقل کرکے،ماقبل ہمزہ کو دینا،لازم ہے۔

قانون نمبر (2):۔

ہمزۂ ساکنہ،ہمزۂ متحرکہ کے بعد واقع ہو،تو اسے ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا،واجب ہے۔جیسے

أَأْمَنَ، أُؤْمِنَ اور اِئْمَانٌ ← آمَنَ، اُوْمِنَ اور اِیْمَانٌ

بشرطیکہ اسے متحرک کرنے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔جیسے اَءُمٌّ

نوٹ:۔

کُلْ، مُرْ اور خُذْ، اصل میں اُءْکُلْ، اُءْخُذْ اور اُءْمُرْ تھے۔تینوں میں

دوسرے ہمزہ کو کثرتِ استعمال کے باعث خلافِ قانون حذف کر دیا۔ چونکہ اب ہمزۂ وصلی کی ضرورت نہ رہی، چنانچہ اسے بھی حذف کر دیا۔ لیکن مُرْ اگر درمیانِ کلام میں آئے تو اس کے ہمزۂ ثانیہ کو باقی رکھنا اَولیٰ ہے۔ جیسے

وَأْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوةِ (اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے)

اور اگر یہ شروعِ کلام میں ہو تو اب دونوں ہمزہ گرا دینا ہی اَولیٰ ہے۔ جیسے

مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوةِ (اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو)

قانون نمبر (3):۔

ہمزۂ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ اور کسرہ کے بعد یاء سے بدلنا، جائز ہے۔ جیسے سُؤَالٌ ← سُوَالٌ اور مِئَرٌ ← مِیَرٌ

قانون نمبر (4):۔

دو ہمزہ متحرک اکٹھے آ جائیں اور ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے جَاءِءٌ ← جَائِیٌ ← جَاءٍ

نوٹ:۔

❀ جَائِیٌ ← جَاءٍ اس طرح ہوا کہ جَائِیٌ کے تنوین کو ظاہر کیا تو جَائِیُنْ ہوا۔ پھر قاعدہ کے مطابق، یاء کے ضمہ کو ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا، جس کے باعث یاء اور نونِ تنوین میں اجتماعِ ساکنین ہوا۔ پھر قاعدہ ہے کہ دو ساکن اکٹھے ہو جائیں تو پہلے کو گرا دینا واجب ہے، چنانچہ یاء کو بھی گرا دیا۔

❀ اَئِمَّةٌ میں یہ قاعدہ، بدلیلِ سماع، جوازاً اجاری ہوتا ہے۔ چنانچہ اَئِمَّةٌ اور

اَیِمَّةٌ دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔

قانون نمبر (5):۔

دو اکٹھے متحرک ہمزہ میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے اَءَادِمُ اور اُءَیْمِلُ ← اَوَادِمُ اور اُوَیْمِلُ

قانون نمبر (6):۔

اگر ہمزہ، واؤ مدہ زائدہ، یاء مدہ زائدہ.. یا.. یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو اسے ماقبل کی جنس کرنا، جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا، واجب ہے۔ جیسے

مَقْرُوْءَةٌ ← مَقْرُوَّةٌ .... خَطِیْئَةٌ ← خَطِیَّةٌ

اور اُفَیْئِسٌ ← اُفَیِّسٌ

قانون نمبر (7):۔

اگر ہمزہ، مَفَاعِلُ کے وزن صوری پر مشتمل صیغے کی الف کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو تو اسے یائے مفتوحہ اور دوسری یاء کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے خَطَایَا

نوٹ:۔

یہ اصل میں خَطَایِءُ تھا۔ اب قاعدہ ہے کہ جو یاء، جمع کے الف کے بعد اور طرف سے پہلے واقع ہو اسے ہمزہ سے بدل دینا، واجب ہے۔ چنانچہ خَطَاءِءُ ہو گیا۔ پھر جَاءٍ کے قانون کے مطابق، دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا۔ خَطَاءِیُ ہو گیا۔ اب مذکورہ بالا قانون کے مطابق، پہلے ہمزہ کو یائے مفتوحہ سے بدلا،

خَطَایِیُ ہوگیا۔ پھر دوسری یاء کو الف سے بدلا، خَطَایَا ہوگیا۔

قانون نمبر (8):۔

ہمزۂ متحرکہ، حرفِ ساکن کے بعد واقع ہو، تو اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دینا، جائز اور پھر اسے حذف کر دینا، واجب ہے۔ جیسے

یَسْئَلُ ← یَسَلُ اور قَدْ اَفْلَحَ ← قَدَ فْلَحَ

لیکن اس قانون کے جاری ہونے کے لئے شرط ہے کہ ما قبل واؤ مدہ زائدہ۔ یا۔ یائے مدہ زائدہ، اسی کلمہ میں نہ ہو۔ جیسے مَقْرُوْءَةٌ اور خَطِیْئَةٌ

نوٹ:۔

❁ اَفْلَحَ بابِ افعال سے ہے اور اس کا ہمزہ، قطعی ہے اور ما قبل جانا گیا کہ ہمزۂ قطعی درمیانِ کلام میں کبھی نہیں گرتا، چنانچہ قیاس یہی کہتا ہے کہ یہاں اَفْلَحَ کا ہمزہ بھی نہیں گرنا چاہیے تھا، جب کہ مذکورہ قاعدہ، اس کے سقوط کا تقاضا کرتا ہے، چنانچہ بظاہر دونوں قواعد میں تضاد ہے، لیکن حقیقتاً ایسا نہیں ہے، کیونکہ ہمزۂ قطعی کا گرنا اس وقت ممنوع ہے کہ جب اس کی حرکت اس پر قائم ہو، جب کہ یہاں اس کی حرکت ما قبل کو دے دی گئی، لہٰذا اس کا حذف جائز ہے۔

❁ افعالِ رؤیت میں یہ قانون وجوباً، جب کہ اس کے اسمائے مشتقہ میں جوازاً جاری ہوتا ہے۔ چنانچہ یَرْءَیُ کو یَرٰی کرنا، واجب ہے۔ کیونکہ یَرْءَیُ میں مذکورہ قانون جاری کیا، تو یَرَیُ ہوگیا، پھر قاعدہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء، جو فعل مضارع کے لام کلمے میں فتحہ کے بعد واقع ہو، تو الف سے بدل جاتی ہے، چنانچہ

یَرٰی ہوگیا۔ جب کہ مَرْءُوْیٌ کو اجرائے قانون کے بعد مَرْءُیٌ۔ یا۔ مَرِیٌّ دونوں طرح پڑھنا، جائز ہے۔

مَرْءُیٌّ اس طرح کہ اس میں یہ قاعدہ وجوبی طور پر جاری کیا کہ واؤ اور یاء ایک کلمے میں اکٹھی آجائیں اور ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو، تو واؤ کو یاء کرنا اور پھر ان کا باہم ادغام کرنا، واجب ہے، چنانچہ مَرْءُیٌّ ہوگیا۔ پھر چونکہ یاء اپنے ما قبل کسرہ چاہتی ہے، لہٰذا اس کی مناسبت سے ما قبل ضمہ کو، کسرہ سے بدل دیا۔

اور مَرِیٌّ اس طرح کہ مَرْءُوْیٌ، مذکورہ قاعدہ نمبر 8 کے مطابق، مَرُوْیٌ ہوا۔ پھر واؤ ساکن اور یاء، ایک کلمے میں اکٹھی ہوئیں، قاعدے کے اجراء سے مَرُیٌّ ہوگیا۔ پھر ما قبل ضمہ کو، یاء کی مناسبت سے، کسرہ سے بدل دیا۔

قانون نمبر (9):۔

ہمزۂ منفردہ متحرکہ کو، ما قبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے تبدیل کرنا، جائز ہے، بشرطیکہ ہمزہ اور ما قبل حرف کی حرکت، یکساں ہو۔ جیسے

سَئَلَ ← سَالَ اور کُفُؤٌ ← کُفُوٌّ اور مُسْتَهْزِئِیْنَ ← مُسْتَهْزِیِیْنَ

قانون نمبر (10):۔

جو ہمزۂ استفہام، ہمزۂ وصلی مفتوح پر داخل ہو جائے، تو اسے الف سے تبدیل کر کے، التقائے ساکنین کو باقی رکھنا، واجب ہے۔ جیسے

ءَاَلْحَسَنُ ← آلْحَسَنُ اور ءَاَلْاٰنَ ← آلْاٰنَ

سبق نمبر (47):۔

مهموز کی گردانیں اور اجراءِ قوانین

﴿1﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْاَمْرُ (حکم دینا)

اَمَرَ یَأْمُرُ اَمْرًا فَهُوَ اٰمِرٌ وَّاُمِرَ یُؤْمَرُ اَمْرًا فَذَاکَ مَأْمُوْرٌ لَمْ یَأْمُرْ لَمْ یُؤْمَرْ لَا یَأْمُرُ لَا یُؤْمَرُ لَنْ یَّأْمُرَ لَنْ یُّؤْمَرَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ مُرْ لِتُؤْمَرْ لِیَأْمُرْ لِیُؤْمَرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَأْمُرْ لَا تُؤْمَرْ لَا یَأْمُرْ لَا یُؤْمَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَأْمَرٌ مَأْمَرَانِ مَاٰمِرُ وَمُؤَیْمِرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِئْمَرٌ مِئْمَرَانِ مَاٰمِرُ وَمُؤَیْمِرٌ مِئْمَرَةٌ مِئْمَرَتَانِ مَاٰمِرُ وَمُؤَیْمِرَةٌ مِئْمَارٌ مِئْمَارَانِ مَاٰمِیْرُ وَمُؤَیْمِیْرٌ وَمُؤَیْمِیْرَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ اٰمَرُ اٰمَرَانِ اٰمَرُوْنَ اَوَامِرُ وَاُوَیْمِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ اُمْرٰی اُمْرَیَانِ اُمْرَیَاتٌ اُمَرُ وَاُمَیْرٰی فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اٰمَرَهٗ وَاٰمِرْ بِهٖ وَاَمُرَ

اجراءِ قوانین:۔

مُرْ اصل میں اُؤْمُرْ تھا۔ دوسرے ہمزہ کو کثرتِ استعمال اور ہمزۂ وصلی کو، مابعد کے متحرک ہوجانے کے باعث، گرادیا۔

مصادر:۔ اَلْاَخْذُ (لینا، پکڑنا) ۔ اَلْاَکْلُ (کھانا)

✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽

﴿2﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے اَلسُّؤَالُ (سوال کرنا)

سَأَلَ یَسْأَلُ سُؤَالًا فَهُوَ سَائِلٌ وَّسُئِلَ یُسْأَلُ سُؤَالًا فَذَاکَ

مَسْئُوْلٌ لَمْ یَسْأَلْ لَمْ یُسْأَلْ لَا یَسْأَلُ لَا یُسْأَلُ لَنْ یَّسْأَلَ لَنْ یُّسْأَلَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ سَلْ لِتُسْأَلْ لِیَسْأَلْ لِیُسْأَلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَسْأَلْ لَا تُسْأَلْ لَا یَسْأَلْ لَا یُسْأَلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَسْأَلٌ مَسْأَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَیْئِلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِسْأَلٌ مِسْأَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَیْئِلٌ مِسْأَلَةٌ مِسْأَلَتَانِ مَسَائِلُ وَمُسَیْئِلَةٌ مِسْآلٌ مِسْآلَانِ مَسَائِیْلُ وَمُسَیْئِیْلٌ وَمُسَیْئِیْلَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ اَسْأَلُ اَسْأَلَانِ اَسْأَلُوْنَ اَسَائِلُ وَاُسَیْئِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ سُؤْلٰی سُؤْلَیَانِ سُؤْلَیَاتٌ سُؤَلٌ وَسُؤَیْلٰی فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَسْأَلَهٗ وَاَسْئِلْ بِهٖ وَسَؤُلَ

اجراءِ قوانین:۔

یَسَلُ اصل میں یَسْأَلُ تھا۔ قانون نمبر 8 جاری ہوا۔

مصادر:۔ اَلْقِرَاءَةُ (پڑھنا)

✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽

﴿2﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے اَلظَّمَاءُ (پیاسا ہونا)

ظَمِئَ یَظْمَأُ ظَمَأً فَهُوَ ظَامِئٌ وَظُمِئَ یُظْمَأُ ظَمَأً فَذَاکَ مَظْمُوْءٌ لَمْ یَظْمَأْ لَمْ یُظْمَأْ لَا یَظْمَأُ لَا یُظْمَأُ لَنْ یَّظْمَأَ لَنْ یُّظْمَأَ الامر منه اِظْمَأْ لِتُظْمَأْ لِیَظْمَأْ لِیُظْمَأْ والنهی عنه لَا تَظْمَأْ لَا تُظْمَأْ لَا یَظْمَأْ لَا یُظْمَأْ الظرف منه مَظْمَأٌ مَظْمَأَانِ مَظَامِئُ وَمُظَیْمِئٌ والآلة منه مِظْمَأٌ مِظْمَأَانِ مَظَامِئُ وَمُظَیْمِئٌ مِظْمَأَةٌ مِظْمَأَتَانِ مَظَامِئُ وَمُظَیْمِئَةٌ مِظْمَاءٌ مِظْمَاءَانِ مَظَامِیْئُ وَمُظَیْمِیْئٌ وَمُظَیْمِیْئَةٌ افعل التفضيل المذكر منه اَظْمَأُ اَظْمَأَانِ اَظْمَئُوْنَ اَظَامِئُ وَاُظَیْمِئٌ

والمؤنث منه ظُمْئٰى ظُمْئَيَانِ ظُمْئَيَاتٌ ظُمَاءٌ وَظُمْئَيٰى فعل التعجب منه مَا اَظْمَاَهٗ وَاَظْمِئْ بِهٖ وَظَمُؤَ

اجراء قوانین:۔

مَظْمُوٌّ اصل میں مَظْمُوْءٌ تھا۔ قانون نمبر 6 (مَقْرُوْءَةٌ والا) جاری ہوا۔

⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛

﴿3﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب كَرُمَ يَكْرُمُ سے

اَلدَّأْبُ (چالاک ہونا)

دَأُبَ يَدْأُبُ دَأْبًا فَهُوَ دَئِيْبٌ وَدُئِبَ بِهٖ يُدْأَبُ بِهٖ دَأْبًا فَذَاكَ مَدْءُوْبٌ بِهٖ لَمْ يَدْأُبْ لَمْ يُدْأَبْ بِهٖ لَا يَدْأُبُ لَا يُدْأَبُ بِهٖ لَنْ يَدْأُبَ لَنْ يُدْأَبَ بِهٖ الامر منه اُدْؤُبْ لِتُدْأَبْ بِكَ لِيَدْأُبْ لِيُدْأَبْ بِهٖ والنهي عنه لَا تَدْأُبْ لَا تُدْأَبْ بِكَ لَا يَدْأُبْ لَا يُدْأَبْ بِهٖ الظرف منه مَدْأَبٌ مَدْأَبَانِ مَدَائِبُ مُدَيْئِبٌ والآلة منه مِدْأَبٌ مِدْأَبَانِ مَدَائِبُ وَمُدَيْئِبٌ مِدْأَبَةٌ مِدْأَبَتَانِ مَدَائِبُ وَمُدَيْئِبَةٌ مِدْأَابٌ مِدْأَابَانِ مَدَائِيْبُ وَمُدَيْئِيْبٌ وَمُدَيْئِبَةٌ افعل التفضيل المذكر منه اَدْأَبُ اَدْأَبَانِ اَدْأَبُوْنَ اَدَائِبُ وَاُدَيْئِبٌ والمؤنث منه دُؤْبٰى دُؤْبَيَانِ دُؤْبَيَاتٌ دُؤَبٌ وَدُؤَيْبٰى فعل التعجب منه مَا اَدْأَبَهٗ وَاَدْئِبْ بِهٖ وَدَأُبَ

مصادر:۔ اَللُّؤْمُ (کمینہ ہونا)

⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛

﴿4﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ جیسے

اَلْاِئْتِمَارُ (مشورہ کرنا)

اِئْتَمَرَ يَأْتَمِرُ اِئْتِمَارًا فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ وَاُؤْتُمِرَ يُؤْتَمَرُ اِئْتِمَارًا فَذَاكَ مُؤْتَمَرٌ لَمْ يَأْتَمِرْ لَمْ يُؤْتَمَرْ لَا يَأْتَمِرُ لَا يُؤْتَمَرُ لَنْ يَأْتَمِرَ لَنْ يُؤْتَمَرَ الامر منه اِئْتَمِرْ لِتُؤْتَمَرْ لِيَأْتَمِرْ لِيُؤْتَمَرْ والنهي عنه لَا تَأْتَمِرْ لَا تُؤْتَمَرْ لَا يَأْتَمِرْ لَا يُؤْتَمَرْ الظرف منه مُؤْتَمَرٌ مُؤْتَمَرَانِ مُؤْتَمَرَاتٌ

اجراء قوانین:۔

اِئْتِمَارٌ، مُؤْتَمِرٌ اصل میں اِأْتِمَارٌ اور مُأْتَمِرٌ تھے۔ قاعدہ نمبر 1 اور 2 (رَأْسٌ اور اٰمَنَ والا) جاری ہوئے۔

⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛⊛

﴿5﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے

اَلْاِسْتِيْذَانُ (اجازت طلب کرنا)

اِسْتَأْذَنَ يَسْتَأْذِنُ اِسْتِيْذَانًا فَهُوَ مُسْتَأْذِنٌ وَاُسْتُوْذِنَ يُسْتَأْذَنُ اِسْتِيْذَانًا فَذَاكَ مُسْتَأْذَنٌ لَمْ يَسْتَأْذِنْ لَمْ يُسْتَأْذَنْ لَا يَسْتَأْذِنُ لَا يُسْتَأْذَنُ لَنْ يَسْتَأْذِنَ لَنْ يُسْتَأْذَنَ الامر منه اِسْتَأْذِنْ لِتُسْتَأْذَنْ لِيَسْتَأْذِنْ لِيُسْتَأْذَنْ والنهي عنه لَا تَسْتَأْذِنْ لَا تُسْتَأْذَنْ لَا يَسْتَأْذِنْ لَا يُسْتَأْذَنْ الظرف منه مُسْتَأْذَنٌ مُسْتَأْذَنَانِ مُسْتَأْذَنَاتٌ

اجراء قوانین:

اِسْتِيْذَانًا، مُسْتَأْذَنٌ اصل میں اِسْتِئْذَانًا اور مُسْتَأْذَنٌ تھے۔ قانون نمبر

1 (وَأَسٌ والا) جاری ہوا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿6﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بہ رباعی بے ہمزۂ وصل مہموز الفاء از باب اِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِیْمَانُ (ایمان لانا)

اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا فَهُوَ مُؤْمِنٌ اُوْمِنَ یُؤْمَنُ اِیْمَانًا فَذَاكَ مُؤْمَنٌ لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمَنْ لَایُؤْمِنُ لَا یُؤْمَنُ لَنْ یُؤْمِنَ لَنْ یُؤْمَنَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اٰمِنْ لِیُؤْمَنْ لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتُؤْمِنْ لَاتُؤْمَنْ لَایُؤْمِنْ لَایُؤْمَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ

اجراء قوانین:۔

اٰمَنَ اصل میں اَءْمَنَ تھا، قانون نمبر 2 ۔اور۔ یُؤْمِنُ اصل میں یُؤَمِنُ تھا ، قانون نمبر 1 (وَأَسٌ والا) جاری ہوا۔

........⋘⋘ ❀ ⋙⋙........

سبق نمبر ﴿48﴾:۔

مثال کے قوانین

قانون نمبر ﴿1﴾:۔

مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو، اس کے فاء کلمے میں واؤ آ جائے اور یہ واؤ، اس کے مضارع معروف میں، کسی قانون کے تحت، حذف بھی ہوتی ہو، تو اس واؤ کا کسرہ نقل کر کے مابعد کو دینا، پھر اس واؤ کو حذف کرنا اور پھر اس کے بدلے، کلمے کے آخر میں، اِقَامَةٌ کے قاعدے کی رو سے ۃ کا لانا، واجب ہے۔ لیکن لُغَةٌ و رِمَةٌ شاذ ہیں۔ جیسے وِعْدٌ سے عِدَةٌ

اِقَامَةٌ کا قاعدہ:۔

ہر وہ حرف، جو مصدر میں التقائے تنوین کے بغیر، اجتماع ساکنین سے گر جائے، تو اس کے بدلے آخر میں ۃ کا لانا، واجب ہے۔

نوٹ:۔

❀ اِقَامَةٌ اصل میں اِقْوَامٌ تھا۔ قاعدہ ہے کہ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو، تو واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا اور پھر اسے الف سے بدل دینا، واجب ہے۔ چنانچہ اِقَاامٌ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین سے الف کو گرا کر، اس کے بدلے میں آخر میں تاء لے آئے۔ اِقَامَةٌ تیز ہو گیا۔ پھر تاء کے ماقبل ضمہ سے پیدا ہونے والے ثقل کو ختم کرنے کے لئے، اسے حرکت خفیف، فتحہ سے بدل دیا۔

❁ لُغَةٌ اصل میں لُغَوٌ تھا۔ قاعدہ ہے کہ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح ہو، تو واؤ کو الف سے بدل دینا واجب ہے۔ چنانچہ لُغَانٌ ہوگیا۔ (کیونکہ تنوین اصل میں نون ساکن ہوتا ہے)۔ پھر اجتماعِ ساکنین سے الف کو گرادیا۔ اب چونکہ مصدر سے حرف کا سقوط بالتقائے تنوین کے باعث ہوا، لہذا قانونِ مذکور جاری نہ ہونا چاہیے تھا، لیکن سماع کا لحاظ رکھتے ہوئے بخلافِ قانون ہی استعمال کیا جاتا ہے، چنانچہ شاذ ہے۔ مِئَةٌ اصل میں مِئَيٌ تھا۔ باقی تعلیل لُغَوٌ والی ہے۔

قانون نمبر ﴿2﴾:۔

واؤ اور یاء، ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں، افتعال، تفعل یا تفاعل کے فاء کلمے میں واقع ہوں، تو افتعال میں انہیں تاء سے بدلنا اور پھر تاء کا تاء میں ادغام کرنا واجب، جبکہ تفعل و تفاعل میں، جائز ہے۔ جیسے

اِوْتَقَدَ ← اِيْتَقَدَ ← اِتَّقَدَ اور اِيْتَسَرَ ← اِتْتَسَرَ ← اِتَّسَرَ

تَوَعَّدَ ← تَتَعَّدَ ← اِتَّعَدَ اور تَيَسَّرَ ← تَتَسَّرَ ← اِتَّسَرَ

تَوَاعَدَ ← تَتَاعَدَ ← اِتَّاعَدَ تَيَاسَرَ ← تَتَاسَرَ ← اِتَّاسَرَ

لیکن اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ شاذ ہے۔

نوٹ:۔

اِتَّخَذَ اصل میں اِئْتَخَذَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 (أَءْمَنَ والا) کے مطابق ہمزۂ ثانیہ کو یاء سے بدل دیا۔ اب چونکہ یاء، ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے، لہذا یہاں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہونا چاہیے تھا، لیکن اسے بدلیلِ سماع خلافِ قانون استعمال

کیا جاتا ہے۔

قانون نمبر ﴿3﴾:۔

ہر ساکن و منظہر (غیر مشدد) واؤ کو، جو افتعال کے فاء کلمے میں نہ ہو، اس کا ماقبل مکسور ہو اور اسے حرکت دینے کا کوئی سبب بھی موجود نہ ہو، یاء سے بدل دینا، واجب ہے۔ جیسے مِوْعَادٌ ← مِيْعَادٌ

نوٹ:۔

درجِ ذیل میں شرائط موجود نہ ہونے کی بناء پر، قانونِ مذکور جاری نہ ہوگا۔

❁ عِوَضٌ (واؤ ساکن نہیں)۔ ❁ اِجْلِوَّاذٌ (واؤ مشدد ہے)۔ ❁ اِوْتَعَدَ (واؤ افتعال کے فاء کلمے میں ہے)۔ ❁ قَوْلٌ (واؤ کا ماقبل مکسور نہیں)۔ اور ❁ اِوْزَزَةٌ (زا کے زا میں ادغام کے لئے پہلی کی حرکت واؤ کو دی جائے گی لہذا یہاں واؤ کو متحرک کرنے کا سبب موجود ہے)۔

قانون نمبر ﴿4﴾:۔

ہر ساکن و منظہر یاء کو، جو افتعال کے فاء کلمے میں نہ ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو، واؤ سے بدل دینا، واجب ہے۔ جیسے

يُيْسِرُ ← يُوْسِرُ

قانون نمبر ﴿5﴾:۔

ہر مضموم یا مکسور واؤ کو، جو کلمے کے شروع میں واقع ہو اور اس کے مابعد کوئی دوسری واؤ متحرک موجود نہ ہو، ہمزہ سے بدل دینا، جائز ہے۔ جیسے

وُجُوْهٌ سے اُجُوْهٌ (چہرے) اور وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ ([illegible])

قانون نمبر﴿6﴾:۔

مضارع معروف کے فاء کلمے میں واؤ آجائے تو درج ذیل تین صورتوں میں اسے حذف کردینا واجب ہے۔

﴿i﴾ مثال واوی سے فَتَحَ يَفْتَحُ کا مضارع معروف ہو۔ جیسے

يَوْهَبُ سے يَهَبُ

﴿ii﴾ مثال کا ایسا مضارع معروف ہو، جس کی کلامِ عرب میں ماضی نہ پائی جاتی ہو۔ جیسے يَوْذَرُ سے يَذَرُ اور يَوْدَعُ سے يَدَعُ

﴿iii﴾ مثال کا ایسا باب ہو، جس کا مضارع معروف يَـفْـعِلُ کے وزن پر آتا ہو۔ جیسے يَوْعِدُ سے يَعِدُ

نوٹ:۔

سَمِعَ يَسْمَعُ سے وَسِعَ يَسَعُ اور وَطِئَ يَطَئُ میں یہ قانون سماعی طور پر وجوباً جاری ہوتا ہے۔

قانون نمبر﴿7﴾:۔

کلمے کے شروع میں اکٹھی واقع ہونے والی دو متحرک واؤ میں سے پہلی کو ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ

سبق نمبر(49):۔

مثال کی گردانیں اور اجرائے قوانین

﴿1﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے اَلْعِدَةُ (وعدہ کرنا)

وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً فَهُوَ وَاعِدٌ وَ وُعِدَ يُوْعَدُ عِدَةً فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوْعَدْ لَا يَعِدُ لَا يُوْعَدُ لَنْ يَعِدَ لَنْ يُوْعَدَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ عِدْ لِتُوْعَدْ لِيَعِدْ لِيُوْعَدْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعِدْ لَا تُوْعَدْ لَا يَعِدْ لَا يُوْعَدْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِيْعَدٌ مِيْعَدَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدٌ مِيْعَدَةٌ مِيْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدَةٌ مِيْعَادٌ مِيْعَادَانِ مَوَاعِيْدُ وَ مُوَيْعِيْدٌ مُوَيْعِيْدَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ وَ اُوَيْعِدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُعْدٰى وُعْدَيَانِ وُعْدَيَاتٌ وُعَدٌ وَ وُعَيْدٰى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْعَدَهٗ وَاَوْعِدْ بِهٖ وَ وَعُدَ

اجراء قوانین:۔

- يَعِدُ اصل میں يَوْعِدُ تھا۔ قانون نمبر 6 جاری ہوا۔
- عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ تھا۔ قانون نمبر 1 (اقامۃ واِقامہ) جاری ہوا۔
- عِدْ کو تَعِدُ سے بنایا گیا۔ امر بنانے کی غرض سے علامتِ مضارع حذف کی، مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے آخر کو ساکن کردیا۔
- مِيْعَدٌ اصل میں مِوْعَدٌ تھا۔ قانون نمبر 3 (مِيْعَادٌ والا) جاری ہوا۔

مصادر:۔ اَلْوَصْلُ (ملنا) ۔ اَلْوِلَادَةُ (جننا)

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

(2) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب **فَتَحَ يَفْتَحُ** جیسے **اَلْيَنْعُ** (پکنا)

يَنَعَ يَيْنَعُ يَنْعاً **فهو** يَانِعٌ وَيُنِعَ بِهِ يُوْنَعُ بِهِ يَنْعاً **فذاك** مَوْنُوْعٌ بِهِ لَمْ يَيْنَعْ لَمْ يُوْنَعْ بِهِ لَا يَيْنَعُ لَا يُوْنَعُ بِهِ لَنْ يَيْنَعَ لَنْ يُوْنَعَ بِهِ **الامر منه** اِيْنَعْ لِيُوْنَعْ بِكَ لِيَيْنَعْ لِيُوْنَعْ بِهِ **والنهي عنه** لَا تَيْنَعْ لَا تُوْنَعْ بِكَ لَا يَيْنَعْ لَا يُوْنَعْ بِهِ **الظرف منه** مَيْنَعٌ مَيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ **والآلة منه** مِيْنَعٌ مِيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ مِيْنَعَةٌ مِيْنَعَتَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعَةٌ مِيْنَاعٌ مِيْنَاعَانِ مَيَانِيْعُ وَمُيَيْنِيْعٌ وَمُيَيْنِيْعَةٌ **افعل التفضيل المذكر منه** اَيْنَعُ اَيْنَعَانِ اَيْنَعُوْنَ اَيَانِعُ وَاُيَيْنِعُ **والمؤنث منه** يُنْعَى يُنْعَيَانِ يُنْعَيَاتٌ يُنَعٌ وَيُنَيْعَى **فعل التعجب منه** مَا اَيْنَعَهُ وَاَيْنِعْ بِهِ وَيَنُعَ

اجراء قوانین:۔

● **يُوْنَعُ** اصل میں **يُيْنَعُ** تھا۔ قانون نمبر 4 (**يُوْسِرُ والا**) جاری ہوا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

(3) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب **سَمِعَ يَسْمَعُ** جیسے **اَلْوَجَلُ** (ڈرنا)

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلاً **فهو** وَاجِلٌ وَوُجِلَ بِهِ يُوْجَلُ بِهِ وَجَلاً **فذاك** مَوْجُوْلٌ بِهِ لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوْجَلْ بِهِ لَا يَوْجَلُ لَا يُوْجَلُ بِهِ لَنْ يَوْجَلَ لَنْ يُوْجَلَ بِهِ **الامر منه** اِيْجَلْ لِتُوْجَلْ بِكَ لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ بِهِ **والنهي عنه** لَا تَوْجَلْ لَا تُوْجَلْ بِكَ لَا يَوْجَلْ لَا يُوْجَلْ بِهِ **الظرف منه** مَوْجَلٌ مَوْجَلَانِ

مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلٌ **والآلة منه** مِيْجَلٌ مِيْجَلَانِ مَوَاجِلُ مُوَيْجِلٌ مِيْجَلَةٌ مِيْجَلَتَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلَةٌ مِيْجَالٌ مِيْجَالَانِ مَوَاجِيْلُ وَمُوَيْجِيْلٌ وَمُوَيْجِيْلَةٌ **افعل التفضيل المذكر منه** اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ اَوْجَلُوْنَ اَوَاجِلُ وَاُوَيْجِلُ **والمؤنث منه** وُجْلَى وُجْلَيَانِ وُجْلَيَاتٌ وُجَلٌ وَوُجَيْلَى **فعل التعجب منه** مَا اَوْجَلَهُ وَاَوْجِلْ بِهِ وَوَجُلَ

اجراء قوانین:۔

● **اِيْجَلْ** اصل میں **اِوْجَلْ** تھا۔ قانون نمبر 3 (**مِيْعَادٌ والا**) جاری ہوا۔

مصادر:۔ اَلْوَجَعُ (مریض ہونا درد مند ہونا)

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

(4) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب **كَرُمَ يَكْرُمُ** جیسے **اَلْيَقْظُ** (جاگنا)

يَقُظَ يَيْقُظُ يَقْظاً **فهو** يَقِيْظٌ وَيُقِظَ بِهِ يُوْقَظُ بِهِ يَقْظاً **فذاك** مَيْقُوْظٌ بِهِ لَمْ يَيْقُظْ لَمْ يُوْقَظْ بِهِ لَا يَيْقُظُ لَا يُوْقَظُ بِهِ لَنْ يَيْقُظَ لَنْ يُوْقَظَ بِهِ **الامر منه** اُوْقُظْ لِتُوْقَظْ بِكَ لِيَيْقُظْ لِيُوْقَظْ بِهِ **والنهي عنه** لَا تَيْقُظْ لَا تُوْقَظْ بِكَ لَا يَيْقُظْ لَا يُوْقَظْ بِهِ **الظرف منه** مَيْقَظٌ مَيْقَظَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظٌ **والآلة منه** مِيْقَظٌ مِيْقَظَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظٌ مِيْقَظَةٌ مِيْقَظَتَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظَةٌ مِيْقَاظٌ مِيْقَاظَانِ مَيَاقِيْظُ وَمُيَيْقِيْظٌ وَمُيَيْقِيْظَةٌ **افعل التفضيل المذكر منه** اَيْقَظُ اَيْقَظَانِ اَيْقَظُوْنَ اَيَاقِظُ وَاُيَيْقِظُ **والمؤنث منه** يُقْظَى يُقْظَيَانِ يُقْظَيَاتٌ يُقَظٌ وَيُقَيْظَى **فعل التعجب منه** مَا اَيْقَظَهُ وَاَيْقِظْ بِهِ وَيَقُظَ

اجراء قوانین:۔ ● **يُوْقَظُ، اُوْقُظْ** اصل میں **يُيْقَظُ، اُيْقُظْ** تھے۔ قانون

نمبر 4 (یُوْسَرُ والا) جاری ہوا۔

❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋

﴿5﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے اَلْوَرَمُ (سوجنا)

وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا فَهُوَ وَارِمٌ وَوُرِمَ بِهٖ یُوْرَمُ بِهٖ وَرَمًا فَذَاكَ مَوْرُوْمٌ بِهٖ لَمْ یَرِمْ لَمْ یُوْرَمْ بِهٖ لَا یَرِمُ لَا یُوْرَمُ بِهٖ لَنْ یَرِمَ لَنْ یُوْرَمَ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ رِمْ لِیُوْرَمْ بِكَ لِیَرِمْ لِیُوْرَمْ بِهٖ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَرِمْ لَا تُوْرَمْ بِكَ لَا یَرِمْ لَا یُوْرَمْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَیْرِمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِیْرَمٌ مِیْرَمَانِ مَیَارِمُ وَمُیَیْرِمٌ مِیْرَمَةٌ مِیْرَمَتَانِ مَیَارِمُ وَمُیَیْرِمَةٌ مِیْرَامٌ مِیْرَامَانِ مَیَارِیْمُ وَمُیَیْرِیْمٌ وَمُیَیْرِیْمَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَوْرَمُ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُوْنَ اَوَارِمُ وَاُوَیْرِمٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وَرْمٰی وَرْمَیَانِ وَرْمَیَاتٌ وُرَمٌ وَوُرَیْمٰی فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْرَمَهٗ وَاَوْرِمْ بِهٖ وَوَرُمَ

اجراء قوانین:۔

- یَرِمُ اصل میں یَوْرِمُ تھا۔ قانون نمبر 6 (یَوْعِدُ والا) جاری ہوا۔
- یُوْرَمُ اصل میں یُیْرَمُ تھا۔ قانون نمبر 4 (یُوْسَرُ والا) جاری ہوا۔
- رِمْ کو تَرِمُ سے بنایا گیا۔ امر بنانے کی غرض سے، علامتِ مضارع حذف کی، مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے آخر کو ساکن کر دیا۔

مصادر:۔ اَلْوَرَعُ (پرہیزگار ہونا) ... اَلْوِرَاثَةُ (وارث ہونا)

❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋

﴿6﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بربائی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْتِعَال

جیسے اَلْاِتِّفَاقُ (متفق ہونا)

اِتَّفَقَ یَتَّفِقُ اِتِّفَاقًا فَهُوَ مُتَّفِقٌ وَاُتُّفِقَ یُتَّفَقُ اِتِّفَاقًا فَذَاكَ مُتَّفَقٌ لَمْ یَتَّفِقْ لَمْ یُتَّفَقْ لَا یَتَّفِقُ لَا یُتَّفَقُ لَنْ یَتَّفِقَ لَنْ یُتَّفَقَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِتَّفِقْ لِتُتَّفَقْ لِیَتَّفِقْ لِیُتَّفَقْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَتَّفِقْ لَا تُتَّفَقْ لَا یَتَّفِقْ لَا یُتَّفَقْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَّفَقٌ مُتَّفَقَانِ مُتَّفَقَاتٌ

اجراء قوانین:۔

اِتِّفَاقٌ اصل میں اِوْتِفَاقٌ تھا۔ قانون نمبر 2 (اِتَّعَدَ والا) جاری ہوا۔

مصادر:۔ اَلْاِتِّخَاذُ (پکڑنا) ... اَلْاِتِّقَادُ (روشن ہونا)

❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋

﴿7﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بربائی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَال جیسے اَلْاِسْتِیْجَابُ (واجب جاننا)

اِسْتَوْجَبَ یَسْتَوْجِبُ اِسْتِیْجَابًا فَهُوَ مُسْتَوْجِبٌ وَاُسْتُوْجِبَ یُسْتَوْجَبُ اِسْتِیْجَابًا فَذَاكَ مُسْتَوْجَبٌ لَمْ یَسْتَوْجِبْ لَمْ یُسْتَوْجَبْ لَا یَسْتَوْجِبُ لَا یُسْتَوْجَبُ لَنْ یَسْتَوْجِبَ لَنْ یُسْتَوْجَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَوْجِبْ لِتُسْتَوْجَبْ لِیَسْتَوْجِبْ لِیُسْتَوْجَبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَسْتَوْجِبْ لَا تُسْتَوْجَبْ لَا یَسْتَوْجِبْ لَا یُسْتَوْجَبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَوْجَبٌ مُسْتَوْجَبَانِ مُسْتَوْجَبَاتٌ

اجراء قوانین:۔ اِسْتِیْجَابٌ اصل میں اِسْتِوْجَابٌ تھا۔ قانون نمبر 3

(مِیْعَاد والا) جاری ہوا۔

****

﴿8﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مثال واوی از باب اِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِیْرَادُ (وارد کرنا)

اَوْرَدَ یُوْرِدُ اِیْرَادًا فَهُوَ مُوْرِدٌ وَاُوْرِدَ یُوْرَدُ اِیْرَادًا فَذَاكَ مُوْرَدٌ لَمْ یُوْرِدْ لَمْ یُوْرَدْ لَا یُوْرِدُ لَا یُوْرَدُ لَنْ یُّوْرِدَ لَنْ یُّوْرَدَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَوْرِدْ لِتُوْرَدْ لِیُوْرِدْ لِیُوْرَدْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُوْرِدْ لَا تُوْرَدْ لَا یُوْرِدْ لَا یُوْرَدْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُوْرَدٌ مُوْرَدَانِ مُوْرَدَاتٌ

اجراء قوانین:۔

٭ اِیْرَادٌ اصل میں اِوْرَادٌ تھا۔ قانون نمبر 3 (مِیْعَاد والا) جاری ہوا۔

مصادر:۔ اَلْاِیْجَابُ (واجب کرنا) ... اَلْاِیْصَالُ (پہنچانا)

****

﴿9﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مثال یائی از باب تَفْعِیْلٌ

جیسے اَلتَّیْسِیْرُ (آسان کرنا)

یَسَّرَ یُیَسِّرُ تَیْسِیْرًا فَهُوَ مُیَسِّرٌ وَیُسِّرَ یُیَسَّرُ تَیْسِیْرًا فَذَاكَ مُیَسَّرٌ لَمْ یُیَسِّرْ لَمْ یُیَسَّرْ لَا یُیَسِّرُ لَا یُیَسَّرُ لَنْ یُّیَسِّرَ لَنْ یُّیَسَّرَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ یَسِّرْ لِتُیَسَّرْ لِیُیَسِّرْ لِیُیَسَّرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُیَسِّرْ لَا تُیَسَّرْ لَا یُیَسِّرْ لَا یُیَسَّرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُیَسَّرٌ مُیَسَّرَانِ مُیَسَّرَاتٌ

مصادر:۔ اَلتَّوْحِیْدُ (ایک کا قائل ہونا) ... اَلتَّوْفِیْرُ (زیادہ کرنا)

﴿10﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مثال واوی از باب

مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُوَاظَبَةُ (ہمیشگی اختیار کرنا)

وَاظَبَ یُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً فَهُوَ مُوَاظِبٌ وَوُوْظِبَ یُوَاظَبُ مُوَاظَبَةً فَذَاكَ مُوَاظَبٌ لَمْ یُوَاظِبْ لَمْ یُوَاظَبْ لَا یُوَاظِبُ لَا یُوَاظَبُ لَنْ یُّوَاظِبَ لَنْ یُّوَاظَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ وَاظِبْ لِتُوَاظَبْ لِیُوَاظِبْ لِیُوَاظَبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُوَاظِبْ لَا تُوَاظَبْ لَا یُوَاظِبْ لَا یُوَاظَبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُوَاظَبٌ مُوَاظَبَانِ مُوَاظَبَاتٌ

مصادر:۔ اَلْمُوَاصَلَةُ (آپس میں ملنا) ... اَلْمُوَازَنَةُ (ایک دوسرے کے برابر ہونا)

****

﴿11﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مثال یائی از باب تَفَعُّلٌ

جیسے اَلتَّیَقُّنُ (یقین کرنا)

تَیَقَّنَ یَتَیَقَّنُ تَیَقُّنًا فَهُوَ مُتَیَقِّنٌ وَتُیُقِّنَ یُتَیَقَّنُ تَیَقُّنًا فَذَاكَ مُتَیَقَّنٌ لَمْ یَتَیَقَّنْ لَمْ یُتَیَقَّنْ لَا یَتَیَقَّنُ لَا یُتَیَقَّنُ لَنْ یَّتَیَقَّنَ لَنْ یُّتَیَقَّنَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَیَقَّنْ لِتُتَیَقَّنْ لِیَتَیَقَّنْ لِیُتَیَقَّنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَتَیَقَّنْ لَا تُتَیَقَّنْ لَا یَتَیَقَّنْ لَا یُتَیَقَّنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَیَقَّنٌ مُتَیَقَّنَانِ مُتَیَقَّنَاتٌ

****

﴿12﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مثال واوی از باب

تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّوَافُقُ (ایک دوسرے سے موافقت کرنا)

تَوَافَقَ یَتَوَافَقُ تَوَافُقًا فَهُوَ مُتَوَافِقٌ وَتُوُوْفِقَ یُتَوَافَقُ تَوَافُقًا فَذَاكَ

مُتَوَافَقٌ لَمْ يَتَوَافَقْ لَمْ يُتَوَافَقْ لَا يَتَوَافَقُ لَا يُتَوَافَقُ لَنْ يَتَوَافَقَ لَنْ يُتَوَافَقَ

اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَوَافَقْ لِتُتَوَافَقْ لِيَتَوَافَقْ لِيُتَوَافَقْ **وَالنَّهْيُ عَنْهُ** لَا تَتَوَافَقْ لَا تُتَوَافَقْ

لَا يَتَوَافَقْ لَا يُتَوَافَقْ **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مُتَوَافَقٌ مُتَوَافَقٌ مُتَوَافَقَانِ مُتَوَافَقَاتٌ

مصادر:۔ **اَلتَّوَاتُرُ** (پے در پے ہونا) ... **اَلتَّوَاضُعُ** (عاجزی کرنا)

سبق نمبر (50):۔

اجوف کے قوانین

قانون نمبر (1):۔

اگر واؤ۔ یا۔ یاء متحرک اور ان کا ماقبل مفتوح ہو، تو انہیں الف سے بدل دینا، واجب ہے۔ جیسے **قَوَلَ ← قَالَ** ۔اور۔ **بَيَعَ ← بَاعَ**

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے **11** شرائط ہیں۔

(1) یہ دونوں، فاء کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے **تَوَفّٰی** ۔اور۔ **تَيَسَّرَ**

(2) لفیف کے عین کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے **طَوٰی** ۔اور۔ **حَيِيَ**

(3) الف تثنیہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے **دَعَوَا** ۔اور۔ **رَمَيَا**

(4) جمع مؤنث سالم کی الف سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے **عَصَوَاتٌ** ۔اور۔ **رَحَيَاتٌ**

(5) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے **طَوِيْلٌ، غَيُوْرٌ** ۔اور۔ **غَيَايَةٌ**

(6) یائے مشددہ اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے **عَلَوِيٌّ** ۔اور۔ **اِخْشَيَنَّ**

(7) فَعَلَانٌ کے وزن والے کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے **دَوَرَانٌ** ۔اور۔ **سَيَلَانٌ**

(8) فَعَلٰی کے وزن والے کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے **صَوَرٰی** ۔اور۔ **حَيَدٰی**

(9) باب افتعال بمعنی تفاعل میں نہ ہوں۔ جیسے **اِجْتَوَرَ بمعنی تَجَاوَرَ**

(10) ان کی حرکت لازمی ہو، عارضی نہ ہو۔ جیسے **لَوِاسْتَطَعْنَا**

(11) ان کا ماقبل مفتوح حرف، اسی کلمے میں ہو۔ جیسے **سَيَقُوْلُ**

قانون نمبر (2):-

اگر واؤ۔یا۔یاء؛ متحرک اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو، تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا، واجب ہے۔ جیسے يَقْوُلُ ـ يَقُوْلُ ۔اور۔ يَبْيِعُ ـ يَبِيْعُ

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے 15 شرطیں ہیں۔ 11، سابقہ قانون نمبر وا لیں اور 4 مزید یہ ہیں۔

(12) وہ کلمہ اسمِ تفضیل نہ ہو۔ جیسے اَقْوَلُ ۔اور۔ اَبْيَعُ

(13) وہ کلمہ فعلِ تعجب نہ ہو۔ جیسے مَا اَقْوَلَهٗ ۔اور۔ مَا اَبْيَعَهٗ

(14) وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے جَهْوَرَ ۔اور۔ شَرْيَفَ

(15) اسمِ آلہ نہ ہو۔ جیسے مِقْوَلٌ ۔اور۔ مِبْيَعٌ

نوٹ:-

بدلیلِ سماع، اسمِ مفعول کی واؤ، پانچویں شرط سے مُسْتَثْنٰی ہے۔ چنانچہ

مَقْوُوْلٌ ـ مَقُوْوْلٌ ـ مَقُوْلٌ

قانون نمبر (3):-

اگر واؤ۔یا۔یاء سے نقل کردہ حرکت فتحہ کی ہو، تو نقلِ حرکت کے بعد، انھیں الف سے تبدیل کر دینا، واجب ہے۔ جیسے

يُقْوَلُ ـ يُقَالُ ۔اور۔ يُبْيَعُ ـ يُبَاعُ

قانون نمبر (4):-

اگر واؤ۔یا۔یاء سے نقل کردہ حرکت فتحہ کی ہو اور ان کا مابعد ساکن ہو، تو

پہلے انھیں الف سے بدلنا اور پھر اجتماعِ ساکنین کے سبب گرا دینا، واجب ہے۔ جیسے

يُقْوَلْنَ ـ يُقَالْنَ ـ يُقَلْنَ ۔اور۔ يُبْيَعْنَ ـ يُبَاعْنَ ـ يُبَعْنَ

قانون نمبر (5):-

اگر واؤ۔یا۔یاء سے نقل کردہ حرکت، ضمہ۔یا۔کسرہ کی ہو اور ان کا مابعد ساکن ہو، تو اجتماعِ ساکنین کے سبب انھیں گرا دینا، واجب ہے۔ جیسے

يَقْوُلْنَ ـ يَقُلْنَ ۔اور۔ يَبْيِعْنَ ـ يَبِعْنَ

قانون نمبر (6):-

جب واؤ۔یا۔یاء، قانون نمبر 1 کے اجراء کے بعد، الف بن جائیں اور ان کے بعد حرکت عارضی ہو، تو انھیں گرا دینا، واجب ہے۔ جیسے

دَعَوَتَا ـ دَعَاتَا ـ دَعَتَا ۔اور۔ رَمَيَتَا ـ رَمَاتَا ـ رَمَتَا

قانون نمبر (7):-

واؤ۔یا۔یاء، جب ماضی معروف میں جمع مونث غائب سے لے کر آخر تک، الف ہو کر اجتماعِ ساکنین کے باعث گر جائیں تو

- واوی مفتوح العین اور واوی مضموم العین میں فاء کلمے کو ضمہ ۔اور۔
- واوی مکسور العین اور یائی میں مطلقاً (یعنی چاہے مفتوح العین ہو یا مضموم العین یا مکسور العین)، فاء کلمے کو، کسرہ کی حرکت دینا، واجب ہے۔ جیسے

قَوَلْنَ ـ قَالْنَ ـ قَلْنَ ـ قُلْنَ

۔اور۔ طَوُلْنَ ـ طَالْنَ ـ طَلْنَ ـ طُلْنَ

اور۔ خُوِفْنَ ۔ خَافُنَ ۔ خَفُنَ ۔ خِفْنَ

اور۔ بُيِعْنَ ۔ بَاعُنَ ۔ بَعُنَ ۔ بِعْنَ

قانون نمبر (8):۔

واؤ۔یا۔یاء، ماضی مجہول کے عین کلمے میں واقع ہوں اور ان کی ماضی معروف میں تعلیل ہوچکی ہو، تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں۔

(1) ان دونوں کے ماقبل کو ساکن کریں، پھر ان کی حرکت نقل کرکے اسے دے دیں، اس صورت میں واؤ، یاء ہوجائے گی، جب کہ یاء ویسے ہی رہے گی۔ جیسے

قُوِلَ ۔ قِيْلَ اور۔ بُيِعَ ۔ بِيْعَ

(2) ان کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دینے کے بجائے، انہیں ساکن کردیں۔ اس صورت میں یاء، واؤ ہوجائے گی، جب کہ واؤ ویسے ہی رہے گی۔ جیسے

قُوِلَ ۔ قُوْلَ اور۔ بُيِعَ ۔ بُوْعَ

نوٹ:۔

❁ اجوف میں، بابِ استفعال کی ماضی مجہول میں مندرجہ بالا قانون کے بجائے، قانون نمبر 2 (يَقُوْلُ والا) جاری ہوگا۔ چنانچہ

اُسْتُقْوِمَ ۔ اُسْتُقِيْمَ

قانون نمبر (9):۔

جب واؤ، ماضی مجہول میں جمع مؤنث غائب سے لے کر آخر تک، یاء ہوکر، اجتماع ساکنین کے باعث گرجائے، تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں

فاء کلمے کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

قُوِلْنَ ۔ قِيْلْنَ ۔ قِلْنَ ۔ قُلْنَ

اور۔ طُوِلْنَ ۔ طِيْلْنَ ۔ طِلْنَ ۔ طُلْنَ

قانون نمبر (10):۔

واؤ، مصدر کے عین کلمہ میں، کسرہ کے بعد واقع ہو، تو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے، بشرطیکہ اس کے فعل ماضی معروف کے پہلے صیغے میں تعلیل واقع ہوتی ہو۔ جیسے قِوَامًا ۔ قِيَامًا

قانون نمبر (11):۔

واؤ۔یا۔یاء، ایک کلمے میں اکٹھی آجائیں اور ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو، تو پہلے واؤ کو یاء کرنا اور پھر ان کا باہم ادغام کرنا، واجب ہے۔ جیسے

سَيْوِدٌ ۔ سَيِّدٌ

قانون نمبر (12):۔

واؤ۔یا۔یاء، اسمِ فاعل کے عین کلمے میں واقع ہوں، تو انہیں ہمزہ سے تبدیل کردینا واجب ہے، بشرطیکہ اس کے فعل (ماضی) میں تعلیل ہوچکی ہو۔ جیسے

قَاوِلٌ ۔ قَائِلٌ

قانون نمبر (13):۔

اگر حرف علت، اصلی اور الف مفاعل کے بعد واقع ہو، نیز الف مفاعل کے ماقبل بھی حرفِ علت ہو، تو اسے ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

قَوَاوِلُ ← قَوَائِلُ

اور اگر حرفِ علت زائدہ ہو، تو چاہیے الف مفاعل سے قبل، حرفِ علت ہو یا نہ ہو، اسے ہمزہ سے بدلنا، واجب ہے۔ جیسے

طَوَاوِلُ ← طَوَائِلُ

لیکن مَعِيْشَةٌ کی جمع مَعَايِشُ شاذ ہے۔ کیونکہ مَعِيْشَةٌ میں یا، اصلی ہے۔ اور اصلی کی صورت میں، اجرائے قانون کے لئے شرط تھی کہ الف مفاعل کے ماقبل بھی حرفِ علت ہونا چاہیئے، جب کہ یہاں نہیں ہے۔

قانون نمبر (14):-

جو یاء، جمع بروزنِ فُعْلٌ ۔ یا۔ فُعْلٰی مؤنث صفتی کے عین کلمے میں واقع ہو، تو ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دینا، واجب ہے۔ جیسے

بُيْضٌ (جمع بَيْضَاءُ) ← بِيْضٌ

۔اور۔ حُيْكٰی (متکبرانہ چال چلنے والی) ← حِيْكٰی

اور اگر وہ یاء، فُعْلٰی مؤنث اسمی کے عین کلمے میں واقع ہو، تو واؤ ہو جاتی ہے۔ جیسے طُيْبٰی ۔اور۔ كُيْسٰی ← طُوْبٰی ۔اور۔ كُوْسٰی

نوٹ:-

❁ اسمِ تفضیل، فُعْلٰی اسمی کے حکم میں ہوتا ہے۔ اسی لئے طُوْبٰی (مؤنث اَطْيَبُ) ۔اور۔ كُوْسٰی (مؤنث اَكْيَسُ) میں یاء، واؤ ہو جاتی ہے۔

❁ اسمِ تفضیل کو، فُعْلٰی اسمی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ یہ الف لام

، اضافت ۔۔ یا۔۔ مِن کے بغیر مستعمل نہیں اور یہ تینوں، اسم کے خواص ہیں۔

قانون نمبر (15):-

ہر اس واؤ کو، جو مصدر بروزنِ فَعْلُوْلَةٌ کے عین کلمے میں واقع ہو یاء سے بدل دینا، واجب ہے۔ جیسے كَوْنُوْنَةٌ ← كَيْنُوْنَةٌ

قانون نمبر (16):-

واؤ، جمع کے عین کلمے میں، کسرہ کے بعد واقع ہو، تو اسے یاء سے بدل دینا، واجب ہے، لیکن اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ، واحد میں ساکن ہو ۔۔ یا۔۔ اس میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے

حَوْضٌ ← حِوَاضٌ ← حِيَاضٌ

جَيْوِدٌ ← جَيِّدٌ ← جِوَادٌ ← جِيَادٌ

نوٹ:- جَيْوِدٌ میں قانون نمبر 10 کے مطابق تعلیل واقع ہوئی ہے۔

قانون نمبر (17):-

واؤ کو، چار شرائط کے ساتھ ہمزہ سے بدل دینا، جائز ہے۔

(i) عین کلمے میں واقع ہو۔ (ii) مضموم ومخفف (یعنی غیر مشدد) ہو۔ (iii) اس کا ضمہ لازمی ہو، عارضی نہ ہو۔ (iv) اور فعلِ مضارع میں واقع نہ ہو۔ جیسے

اَدْوُرٌ ← اَدْءُرٌ

قانون نمبر (18):-

ہر وہ حرفِ علت، جو کسی قانون کے تحت، کلمے سے گر جائے، بسبب دور

ہونے کے بعد، وجوبًا واپس آ جاتا ہے۔ جیسے قُوْلَا

نوٹ:۔

یہ قُلْ کا تثنیہ ہے۔ قُلْ کو تَقُوْلُ سے بنایا گیا۔ اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کیا، پھر مابعد کے متحرک ہونے کے سبب، آخر کو ساکن کر دیا، قُوْلْ ہوا۔ پھر اجتماعِ ساکنین کے باعث واؤ، وجوبًا گر گیا۔ پھر جب اس کا تثنیہ بنایا گیا، تو لام، متحرک اور واؤ گرنے کا سبب ختم ہو گیا، چنانچہ اسے وجوبی طور پر واپس لایا گیا۔

سبق نمبر (51) :۔

اجوف کی گردانیں اور اجراءِ قوانین

﴿1﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْقَوْلُ (کہنا)

قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً فَهُوَ قَائِلٌ وَقِیْلَ یُقَالُ قَوْلاً فَذَاکَ مَقُوْلٌ لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ لَایَقُوْلُ لَا یُقَالُ لَنْ یَقُوْلَ لَنْ یُقَالَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قُلْ لِتُقَلْ لِیَقُلْ لِیُقَلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَقُلْ لَاتُقَلْ لَایَقُلْ لَا یُقَلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیْوِلٌ مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ مُقَیْوِلَةٌ مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِیْلُ وَمُقَیْوِیْلٌ وَمُقَیْوِلَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ اُقَیْوِلٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ وَقُوَیْلٰی فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَقْوَلَهٗ وَاَقْوِلْ بِهٖ وَقَوُلَ

﴿ ماضی مثبت معروف کی گردان ﴾

قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ
قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

اجراءِ قوانین:۔

- قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا۔ قانون نمبر 1 جاری ہوا۔ قَالَتْ تک یہی تعلیل جاری ہوگی۔
- قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ قانون نمبر 7 جاری کیا گیا۔ آخر تک یہی

تعلیل جاری ہوگی۔

مصادر:۔ اَلصَّوْمُ (روزہ رکھنا) ... اَلْقِیَامُ (کھڑا ہونا)

﴿ ماضی مثبت مجہول کی گردان ﴾

قِیْلَ قِیْلاَ قِیْلُوْا قِیْلَتْ قِیْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ
قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

اجراء قوانین:۔

● قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا۔ قانون نمبر 8 جاری ہوا۔ قِیْلَتَا تک یہی تعلیل جاری ہوگی۔

● قُلْنَ اصل میں قُوِلْنَ تھا۔ قانون نمبر 8 جاری کیا تو قِلْنَ ہوگیا۔ پھر قاء کے کسرہ کو اسی قانون کی شق نمبر 2 کی بنا پر ضمہ سے بدل دیا۔ آخر تک یہی تعلیل جاری ہوگی۔

﴿ مضارع مثبت معروف کی گردان ﴾

یَقُوْلُ یَقُوْلاَنِ یَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلاَنِ یَقُلْنَ
تَقُوْلُ تَقُوْلاَنِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِیْنَ تَقُوْلاَنِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ

اجراء قوانین:۔

● یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ قانون نمبر 2 جاری ہوا۔ آخر تک یہی تعلیل جاری ہوگی۔

نوٹ:۔

یَقْوُلْنَ اور تَقْوُلْنَ اجرائے قانون کے بعد، یَقُوْلْنَ اور تَقُوْلْنَ ہو گئے، پھر اجتماع ساکنین سے واؤ کو گرادیا۔

﴿ مضارع مثبت مجہول کی گردان ﴾

یُقَالُ یُقَالاَنِ یُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالاَنِ یُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالاَنِ تُقَالُوْنَ
تُقَالِیْنَ تُقَالاَنِ تُقَلْنَ اُقَالُ نُقَالُ

اجراء قوانین:۔

● یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا۔ قانون نمبر 2 کے باعث یُقَوْلُ ہوا، پھر قانون نمبر 3 کے اجراء سے یُقَالُ کردیا گیا۔

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَمْ یَقُلْ لَمْ یَقُوْلاَ لَمْ یَقُوْلُوْا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلاَ لَمْ یَقُلْنَ لَمْ تَقُلْ لَمْ
تَقُوْلاَ لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِیْ لَمْ تَقُوْلاَ لَمْ تَقُلْنَ لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَمْ یُقَلْ لَمْ یُقَالاَ لَمْ یُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالاَ لَمْ یُقَلْنَ لَمْ تُقَلْ لَمْ
تُقَالاَ لَمْ تُقَالُوْا لَمْ تُقَالِیْ لَمْ تُقَالاَ لَمْ تُقَلْنَ لَمْ اُقَلْ لَمْ نُقَلْ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَنْ یَقُوْلَ لَنْ یَقُوْلاَ لَنْ یَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلاَ لَنْ یَقُلْنَ لَنْ تَقُوْلَ
لَنْ تَقُوْلاَ لَنْ تَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلِیْ لَنْ تَقُوْلاَ لَنْ تَقُلْنَ لَنْ اَقُوْلَ لَنْ نَقُوْلَ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَنْ يُقَالَ لَنْ يُقَالَا لَنْ يُقَالُوْا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ يُقَلْنَ لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَالُوْا لَنْ تُقَالِيْ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَلْنَ لَنْ أُقَالَ لَنْ نُقَالَ

﴿ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَيَقُوْلَنَّ لَيَقُوْلَانِّ لَيَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَيَقُلْنَانِّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلِنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُلْنَانِّ لَأَقُوْلَنَّ لَنَقُوْلَنَّ

﴿ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَيُقَالَنَّ لَيُقَالَانِّ لَيُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَيُقَلْنَانِّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ لَأُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ

﴿ لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَيَقُوْلَنْ لَيَقُوْلُنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلُنْ لَتَقُوْلِنْ لَأَقُوْلَنْ لَنَقُوْلَنْ

﴿ لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَيُقَالَنْ لَيُقَالُنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالُنْ لَتُقَالِنْ لَأُقَالَنْ لَنُقَالَنْ

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لِيَقُلْ لِيَقُوْلَا لِيَقُوْلُوْا لِتَقُلْ لِتَقُوْلَا لِيَقُلْنَ قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِيْ قُوْلَا قُلْنَ لِأَقُلْ لِنَقُلْ

نوٹ:۔

قُلْ کو تَقُوْلُ سے بنایا گیا۔ بنانے امر کے قاعدے کے مطابق علامت مضارع کو حذف کرکے آخر کو ساکن کیا، قُوْلْ ہوگیا۔ پھر اجتماع ساکنین کے

باعث و کو گرادیا۔ حاضر معروف کے باقی صیغوں کو اسی پر قیاس کیا جائے۔

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لِيُقَلْ لِيُقَالَا لِيُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِيُقَلْنَ لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِيْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ لِأُقَلْ لِنُقَلْ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لَا يَقُلْ لَا يَقُوْلَا لَا يَقُوْلُوْا لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا يَقُلْنَ لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِيْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ لَا أَقُلْ لَا نَقُلْ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لَا يُقَلْ لَا يُقَالَا لَا يُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا يُقَلْنَ لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِيْ لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ لَا أُقَلْ لَا نُقَلْ

﴿ اسم فاعل کی گردان ﴾

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَالَةٌ قُوَّالٌ قُيَّلٌ قُوَّلٌ قُوْلٌ قُوَلَاءُ قُوْلَانٌ قِوَالٌ قُوُوْلٌ قُوَيْلٌ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ قَوَائِلُ قُوَّلٌ قُوَيْلَةٌ

اجراء قوانین:۔

- قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ قانون نمبر 11 جاری ہوا۔
- قَالَةٌ اصل میں قَوَلَةٌ تھا۔ قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔
- قُوَيْلٌ اصل میں قُوَيْوِلٌ تھا۔ قانون نمبر 10 (سَيِّدٌ والا) جاری ہوا۔

✺ قَوَائِلُ اصل میں قَوَاوِلُ تھا۔ قانون نمبر 12 جاری ہوا۔

﴿ اسم مفعول کی گردان ﴾

مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ

مَقَاوِيْلُ وَمُقَيِّلٌ وَمُقَيِّلَةٌ

اجراء قوانین:۔

✺ مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا۔ چونکہ اسم مفعول کی واؤ، قانون نمبر 1 (قَالَ والے) کی پانچویں شرط سے مستثنی ہے لہذا اس میں قانون نمبر 2 (يَقُوْلُ والا) جاری کیا تو مَقُوْوْلٌ ہوگیا، پھر اجتماع ساکنین کے باعث ایک واؤ کو گرادیا۔ مَقُوْلَاتٌ تک صیغوں کو اسی پر قیاس کریں۔

✺ مُقَيِّلٌ اصل میں مُقَيْوِلٌ تھا۔ قانون نمبر 10 (سَيِّدٌ والا) کی وجہ سے مُقَيِّلٌ ہوا، پھر یا کا یاء میں ادغام کر دیا۔

✺✺✺✺✺✺✺✺✺✺✺✺

﴿2﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے

اَلْبَيْعُ (خریدنا بیچنا)

بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَبِيْعَ يُبَاعُ بَيْعًا فَذَاكَ مَبِيْعٌ لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ لَايَبِيْعُ لَايُبَاعُ لَنْ يَبِيْعَ لَنْ يُبَاعَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ بِعْ لِتُبَعْ لِيَبِعْ لِيُبَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَبِعْ لَاتُبَعْ لَايَبِعْ لَايُبَعْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعَةٌ مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ

مَبَايِيْعُ وَمُبَيِّيْعٌ وَمُبَيِّيْعَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَبْيَعُ اَبْيَعَانِ اَبْيَعُوْنَ اَبَايِعُ وَاُبَيِّعٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ بُوْعٰى بُوْعَيَانِ بُوْعَيَاتٌ بُيَعٌ وَبُيَيْعٰى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَبْيَعَهٗ وَاَبْيِعْ بِهٖ وَبَيُعَ

مصادر:۔ اَلزِّيَادَةُ (زیادہ کرنا) ـ اَلْغَيْبُ (غائب ہونا)

✺✺✺✺✺✺✺✺✺✺✺✺

﴿ ماضی مثبت معروف کی گردان ﴾

بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ

بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

اجراء قوانین:۔

✺ بَاعَ اصل میں بَيَعَ تھا۔ قانون نمبر 1 جاری ہوا۔ بَاعَتَا تک یہی تعلیل جاری ہوگی۔

✺ بِعْنَ اصل میں بَيَعْنَ تھا۔ قانون نمبر 1 (قَالَ والے) کے باعث، بَاعْنَ ہوا۔ اجتماع ساکنین سے الف کو گرادیا۔ پھر قانون نمبر 7 (قُلْنَ والا) جاری ہوا۔

﴿ ماضی مثبت مجہول کی گردان ﴾

بِيْعَ بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعَتْ بِيْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ

بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

اجراء قوانین:۔

● بِعْ اصل میں بِيْعَ تھا۔ قانون نمبر 8 (قِيْلَ والا) جاری ہوا۔

● بِعْنَ اصل میں بُيِعْنَ تھا۔ ماقبل تعلیل کے مطابق بِيْعْنَ ہوا۔ پھر یاء کو اجتماع ساکنین کی بناء پر گرادیا۔ آخر تک یہی تعلیل جاری ہوگی۔

﴿ مضارع مثبت معروف کی گردان ﴾

يَبِيْعُ يَبِيْعَانِ يَبِيْعُوْنَ   تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ يَبِعْنَ   تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ تَبِيْعُوْنَ

تَبِيْعِيْنَ تَبِيْعَانِ تَبِعْنَ   اَبِيْعُ نَبِيْعُ

اجراء قوانین:۔

● يَبِيْعُ اصل میں يَبْيِعُ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُوْلُ والا) جاری ہوا۔ تَبِيْعَانِ تک یہی تعلیل جاری ہوگی۔

● يَبِعْنَ اصل میں يَبْيِعْنَ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُوْلُ والے) کے باعث يَبِيْعْنَ ہوا۔ اجتماع ساکنین سے یاء کو گرادیا۔

﴿ مضارع مثبت مجہول کی گردان ﴾

يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُوْنَ   تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبَعْنَ   تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ

تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ   اُبَاعُ نُبَاعُ

اجراء قوانین:۔

● يُبَاعُ اصل میں يُبْيَعُ تھا۔ پہلے قانون نمبر 2 (يَقُوْلُ والا) جاری ہوا۔ يُبَيْعُ ہوگیا۔ پھر قانون نمبر 3 (يُقَالُ والا) جاری کیا گیا۔

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَمْ يَبِعْ لَمْ يَبِيْعَا لَمْ يَبِيْعُوْا   لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِيْعَا لَمْ يَبِعْنَ   لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِيْعَا

لَمْ تَبِيْعُوْا   لَمْ تَبِيْعِيْ لَمْ تَبِيْعَا لَمْ تَبِعْنَ   لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَمْ يُبَعْ لَمْ يُبَاعَا لَمْ يُبَاعُوْا   لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ يُبَعْنَ   لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا

لَمْ تُبَاعُوْا   لَمْ تُبَاعِيْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَعْنَ   لَمْ اُبَعْ لَمْ نُبَعْ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَنْ يَبِيْعَ لَنْ يَبِيْعَا لَنْ يَبِيْعُوْا   لَنْ تَبِيْعَ لَنْ تَبِيْعَا لَنْ يَبِعْنَ   لَنْ تَبِيْعَ

لَنْ تَبِيْعَا لَنْ تَبِيْعُوْا   لَنْ تَبِيْعِيْ لَنْ تَبِيْعَا لَنْ تَبِعْنَ   لَنْ اَبِيْعَ لَنْ نَبِيْعَ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَنْ يُبَاعَ لَنْ يُبَاعَا لَنْ يُبَاعُوْا   لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ يُبَعْنَ   لَنْ تُبَاعَ

لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَاعُوْا   لَنْ تُبَاعِيْ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَعْنَ   لَنْ اُبَاعَ لَنْ نُبَاعَ

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لِيَبِعْ لِيَبِيْعَا لِيَبِيْعُوْا   لِتَبِعْ لِتَبِيْعَا لِيَبِعْنَ   بِعْ بِيْعَا بِيْعُوْا

بِيْعِيْ بِيْعَا بِعْنَ   لِاَبِعْ لِنَبِعْ

اجراء قوانین:۔

● بِعْ اصل میں تَبِيْعُ تھا۔ بنائے امر کے قاعدے کے مطابق علامت مضارع حذف کی اور آخر کو ساکن کردیا۔ بِيْعْ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین سے یاء کو گرا

دیا۔

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لِيُبَعْ لِيُبَاعَا لِيُبَاعُوْا لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِيُبَعْنَ لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا

لِتُبَاعِيْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ لِأُبَعْ لِنُبَعْ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لَا يَبِعْ لَا يَبِيْعَا لَا يَبِيْعُوْا لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا لَا يَبِعْنَ لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا

لَا تَبِيْعُوْا لَا تَبِيْعِيْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِعْنَ لَا أَبِعْ لَا نَبِعْ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لَا يُبَعْ لَا يُبَاعَا لَا يُبَاعُوْا لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا يُبَعْنَ لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا

لَا تُبَاعُوْا لَا تُبَاعِيْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ لَا أُبَعْ لَا نُبَعْ

﴿ اسم فاعل کی گردان ﴾

بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَاعَةٌ بُيَّاعٌ بُيَّعٌ بُوَّعٌ بُيَعَاءُ بُوْعَانٌ بِيَاعٌ بُيُوْعٌ بُوَيْئِعٌ

بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ بَوَائِعُ بُيَّعٌ بُوَيْئِعَةٌ

اجراء قوانین:۔

* بَائِعٌ اصل میں بَايِعٌ تھا۔ قانون نمبر 11 (قَائِلٌ والا) جاری ہوا۔

بَائِعُوْنَ تک یہی تعلیل جاری ہوگی۔

* بَاعَةٌ اصل میں بَيَعَةٌ تھا۔ قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

* بُوْعَانٌ اصل میں بُيْعَانٌ تھا۔ مثال کا قانون نمبر 4 (يُوْسِرُ والا)

جاری ہوا۔

﴿ اسم مفعول کی گردان ﴾

مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبِيْعُوْنَ مَبِيْعَةٌ مَبِيْعَتَانِ مَبِيْعَاتٌ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ وَمُبَيِّعَةٌ

اجراء قوانین:۔

* مَبِيْعٌ اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُوْلُ والا) جاری ہوا۔ مَبُيْوْعٌ ہوگیا۔ پھر باء کے ضمہ کو، یاء کی مناسبت سے، کسرہ سے بدل دیا اور یاء کو اجتماع ساکنین کے سبب گرادیا۔ مَبِوْعٌ ہوگیا۔ پھر واؤ کو، مثال کے قانون نمبر 3 (مِيْعَادٌ والے) کے باعث یاء سے بدل دیا۔ باقی صیغوں کو اسی پر قیاس فرمائیں۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿3﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ خِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا فَذَاكَ

مَخُوْفٌ لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ لَا يَخَافُ لَا يُخَافُ لَنْ يَخَافَ لَنْ يُخَافَ

اَلْاَمْرُ مِنْهُ خَفْ لِتُخَفْ لِيَخَفْ لِيُخَفْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخَفْ لَا تُخَفْ

لَا يَخَفْ لَا يُخَفْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ مُخَيِّفٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ

مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ مُخَيِّفٌ مِخْوَفَةٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ وَ مُخَيِّفَةٌ

مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِيْفُ وَمُخَيِّيْفٌ وَ مُخَيِّيْفَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ

اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ وَاُخَيِّفُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ

خُوْفٰى خُوْفَيَانِ خُوْفَيَاتٌ خُوَفٌ وَخُوَيْفٰى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَخْوَفَهٗ

وَاَخْوِفْ بِهٖ وَخَوِّفْ

مصدر:۔ اَلنَّوْمُ (سونا)

نوٹ:۔ اس کی تمام گردانوں میں تعلیل سابقہ دونوں ابواب کی گردانوں کے مطابق ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿ ماضی مثبت معروف کی گردان ﴾

خَافَ خَافَا خَافُوْا خَافَتْ خَافَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ

خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا

﴿ ماضی مثبت مجہول کی گردان ﴾

خِيْفَ خِيْفَا خِيْفُوْا خِيْفَتْ خِيْفَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ

خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا

﴿ مضارع مثبت معروف کی گردان ﴾

يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُوْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ يَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ

تَخَافُوْنَ تَخَافِيْنَ تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ

﴿ مضارع مثبت مجہول کی گردان ﴾

يُخَافُ يُخَافَانِ يُخَافُوْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ يُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ

تُخَافُوْنَ تُخَافِيْنَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَافَا لَمْ يَخَافُوْا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ يَخَفْنَ لَمْ تَخَفْ

لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافُوْا لَمْ تَخَافِيْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَفْنَ لَمْ اَخَفْ لَمْ نَخَفْ

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَمْ يُخَفْ لَمْ يُخَافَا لَمْ يُخَافُوْا لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ يُخَفْنَ لَمْ تُخَفْ

لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَافُوْا لَمْ تُخَافِيْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَفْنَ لَمْ اُخَفْ لَمْ نُخَفْ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَنْ يَخَافَ لَنْ يَخَافَا لَنْ يَخَافُوْا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ يَخَفْنَ

لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافُوْا لَنْ تَخَافِيْ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَفْنَ

لَنْ اَخَافَ لَنْ نَخَافَ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَنْ يُخَافَ لَنْ يُخَافَا لَنْ يُخَافُوْا لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ يُخَفْنَ

لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَافُوْا لَنْ تُخَافِيْ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَفْنَ

لَنْ اُخَافَ لَنْ نُخَافَ

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لِيَخَفْ لِيَخَافَا لِيَخَافُوْا لِتَخَفْ لِتَخَافَا لِيَخَفْنَ خَفْ خَافَا خَافُوْا

خَافِيْ خَافَا خَفْنَ لِاَخَفْ لِنَخَفْ

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لِيُخَفْ لِيُخَافَا لِيُخَافُوْا لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِيُخَفْنَ لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِتُخَافُوْا

لِتُخَافِيْ لِتُخَافَا لِتُخَفْنَ لِاُخَفْ لِنُخَفْ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لَا يَخَفْ لَا يَخَافَا لَا يَخَافُوْا لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا يَخَفْنَ لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوْا لَا تَخَافِيْ لَا تَخَافَا لَا تَخَفْنَ لَا اَخَفْ لَا نَخَفْ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لَا يُخَفْ لَا يُخَافَا لَا يُخَافُوْا لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا يُخَفْنَ لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوْا لَا تُخَافِيْ لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ لَا اُخَفْ لَا نُخَفْ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿4﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل اجوف واوی از باب

اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِقَامَةُ (کھڑا کرنا)

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً فَهُوَ مُقِيْمٌ وَاُقِيْمَ يُقَامُ اِقَامَةً فَذَاكَ مُقَامٌ لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ لَا يُقِيْمُ لَا يُقَامُ لَنْ يُقِيْمَ لَنْ يُقَامَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَقِمْ لِتُقَمْ لِيُقِمْ لِيُقَمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقِمْ لَا تُقَمْ لَا يُقِمْ لَا يُقَمْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ

مصادر:- اَلْاِجَابَةُ (جواب دینا، قبول کرنا) ..... اَلْاِعَانَةُ (مدد کرنا)

اجراء قوانین:-

- اَلْاِقَامَةُ اصل میں اِقْوَامٌ تھا۔ اجرائے قانون نمبر 2 (يَقُوْلُ والے) کے باعث واؤ، الف سے بدل گئی۔ پھر مثال کا قانون نمبر 1 (وَعْدٌ والا) جاری ہوا۔
- اَقَامَ اصل میں اَقْوَمَ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُوْلُ والا) جاری ہوا۔

- يُقِيْمُ اصل میں يُقْوِمُ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُوْلُ والا) جاری ہوا۔ پھر واؤ کے ماقبل کسرہ تھا، لہذا اسے یاء سے بدل دیا۔
- اَقِمْ کو تُقِيْمُ سے بنایا۔ بنائے امر کی غرض سے، علامتِ مضارع حذف کی اور آخر کو ساکن کر کے، یاء کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔ شروع میں ہمزۂ قطعی لائے۔

نوٹ:-

- بے ہمزۂ وصل کے باقی ابواب یعنی تَفْعِيْلٌ، مُفَاعَلَةٌ، تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی گردانیں، بالکل صحیح کی مانند ہوتی ہیں۔
- اجرائے قوانین کے سلسلے میں ثلاثی مزید فیہ کی باقی گردانوں کو، باب افعال پر ہی قیاس فرمائیں۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿5﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل اجوف واوی از باب

اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِعَانَةُ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ اِسْتِعَانَةً فَهُوَ مُسْتَعِيْنٌ وَاُسْتُعِيْنَ يُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَةً فَذَاكَ مُسْتَعَانٌ لَمْ يَسْتَعِنْ لَمْ يُسْتَعَنْ لَا يَسْتَعِيْنُ لَا يُسْتَعَانُ لَنْ يَسْتَعِيْنَ لَنْ يُسْتَعَانَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَعِنْ لِتُسْتَعَنْ لِيَسْتَعِنْ لِيُسْتَعَنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعِنْ لَا تُسْتَعَنْ لَا يَسْتَعِنْ لَا يُسْتَعَنْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَعَانٌ مُسْتَعَانَانِ مُسْتَعَانَاتٌ

مصادر:- اَلْاِسْتِجَابَةُ (قبول کرنا) ..... اَلْاِسْتِطَاعَةُ (طاقت رکھنا)

﴿6﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی با ہمزۂ وصل اجوف یائی از باب

اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِخْتِیَارُ (منتخب کرنا)

اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ وَاُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فَذَاکَ مُخْتَارٌ لَمْ یَخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ لَا یَخْتَارُ لَا یُخْتَارُ لَنْ یَخْتَارَ لَنْ یُخْتَارَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ لِیَخْتَرْ لِیُخْتَرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَخْتَرْ لَا تُخْتَرْ لَا یَخْتَرْ لَا یُخْتَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ مُخْتَارَاتٌ

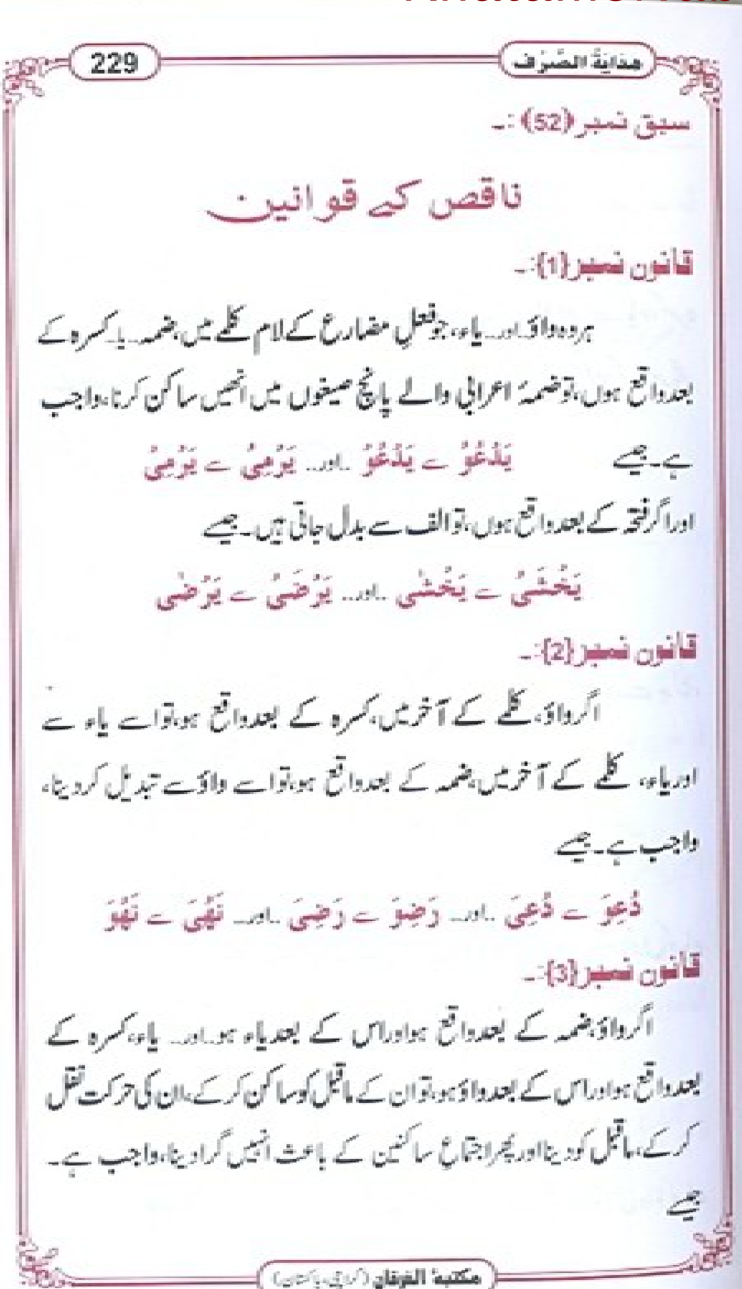
مصادر:۔ اَلْاِحْتِیَاجُ (محتاج ہونا) ـــ اَلْاِمْتِیَازُ (جدا ہونا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿7﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی با ہمزۂ وصل اجوف واوی از باب

اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْقِیَادُ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَادًا فَهُوَ مُنْقَادٌ وَانْقِیْدَ بِهٖ یُنْقَادُ بِهٖ اِنْقِیَادًا فَذَاکَ مُنْقَادٌ بِهٖ لَمْ یَنْقَدْ لَمْ یُنْقَدْ بِهٖ لَا یَنْقَادُ لَا یُنْقَادُ بِهٖ لَنْ یَنْقَادَ لَنْ یُنْقَادَ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْقَدْ لِتُنْقَدْ بِکَ لِیَنْقَدْ لِیُنْقَدْ بِهٖ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْقَدْ لَا تُنْقَدْ بِکَ لَا یَنْقَدْ لَا یُنْقَدْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ



سبق نمبر﴿52﴾:۔

ناقص کے قوانین

قانون نمبر{1}:۔

ہر وہ واؤ۔ اور۔ یاء، جو فعل مضارع کے لام کلمے میں ضمہ۔ یا۔ کسرہ کے بعد واقع ہوں، تو ضمۂ اعرابی والے پانچ صیغوں میں انہیں ساکن کرنا واجب ہے۔ جیسے یَدْعُوُ ـ یَدْعُوْ ۔اور۔ یَرْمِیُ ـ یَرْمِیْ

اور اگر فتحہ کے بعد واقع ہوں، تو الف سے بدل جاتی ہیں۔ جیسے

یَخْشَیُ ـ یَخْشٰی ۔اور۔ یَرْضَیُ ـ یَرْضٰی

قانون نمبر{2}:۔

اگر واؤ، کلمے کے آخر میں، کسرہ کے بعد واقع ہو، تو اسے یاء سے اور یاء، کلمے کے آخر میں، ضمہ کے بعد واقع ہو، تو اسے واؤ سے تبدیل کر دینا، واجب ہے۔ جیسے

دُعِوَ ـ دُعِیَ ۔اور۔ رَضِوَ ـ رَضِیَ ۔اور۔ نَهُیَ ـ نَهُوَ

قانون نمبر{3}:۔

اگر واؤ، ضمہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد یاء ہو۔ اور۔ یاء، کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد واؤ ہو، تو ان کے ماقبل کو ساکن کر کے، ان کی حرکت نقل کر کے، ماقبل کو دینا اور پھر اجتماع ساکنین کے باعث انہیں گرا دینا، واجب ہے۔

جیسے

تَدْعُوِيْنَ ۔ تَدْعِوِيْنَ ۔ تَدْعِيْنَ

اور۔ يَرْمِيُوْنَ ۔ يَرْمُيُوْنَ ۔ يَرْمُوْنَ

قانون نمبر{4}:۔

اگرواؤ،ضمہ کے بعدہواوراس کے بعدایک اورواؤہو۔اور۔۔یاء،کسرہ کے بعدواقع ہواوراس کے بعدایک اوریاءہو،توان دونوں کوساکن کرنااورپھر اجتماع ساکنین کے سبب گرادینا،واجب ہے۔جیسے

يَدْعُوُوْنَ ۔ يَدْعُوْوْنَ ۔ يَدْعُوْنَ

اور۔ يَرْمِيِيْنَ ۔ يَرْمِيْيْنَ ۔ يَرْمِيْنَ

قانون نمبر{5}:۔

جوواؤ،کلمے میں تیسری جگہ سے آگے واقع ہو،تواسے یاء سے بدلنا، واجب ہے،بشرطیکہ ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو۔جیسے

يَرْضَوُ ۔ يَرْضَيُ ۔ يَرْضٰى ۔اور۔ اُسْتُعْلِوَ ۔ اُسْتُعْلِيَ

قانون نمبر{6}:۔

فُعُوْلٌ کاوزن ہواوراس کے آخرمیں دوواؤواقع ہوں،تودونوں کویاء کرنااورپھریاءکایاءمیں ادغام کرنا،واجب ہے۔جیسے

دُلُوْوٌ(دَلْوٌ کی جمع) ۔ دُلِيٌّ ۔اور۔ دُعُوْوٌ ۔ دُعِيٌّ

قانون نمبر{7}:۔

واؤ،اسم معرب کے لام کلمے میں ضمہ کے بعدواقع ہو،تواس واؤکویاء

سے بدل دینا،واجب ہے۔جیسے اَدْلُوٌ ۔ اَدْلُيٌ

قانون نمبر{8}:۔

ہروہ یاء،جواسم متمکن کے آخرمیں،ضمہ کے بعدواقع ہو،تواس ضمہ کوکسرہ سے بدل دینا،واجب ہے۔جیسے

اَدْلُيٌ ۔ اَدْلِيٌ یا اَدْلِيُنْ ۔ اَدْلِيْنْ ۔ اَدْلٍ

اوراگریاء کے ماقبل دوضمہ ہوں،تومتصل کوکسرہ سے بدلنا،واجب اور دوسرے کو،جائزہے۔جیسے

دُلُوْوٌ(دَلْوٌ کی جمع) ۔ دُلُيٌّ ۔ دُلِيٌّ ۔ دِلِيٌّ

اور۔ دُعُوْوٌ ۔ دُعُيٌّ ۔ دُعِيٌّ ۔ دِعِيٌّ

قانون نمبر{9}:۔

واؤ۔اور۔یاء،کلمے کے آخرمیں،الف زائدہ کے بعدواقع ہوں،تو انہیں ہمزہ سے تبدیل کردینا،واجب ہے۔جیسے

دُعَاوٌ ۔ دُعَاءٌ ۔اور۔ رِوَايٌ ۔ رِوَاءٌ

قانون نمبر{10}:۔

فُعْلٰى کاوزن ہواوراس کے لام کلمے میں واؤآجائے،تواسم جامداور اسم تفضیل میں اسے یاء سے بدلنا،واجب ہے۔جیسے

دُنْوٰى ۔ دُنْيَا ۔اور۔ عُلْوٰى ۔ عُلْيَا

قانون نمبر{11}:۔

فَعْلٰی کاوزن ہواوراس کے لام کلمے میں یاء آجائے تواسے واؤ سے بدل دینا،واجب ہے۔جیسے

فَتْيٰى ـــ فَتْوٰى ...اور... تَقْيٰى ـــ تَقْوٰى

قانون نمبر{12}:۔

ناقص کی ہروہ جمع جو فَعَلَةٌ کے وزن پر ہو،بدلیل سماع،اس کے فاء کلمے کوضمہ کی حرکت دینا،واجب ہے۔جیسے دَعَوَةٌ ـــ دَعَاةٌ ـــ دُعَاةٌ

قانون نمبر{13}:۔

اجتماع ساکنین کے وقت اگر پہلا ساکن مدہ ہوتواسے حذف کردینا اور غیر مدہ ہوتوواؤکوضمہ اور یاءکوکسرہ کی حرکت دینا،واجب ہے۔جیسے

يَدْعُوْنَ ...اور... يَرْمُوْنَ ـــ لَيَدْعُنَّ ...اور... لَيَرْمُنَّ

يُدْعَوْنَ ...اور... تَرْمِيْنَ ـــ لَيُدْعَوُنَّ ...اور... لَتَرْمِنَّ

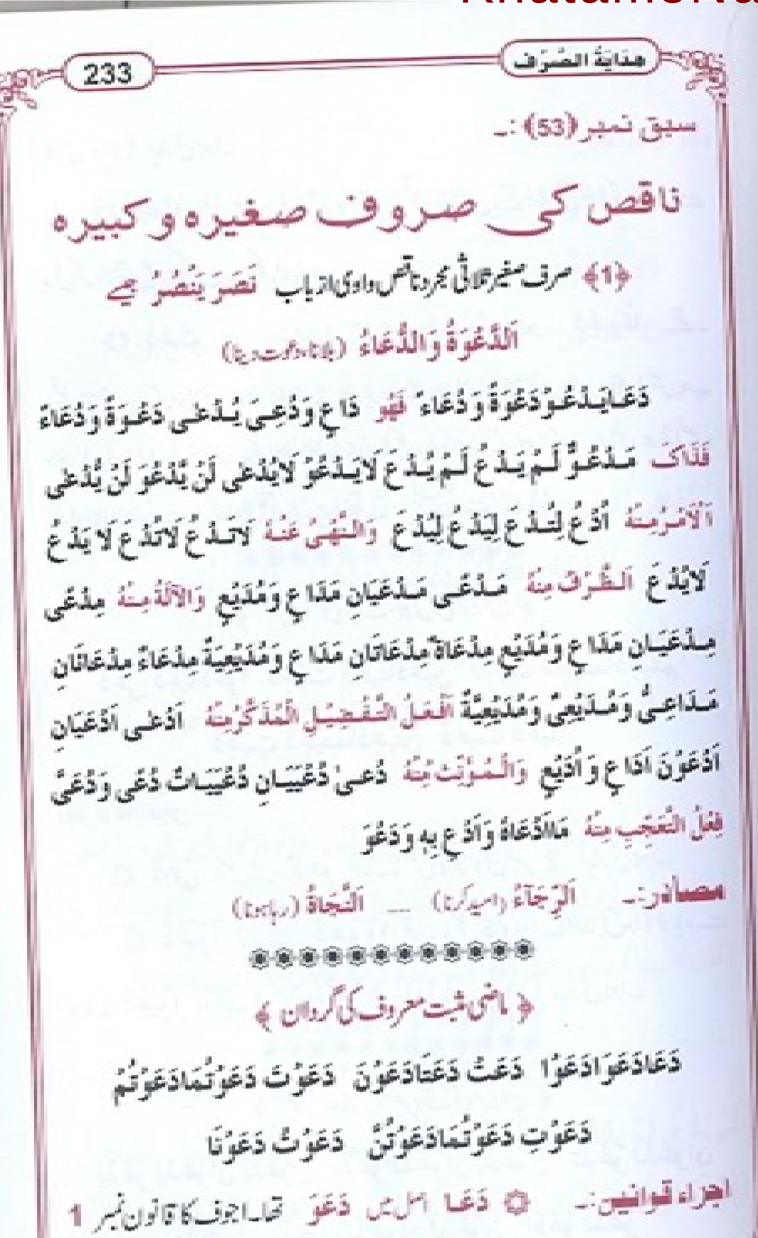
قانون نمبر{14}:۔

ہروہ یاء،جواسم غیر منصرف کے آخر میں واقع ہو،اسے حالت رفع وجر میں حذف کرکے،اس کے بدلے میں تنوین لانا،واجب ہے۔جیسے

جَاءَ دَوَاعِيُ ـــ جَاءَ دَوَاعٍ

...اور... مَرَرْتُ بِدَوَاعِيْ ـــ مَرَرْتُ بِدَوَاعٍ

............﴿﴿﴿﴿﴿ ❁ ﴾﴾﴾﴾﴾............



سبق نمبر﴿53﴾:۔

ناقص کی صروف صغیرہ و کبیرہ

﴿1﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے

اَلدَّعْوَةُ وَالدُّعَاءُ (بلانا،دعوت دینا)

دَعَايَدْعُوْدَعْوَةً وَدُعَاءً فَهُوَ دَاعٍ وَدُعِيَ يُدْعٰى دَعْوَةً وَدُعَاءً فَذَاكَ مَدْعُوٌّ لَمْ يَدْعُ لَمْ يُدْعَ لَايَدْعُوْ لَايُدْعٰى لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يُدْعٰى اَلْاَمْرُمِنْهُ اُدْعُ لِتُدْعَ لِيُدْعَ لِيُدْعَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَدْعُ لَاتُدْعَ لَا يَدْعُ لَايُدْعَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَدْعًى مَدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَمُدَيْعٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِدْعًى مِدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَمُدَيْعٍ مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ وَمُدَيْعِيَةٌ مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ مَدَاعِيُّ وَمُدَيْعِيٌّ وَمُدَيْعِيَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُمِنْهُ اَدْعٰى اَدْعَيَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ وَاُدَيْعٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ دُعْيٰ دُعْيَيَانِ دُعْيَيَاتٌ دُعًى وَدُعَيٌّ فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَدْعَاهُ وَاَدْعِ بِهٖ وَدَعُوَ

مصادر:۔ اَلرَّجَاءُ (امید کرنا) ... اَلنَّجَاةُ (رہا ہونا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ ماضی مثبت معروف کی گردان ﴾

دَعَادَعَوَادَعَوْا دَعَتْ دَعَتَادَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَادَعَوْتُمْ

دَعَوْتِ دَعَوْتُمَادَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا

اجراء قوانین:۔ ❁ دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا۔اجوف کا قانون نمبر 1

(قَالَ والا) جاری ہوا۔

❁ دَعَوْا اصل میں دَعَوُوْا تھا۔ ماقبل قانون کے مطابق واؤ کو الف سے بدل کر، اجتماع ساکنین سے گرادیا۔

❁ دَعَتْ ...اور... دَعَتَا اصل میں دَعَوَتْ ...اور... دَعَوَتَا تھے۔ ماقبل قانون کے مطابق، واؤ کو الف سے بدلا، پھر اجوف کے قانون نمبر 6 (یعنی جب واؤ۔ یا۔ یاء اجرائے قانون کے بعد الف بن جائیں اور ان کے بعد حرکت عارضی ہو تو انھیں گرادینا واجب ہے) کے مطابق، اسے اجتماع ساکنین سے گرادیا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ فعلِ ماضی مثبت مجہول کی گردان ﴾

دُعِیَ دُعِیَا دُعُوْا دُعِیَتْ دُعِیَتَا دُعِیْنَ دُعِیْتَ دُعِیْتُمَا دُعِیْتُمْ

دُعِیْتِ دُعِیْتُمَا دُعِیْتُنَّ دُعِیْتُ دُعِیْنَا

اجراء قوانین:۔

❁ دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا۔ ناقص کا قانون نمبر 2 جاری ہوا۔

❁ دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا۔ ماقبل قانون کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ دُعِیُوْا ہوگیا۔ پھر قانون نمبر 3 (تَدْعُوِیْنَ والا) جاری ہوا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ فعلِ مضارع معروف کی گردان ﴾

یَدْعُوْ یَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ

تَدْعُوْنَ تَدْعِیْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ

اجراء قوانین:۔

❁ یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ قانون نمبر 1 جاری ہوا۔

❁ یَدْعُوْنَ اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا۔ قانون نمبر 4 جاری ہوا۔

❁ تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا۔ قانون نمبر 3 جاری ہوا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ فعلِ مضارع مجہول کی گردان ﴾

یُدْعٰی یُدْعَیَانِ یُدْعَوْنَ تُدْعٰی تُدْعَیَانِ یُدْعَیْنَ تُدْعٰی تُدْعَیَانِ

تُدْعَوْنَ تُدْعَیْنَ تُدْعَیَانِ تُدْعَیْنَ اُدْعٰی نُدْعٰی

اجراء قوانین:۔

❁ یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا۔ قانون نمبر 5 (یَرْضٰی والے) کے باعث واؤ کو یاء سے بدلا، پھر اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

❁ یُدْعَوْنَ اصل میں یُدْعَوُوْنَ تھا۔ واؤ کو، قانون نمبر 5 (یَرْضٰی والے) کے باعث یاء سے بدلا، یُدْعَیُوْنَ ہوا۔ پھر اجوف کے قانون نمبر 1 (قَالَ والے) کے باعث یاء کو الف سے بدلا، پھر اجتماع ساکنین سے گرادیا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَمْ یَدْعُ لَمْ یَدْعُوَا لَمْ یَدْعُوْا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ یَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ

لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِیْ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَمْ يُدْعَ لَمْ يُدْعَيَا لَمْ يُدْعَوْا لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ يُدْعَيْنَ لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَوْا لَمْ تُدْعَيْ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَيْنَ لَمْ أُدْعَ لَمْ نُدْعَ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يَدْعُوَا لَنْ يَدْعُوْا لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ يَدْعُوْنَ لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْا لَنْ تَدْعِيْ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْنَ لَنْ أَدْعُوَ لَنْ نَدْعُوَ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَنْ يُدْعٰى لَنْ يُدْعَيَا لَنْ يُدْعَوْا لَنْ تُدْعٰى لَنْ تُدْعَيَا لَنْ يُدْعَيْنَ لَنْ تُدْعٰى لَنْ تُدْعَيَا لَنْ تُدْعَوْا لَنْ تُدْعٰى لَنْ تُدْعَيَا لَنْ تُدْعَيْنَ لَنْ أُدْعٰى لَنْ نُدْعٰى

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لِيَدْعُ لِيَدْعُوَا لِيَدْعُوْا لِتَدْعُ لِتَدْعُوَا لِيَدْعُوْنَ اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِيْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ لِأَدْعُ لِنَدْعُ

اجراء قوانین:۔ ۞ **اُدْعُ** کو **تَدْعُوْ** سے بنایا گیا۔ بنائے امر کی غرض سے، علامتِ مضارع حذف کی، مابعد کے ساکن اور عین کلمے کے مضموم ہونے کی وجہ سے، شروع میں ہمزۂ وصل، مضموم لائے، آخر سے حرفِ علت کو گرادیا۔

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لِيُدْعَ لِيُدْعَيَا لِيُدْعَوْا لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِيُدْعَيْنَ لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَوْا

لِتُدْعَيْ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَيْنَ لِأُدْعَ لِنُدْعَ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لَا يَدْعُ لَا يَدْعُوَا لَا يَدْعُوْا لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا يَدْعُوْنَ لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا لَا تَدْعِيْ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْنَ لَا أَدْعُ لَا نَدْعُ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لَا يُدْعَ لَا يُدْعَيَا لَا يُدْعَوْا لَا تُدْعَ لَا تُدْعَيَا لَا يُدْعَيْنَ لَا تُدْعَ لَا تُدْعَيَا لَا تُدْعَوْا لَا تُدْعَيْ لَا تُدْعَيَا لَا تُدْعَيْنَ لَا أُدْعَ لَا نُدْعَ

﴿ اسم فاعل کی گردان ﴾

دَاعٍ دَاعِيَانِ دَاعُوْنَ دُعَاةٌ دُعَّاءٌ دُعًّى دُعُوٌّ دُعَوَاءُ دُعْوَانٌ دِعَاءٌ دِعِيٌّ دُوَيْعٍ دَاعِيَةٌ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتٌ دَوَاعٍ دُعًّى دُوَيْعِيَةٌ

اجراء قوانین:۔

۞ **دَاعٍ** اصل میں **دَاعِوٌ** تھا۔ قانون نمبر 5 (**يَرْضٰى** والا) جاری ہوا۔ **دَاعِيٌ** (**دَاعِيُنْ**) ہوگیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا، گرادیا، پھر نونِ تنوین کے ساتھ اجتماعِ ساکنین کے سبب، یاء کو بھی گرادیا۔

۞ **دُعَاةٌ** اصل میں **دُعَوَةٌ** تھا۔ قانون نمبر 12 جاری ہوا۔

۞ **دُعَاءٌ** اصل میں **دُعَاوٌ** تھا۔ قانون نمبر 9 جاری ہوا۔

۞ **دِعِيٌّ** اصل میں **دُعُوْوٌ** تھا۔ پہلے قانون نمبر 6، پھر قانون نمبر 8

جاری ہوا۔

۞ دُعِیٌّ اصل میں دُعُوٌّ تھا۔ قانون نمبر 5 (یَرْضٰی والے) کے باعث، واؤ کو یاء سے بدلا۔ دُعُیٌ ہوگیا۔ پھر یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر نونِ تنوین کے ساتھ اجتماعِ ساکنین کی بناء پر یاء بھی گر گئی۔

۞ دُوَیْعٍ اصل میں دُوَیْعُوٌ تھا۔ ماقبل قانون جاری ہوا۔

۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

﴿ اسمِ مفعول کی گردان ﴾

مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّةٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ مَدَاعِیٌّ وَمُدَیْعِیٌّ وَمُدَیْعِیَّةٌ

اجراءِ قوانین:۔

۞ مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا۔ واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا۔

۞ مَدَاعِیٌّ اصل میں مَدَاعِیْوٌ تھا۔ قانون نمبر 5 (یَرْضٰی والا) جاری ہوا۔ مَدَاعِیْیٌ ہوگیا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔

۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

﴿2﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بہ رباعی با ہمزۂ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ ہے

اَلْاِدِّعَاءُ (کسی چیز کا دعویٰ کرنا)

اِدَّعٰی یَدَّعِیْ اِدِّعَاءً فَهُوَ مُدَّعٍ وَادُّعِیَ یُدَّعٰی اِدِّعَاءً فَذَاکَ مُدَّعًی لَمْ یَدَّعِ لَمْ یُدَّعَ لَایَدَّعِیْ لَا یُدَّعٰی لَنْ یَّدَّعِیَ لَنْ یُّدَّعٰی اَلْاَمْرُمِنْهُ اِدَّعِ

لِتَدَّعِ لِیَدَّعِ لِیُدَّعَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَدَّعِ لَاتُدَّعَ لَایَدَّعِ لَایُدَّعَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُدَّعًی مُدَّعَیَانِ مُدَّعَیَاتٌ

۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

﴿3﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بہ رباعی با ہمزۂ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ ہے

اَلْاِسْتِرْخَاءُ (سست ہونا)

اِسْتَرْخٰی یَسْتَرْخِیْ اِسْتِرْخَاءً فَهُوَ مُسْتَرْخٍ وَاُسْتُرْخِیَ یُسْتَرْخٰی اِسْتِرْخَاءً فَذَاکَ مُسْتَرْخًی لَمْ یَسْتَرْخِ لَمْ یُسْتَرْخَ لَایَسْتَرْخِیْ لَایُسْتَرْخٰی لَنْ یَّسْتَرْخِیَ لَنْ یُّسْتَرْخٰی اَلْاَمْرُمِنْهُ اِسْتَرْخِ لِتُسْتَرْخَ لِیَسْتَرْخِ لِیُسْتَرْخَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَسْتَرْخِ لَاتُسْتَرْخَ لَایَسْتَرْخِ لَایُسْتَرْخَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَرْخًی مُسْتَرْخَیَانِ مُسْتَرْخَیَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِسْتِدْعَاءُ (چاہنا) ـــ اَلْاِسْتِغْنَاءُ (بے پرواہ ہونا)

۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞۞

﴿4﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بہ رباعی بے ہمزۂ وصل ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ ہے

اَلْاِعْطَاءُ (دینا، عطا کرنا)

اَعْطٰی یُعْطِیْ اِعْطَاءً فَهُوَ مُعْطٍ وَاُعْطِیَ یُعْطٰی اِعْطَاءً فَذَاکَ مُعْطًی لَمْ یُعْطِ لَمْ یُعْطَ لَا یُعْطِیْ لَایُعْطٰی لَنْ یُّعْطِیَ لَنْ یُّعْطٰی اَلْاَمْرُمِنْهُ اَعْطِ لِتُعْطَ لِیُعْطِ لِیُعْطَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُعْطِ لَاتُعْطَ لَا یُعْطِ لَایُعْطَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُعْطًی مُعْطَیَانِ مُعْطَیَاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِعْلَاءُ (بلند کرنا) ـــ اَلْاِحْیَاءُ (زندہ کرنا)

﴿5﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ سے اَلتَّنَاجِیْ (باہم سرگوشی کرنا)

تَنَاجٰی یَتَنَاجٰی تَنَاجِیًا فَهُوَ مُتَنَاجٍ وَتُنُوْجِیَ یُتَنَاجٰی تَنَاجِیًا فَذَاكَ مُتَنَاجًی لَمْ یَتَنَاجَ لَمْ یُتَنَاجَ لَایَتَنَاجٰی لَایُتَنَاجٰی لَنْ یَّتَنَاجٰی لَنْ یُّتَنَاجٰی اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَنَاجَ لِتَتَنَاجَ لِیَتَنَاجَ لِیُتَنَاجَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَتَنَاجَ لَاتُتَنَاجَ لَا یَتَنَاجَ لَا یُتَنَاجَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَنَاجًی مُتَنَاجَیَانِ مُتَنَاجَیَاتٌ

مصادر:۔ اَلتَّلَاقِیْ (آپس میں ملنا) ـــ اَلتَّسَاوِیْ (برابر ہونا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿6﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ سے اَلْمُرَامَاةُ (باہم تیر اندازی کرنا)

رَامٰی یُرَامِیْ مُرَامَاةً فَهُوَ مُرَامٍ وَرُوْمِیَ یُرَامٰی مُرَامَاةً فَذَاكَ مُرَامًی لَمْ یُرَامِ لَمْ یُرَامَ لَایُرَامِیْ لَایُرَامٰی لَنْ یُّرَامِیَ لَنْ یُّرَامٰی اَلْاَمْرُ مِنْهُ رَامِ لِتُرَامَ لِیُرَامِ لِیُرَامَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتُرَامِ لَاتُرَامَ لَایُرَامِ لَا یُرَامَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُرَامًی مُرَامَیَانِ مُرَامَیَاتٌ

مصادر:۔ اَلْمُنَاجَاةُ (سرگوشی کرنا) ـــ اَلْمُنَادَاةُ (آواز دینا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿7﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ سے اَلتَّمَنِّیْ (آرزو کرنا)

تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی تَمَنِّیًا فَهُوَ مُتَمَنٍّ وَتُمُنِّیَ یُتَمَنّٰی تَمَنِّیًا فَذَاكَ مُتَمَنًّی لَمْ

یَتَمَنَّ لَمْ یُتَمَنَّ لَایَتَمَنّٰی لَایُتَمَنّٰی لَنْ یَّتَمَنّٰی لَنْ یُّتَمَنّٰی اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَمَنَّ لِتُتَمَنَّ لِیَتَمَنَّ لِیُتَمَنَّ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَتَمَنَّ لَاتُتَمَنَّ لَایَتَمَنَّ لَایُتَمَنَّ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُتَمَنًّی مُتَمَنَّیَانِ مُتَمَنَّیَاتٌ

مصادر:۔ اَلتَّعَدِّیْ (زیادتی کرنا) ـــ اَلتَّجَلِّیْ (روشن ہونا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿8﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلْوِقَایَةُ (بچانا)

وَقٰی یَقِیْ وِقَایَةً فَهُوَ وَاقٍ وَوُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَةً فَذَاكَ مَوْقِیٌّ لَمْ یَقِ لَمْ یُوْقَ لَایَقِیْ لَایُوْقٰی لَنْ یَّقِیَ لَنْ یُّوْقٰی اَلْاَمْرُ مِنْهُ قِ لِتُوْقَ لِیَقِ لِیُوْقَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَقِ لَاتُوْقَ لَایَقِ لَایُوْقَ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَوْقًی مَوْقَیَانِ مَوَاقٍ وَمُوَیْقٍ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِیْقًی مِیْقَیَانِ مَوَاقٍ مُوَیْقٍ مِیْقَاةٌ مِیْقَاتَانِ مَوَاقٍ وَمُوَیْقِیَةٌ مِیْقَاءٌ مِیْقَاءَانِ مَوَاقِیُّ وَمُوَیْقِیٌّ وَمُوَیْقِیَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ مِنْهُ اَوْقٰی اَوْقَیَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ وَاُوَیْقٍ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ وُقْیٰ وُقْیَیَانِ وُقْیَیَاتٌ وُقًی وَوُقًی فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْقَاهُ وَاَوْقِ بِهٖ وَوَقُوَ

مصدر:۔ اَلْوَفَاءُ (پورا کرنا)

﴿ فعل ماضی مثبت معروف کی گردان ﴾

وَقٰی وَقَیَا وَقَوْا وَقَتْ وَقَتَا وَقَیْنَ وَقَیْتَ وَقَیْتُمَا وَقَیْتُمْ وَقَیْتِ وَقَیْتُمَا وَقَیْتُنَّ وَقَیْتُ وَقَیْنَا

اجراء قوانین:۔ ❁ وَقٰی اصل میں وَقَیَ تھا ، اجوف کا قانون نمبر 1

(قَالَ والا) جاری ہوا۔

☆ وَقَوْا اصل میں وَقَيُوْا تھا۔اجوف کے ماقبل قانون کے مطابق، یاء کو الف سے بدلا، پھر اجتماع ساکنین کے سبب گرادیا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿ فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان ﴾

وُقِيَ وُقِيَا وُقُوْا وُقِيَتْ وُقِيَتَا وُقِيْنَ وُقِيْتَ وُقِيْتُمَا وُقِيْتُمْ

وُقِيْتِ وُقِيْتُمَا وُقِيْتُنَّ وُقِيْتُ وُقِيْنَا

اجراء قوانین:۔

☆ وُقُوْا اصل میں وُقِيُوْا تھا۔ناقص کا قانون نمبر 3 (تَدْعُوِيْنَ والا) جاری ہوا۔

☆ باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿ فعل مضارع مثبت معروف کی گردان ﴾

يَقِيْ يَقِيَانِ يَقُوْنَ تَقِيْ تَقِيَانِ يَقِيْنَ تَقِيْ تَقِيَانِ تَقُوْنَ

تَقِيْنَ تَقِيَانِ تَقِيْنَ اَقِيْ نَقِيْ

اجراء قوانین:۔

☆ يَقِيْ اصل میں يَوْقِيُ تھا۔مثال کے قانون نمبر 6 (يَعِدُ والے) کے باعث واؤ حذف ہوئی، پھر ناقص کا قانون نمبر 1 (يَدْعُوْ والا) جاری ہوا۔

☆ يَقُوْنَ اصل میں يَوْقِيُوْنَ تھا۔مثال کے قانون نمبر 6 (يَعِدُ والے)

کی بناء پر واؤ حذف ہوئی۔پھر ناقص کا قانون نمبر 3 (تَدْعُوِيْنَ والا) جاری ہوا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿ فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان ﴾

يُوْقٰى يُوْقَيَانِ يُوْقَوْنَ تُوْقٰى تُوْقَيَانِ يُوْقَيْنَ تُوْقٰى تُوْقَيَانِ

تُوْقَوْنَ تُوْقَيْنَ تُوْقَيَانِ تُوْقَيْنَ اُوْقٰى نُوْقٰى

اجراء قوانین:۔

يُوْقٰى اصل میں يُوْقَيُ تھا۔اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَمْ يَقِ لَمْ يَقِيَا لَمْ يَقُوْا لَمْ تَقِ لَمْ تَقِيَا لَمْ يَقِيْنَ لَمْ تَقِ لَمْ تَقِيَا

لَمْ تَقُوْا لَمْ تَقِيْ لَمْ تَقِيَا لَمْ تَقِيْنَ لَمْ اَقِ لَمْ نَقِ

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَمْ يُوْقَ لَمْ يُوْقَيَا لَمْ يُوْقَوْا لَمْ تُوْقَ لَمْ تُوْقَيَا لَمْ يُوْقَيْنَ لَمْ تُوْقَ

لَمْ تُوْقَيَا لَمْ تُوْقَوْا لَمْ تُوْقَيْ لَمْ تُوْقَيَا لَمْ تُوْقَيْنَ لَمْ اُوْقَ لَمْ نُوْقَ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَنْ يَقِيَ لَنْ يَقِيَا لَنْ يَقُوْا لَنْ تَقِيَ لَنْ تَقِيَا لَنْ يَقِيْنَ لَنْ تَقِيَ لَنْ تَقِيَا

لَنْ تَقُوْا لَنْ تَقِيْ لَنْ تَقِيَا لَنْ تَقِيْنَ لَنْ اَقِيَ لَنْ نَقِيَ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَنْ يُوْقٰى لَنْ يُوْقَيَا لَنْ يُوْقَوْا لَنْ تُوْقٰى لَنْ تُوْقَيَا لَنْ يُوْقَيْنَ

لَنْ تُوْقٰى لَنْ تُوْقَيَا لَنْ تُوْقَوْا لَنْ تُوْقَىْ لَنْ تُوْقَيَا لَنْ تُوْقَيْنَ

لَنْ اُوْقٰى لَنْ نُوْقٰى

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لِيَقِ لِيَقِيَا لِيَقُوْا لِتَقِ لِتَقِيَا لِيَقِيْنَ قِ قِيَا قُوْا قِىْ قِيَا قِيْنَ لِاَقِ لِنَقِ

اجراء قوانین:۔

✿ **قِ** کو **تَقِیْ** سے بنایا گیا۔ بنائے امر کے لئے، علامت مضارع حذف کی۔ مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزۂ وصل لانے کی ضرورت نہیں، آخر سے حرف علت گرادیا۔

✿ حاضر کے باقی صیغوں کی تعلیل کو اسی پر قیاس فرمائیں۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لِيُوْقَ لِيُوْقَيَا لِيُوْقَوْا لِتُوْقَ لِتُوْقَيَا لِيُوْقَيْنَ لِتُوْقَ لِتُوْقَيَا لِتُوْقَوْا

لِتُوْقَىْ لِتُوْقَيَا لِتُوْقَيْنَ لِاُوْقَ لِنُوْقَ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لَا يَقِ لَا يَقِيَا لَا يَقُوْا لَا تَقِ لَا تَقِيَا لَا يَقِيْنَ لَا تَقِ لَا تَقِيَا لَا تَقُوْا

لَا تَقِىْ لَا تَقِيَا لَا تَقِيْنَ لَا اَقِ لَا نَقِ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لَا يُوْقَ لَا يُوْقَيَا لَا يُوْقَوْا لَا تُوْقَ لَا تُوْقَيَا لَا يُوْقَيْنَ لَا تُوْقَ لَا تُوْقَيَا

لَا تُوْقَوْا لَا تُوْقَىْ لَا تُوْقَيَا لَا تُوْقَيْنَ لَا اُوْقَ لَا نُوْقَ

﴿ اسم فاعل کی گردان ﴾

وَاقٍ وَاقِيَانِ وَاقُوْنَ وُقَاةٌ وُقَّاءٌ وُقًّى وُقِّىٌّ وُقَيَاءُ وُقْيَان وِقَاءٌ

وِقِىٌّ اَوْقٍ وَاقِيَةٌ وَاقِيَتَانِ وَاقِيَاتٌ اَوَاقٍ وُقًّى اُوَيْقِيَةٌ

اجراء قوانین:۔

اس کے تمام صیغوں میں ناقص والی تعلیلات ہی جاری ہوں گی۔

﴿ اسم مفعول کی گردان ﴾

مَوْقِيٌّ مَوْقِيَّانِ مَوْقِيُّوْنَ مَوْقِيَّةٌ مَوْقِيَّتَانِ مَوْقِيَّاتٌ

مَوَاقِيُّ وَمُوَيْقِيٌّ وَمُوَيْقِيَّةٌ

اجراء قوانین:۔

✿ **مَوْقِيٌّ** اصل میں **مَوْقُوْىٌ** تھا۔ اجوف کے **سَيِّدٌ** والے قاعدے کے مطابق واؤ کو یاء کیا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا۔ پھر ناقص کے قانون نمبر 8 (**دُعِيٌّ** والے) کی رو سے یاء کے ماقبل ضمہ کو، کسرہ سے بدل دیا۔

﴿9﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بربائی با ہمزۂ وصل لفیف مفروق از باب

اِفْتِعَالٌ سے **اَلْاِتِّقَاءُ** (و،ق،ى)

اِتَّقٰى يَتَّقِىْ اِتِّقَاءً فَهُوَ مُتَّقٍ وَاُتُّقِىَ يُتَّقٰى اِتِّقَاءً فَذَاكَ مُتَّقًى لَمْ يَتَّقِ لَمْ

يَتَّقِ بِهِ لَايَتَّقِيْ لَايُتَّقٰى بِهِ لَنْ يَتَّقِيَ لَنْ يُتَّقٰى بِهِ الْاَمْرُمِنْهُ اِتَّقِ لِيُتَّقَ بِكَ
لِيَتَّقِ لِيُتَّقَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَّقِ لَاتُتَّقَ بِكَ لَايَتَّقِ لَايُتَّقَ بِهِ الظَّرْفُ مِنْهُ
مُتَّقًى مُتَّقَيَانِ مُتَّقَيَاتٌ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿10﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب

تَفْعِيْلٌ جیسے اَلتَّوْلِيَةُ (دوست بنانا)

وَلّٰى يُوَلِّيْ تَوْلِيَةً فَهُوَ مُوَلٍّ وَوُلِّيَ يُوَلّٰى تَوْلِيَةً فَذَاكَ مُوَلًّى لَمْ يُوَلِّ
لَمْ يُوَلَّ لَا يُوَلِّيْ لَايُوَلّٰى لَنْ يُوَلِّيَ لَنْ يُوَلّٰى الْاَمْرُمِنْهُ وَلِّ لِتُوَلَّ لِيُوَلِّ لِيُوَلَّ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُوَلِّ لَاتُوَلَّ لَا يُوَلِّ لَايُوَلَّ الظَّرْفُ مِنْهُ مُوَلًّى مُوَلَّيَانِ مُوَلَّيَاتٌ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿11﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے

اَلطَّيُّ (لپیٹنا)

طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا فَهُوَ طَاوٍ وَطُوِيَ يُطْوٰى طَيًّا فَذَاكَ مَطْوِيٌّ لَمْ
يَطْوِ لَمْ يُطْوَ لَايَطْوِيْ لَايُطْوٰى لَنْ يَطْوِيَ لَنْ يُطْوٰى الْاَمْرُمِنْهُ اِطْوِ لِتُطْوَ
لِيَطْوِ لِيُطْوَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَطْوِ لَاتُطْوَ لَايَطْوِ لَايُطْوَ الظَّرْفُ مِنْهُ مَطْوًى
مَطْوَيَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِطْوًى مِطْوَيَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيٌّ مِطْوَاةٌ
مِطْوَاتَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيَّةٌ مِطْوَاءٌ مِطْوَاءَانِ مَطَاوِيُّ وَمُطَيٌّ وَمُطَيَّةٌ اَفْعَلُ
التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُمِنْهُ اَطْوٰى اَطْوَيَانِ اَطْوَوْنَ اَطَاوٍ وَاُطَيٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ طِيّٰى
طِيَّيَانِ طِيَّيَاتٌ طُوًى وَطُوٰى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَطْوَاهُ وَاَطْوِبِهٖ وَطَوُوَ

﴿12﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب

اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اِنْزَوٰى يَنْزَوِيْ اِنْزِوَاءً فَهُوَ مُنْزَوٍ وَانْزُوِيَ بِهٖ يُنْزَوٰى بِهٖ اِنْزِوَاءً
فَذَاكَ مُنْزَوًى بِهٖ لَمْ يَنْزَوِ لَمْ يُنْزَوَ بِهٖ لَايَنْزَوِيْ لَا يُنْزَوٰى بِهٖ لَنْ يَنْزَوِيَ لَنْ
يُنْزَوٰى بِهٖ الْاَمْرُمِنْهُ اِنْزَوِ لِتُنْزَوَ بِكَ لِيَنْزَوِ لِيُنْزَوَ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَنْزَوِ
لَاتُنْزَوَ بِكَ لَا يَنْزَوِ لَايُنْزَوَ بِهٖ الظَّرْفُ مِنْهُ مُنْزَوًى مُنْزَوَيَانِ مُنْزَوَيَاتٌ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿13﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب

اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِرْوَاءُ (سیراب کرنا)

اَرْوٰى يُرْوِيْ اِرْوَاءً فَهُوَ مُرْوٍ وَاُرْوِيَ يُرْوٰى اِرْوَاءً فَذَاكَ مُرْوًى
لَمْ يُرْوِ لَمْ يُرْوَ لَايُرْوِيْ لَايُرْوٰى لَنْ يُرْوِيَ لَنْ يُرْوٰى الْاَمْرُمِنْهُ اَرْوِ لِتُرْوَ
لِيُرْوِ لِيُرْوَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُرْوِ لَاتُرْوَ لَايُرْوِ لَايُرْوَ الظَّرْفُ مِنْهُ مُرْوًى مُرْوَيَانِ
مُرْوَيَاتٌ

سبق نمبر{54} :-

مضاعف کے قوانین

قانون نمبر{1} :-

دو اکٹھے، ہم جنس اور متحرک حروف، کلمے کے شروع میں نہ ہوں، تو ان کا آپس میں ادغام کرنا، واجب ہے۔ جیسے مَدَدَ ے مَدَّ ..اور.. فَرَرَ ے فَرَّ

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے 8 شرائط ہیں۔

(i) پہلا حرف، مشدد نہ ہو۔ جیسے جُبَّبَ

(ii) ان میں سے کوئی حرف، زائد الحاق کے لئے نہ ہو۔ جیسے جَلْبَبَ

(iii) پہلا حرف، باب افتعال کی تاء نہ ہو۔ جیسے اِقْتَتَلَ

(iv) وہ حروف کسی تعلیل کا تقاضا نہ کرتے ہوں۔ جیسے قَوِوَ ے [1]

(v) دوسرے حرف کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے اُرْدُدِالْقَوْمَ

(vi) یہ دونوں حروف، دو کلمات میں نہ ہوں۔ جیسے مَكَّنَ نِيْ

(vii) وہ دونوں حروف، یاء نہ ہوں۔ جیسے حَيِيَ

(viii) وہ حروف، درج ذیل اوزان پر مشتمل کلمے میں نہ ہوں۔

فَعَلٌ (سَبَبٌ) ..اور.. فِعَلٌ (رِدَدٌ) ..اور.. فُعَلٌ (سُرُرٌ)

..اور.. فِعَلٌ (عِلَلٌ) ..اور.. فُعَلٌ (دُرَرٌ)

حاشیہ 1۔ واؤ کلمے کے آخر میں، کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

قانون نمبر{2} :-

دو اکٹھے، ہم جنس اور متحرک حروف، کلمے کے شروع میں نہ ہوں اور پہلے کا ماقبل، ساکن اور غیر مدہ ہو، تو مندرجہ بالا 8 شرائط کے ساتھ، پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر، دونوں کا ادغام کر دینا، واجب ہے۔ جیسے يَمْدُدُ ے يَمُدُّ

قانون نمبر{4} :-

دو اکٹھے، ہم جنس اور متحرک حروف، کلمے کے شروع میں نہ ہوں اور پہلے کا ماقبل، مدہ ہو، تو اب نقل حرکت کے بجائے، پہلے حرف کی حرکت گرا کر، دوسرے میں ادغام کرنا، واجب ہے۔ جیسے حَاجَجَ ے حَاجَّ ..اور.. مُوْدِدَ ے مُوْدَّ

قانون نمبر{5} :-

ایک جنس ..یا.. ایک مخرج کے دو حروف اکٹھے آ جائیں، خواہ ایک کلمے میں ہوں ..یا.. دو کلمات میں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو، تو دونوں کا ادغام کرنا، واجب ہے۔ جیسے مَدْدٌ ے مَدٌّ ..اور.. عَبَدْتُمْ ے عَبَدْتُّمْ

اِذْهَبْ بِنَا ے اِذْهَبْ بِّنَا ..اور.. عَصَوْ وَكَانُوْا ے عَصَوْ وَّكَانُوْا

لیکن اگر پہلا، مدہ ہو، تو ادغام نہ کریں گے۔ جیسے فِيْ يَوْمٍ

قانون نمبر{6} :-

اگر ادغام کے بعد، دوسرے حرف پر امر کا وقف ..یا.. جازم کا جزم آ جائے، تو دوسرے حرف کو فتحہ ..یا.. کسرہ کے ساتھ ..یا.. ادغام کے بغیر، تینوں طرح پڑھنا، جائز ہے۔ بشرطیکہ عین کلمہ، مضموم نہ ہو۔ جیسے

لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرِّ لَمْ يَفْرِرْ ۔اور۔ فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ

اور اگر عین کلمہ، مضموم ہو، تو مذکورہ تین صورتوں کے علاوہ، ضمہ کے ساتھ پڑھنا بھی، جائز ہے۔ جیسے

لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ ۔اور۔ مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ

قانون نمبر{7}:۔

اگر دو، ہم جنس حروف، ایک کلمے کے شروع میں، اکٹھے آ جائیں، تو ماضی میں، ان کا ادغام کرنا، مطلقاً جائز ہے۔ (یعنی ادغام کے بعد ہمزۂ وصلی کی ضرورت پیش آئے یا نہ آئے)۔ جیسے

تَتَارَكَ ۔ اِتَّارَكَ ۔اور۔ فَتَتَارَكَ ۔ فَتَّارَكَ

اور مضارع میں اس شرط کے ساتھ جائز ہے کہ بعد ادغام، ہمزۂ وصلی کی ضرورت نہ پڑے۔ جیسے فَتَتَضَارَبَ ۔ فَتَّضَارَبَ

قانون نمبر{8}:۔

اگر دو، ہم جنس حروف، اکٹھے، ایک کلمے میں آ جائیں، تو ان میں ادغام کے لئے شرط ہے کہ ایک قیاسی وزن کی، کسی دوسرے قیاسی وزن کے ساتھ مشابہت لازم نہ آئے، اگر ایسا ہو، تو ادغام، جائز نہیں۔ جیسے قُوْوِلَ ۔اور۔ تُقُوْوِلَ

نوٹ:۔

پہلی مثال میں، بعد ادغام، قُوِّلَ، جب کہ دوسری میں تُقُوِّلَ بنے گا اور یہ دونوں، تَفْعِيْلٌ ۔اور۔ تَفَاعُلٌ کی ماضی مجہول کے اوزان ہیں۔

قانون نمبر{9}:۔

ہر وہ اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو، بشرطیکہ مصدر نہ ہو، تو اس کے پہلے حرفِ مشدد کو، بدلیلِ سماع، یاء سے بدل دینا، واجب ہے۔ جیسے

دِنَّارٌ ۔ دِيْنَارٌ ۔اور۔ شِرَّازٌ ۔ شِيْرَازٌ

سبق نمبر (55):۔

مضاعف کی صروف

صغیرہ و کبیرہ

﴿1﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے اَلْمَدُّ (کھینچنا)

مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا فَهُوَ مَادٌّ وَمُدَّ يُمَدُّ مَدًّا فَذَاكَ مَمْدُوْدٌ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ لَا يَمُدُّ لَا يُمَدُّ لَنْ يَمُدَّ لَنْ يُمَدَّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدُّ لِيُمْدَدْ لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمْدُدْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمَدُّ لَا يُمْدَدْ لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌ مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ مُمَيْدَةٌ مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِيْدُ وَمُمَيْدِيْدٌ وَمُمَيْدِيْدَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَمَدُّ اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ وَاُمَيْدٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ مُدّٰى مُدَّيَانِ مُدَّيَاتٌ مُدَدٌ وَمُدَيْدٰى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَمَدَّهُ وَاَمْدِدْ بِهِ وَمَدُدَ

مصادر:۔ اَلرَّدُّ (لوٹانا) ... اَلْمُرُوْرُ (گزرنا) ... اَلشَّدُّ (باندھنا)

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿فعلِ ماضی مثبت معروف کی گردان﴾

مَدَّ مَدَّا مَدُّوْا مَدَّتْ مَدَّتَا مَدَدْنَ مَدَدْتَ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُمْ
مَدَدْتِ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُنَّ مَدَدْتُ مَدَدْنَا

اجراء قوانین:۔

❀ مَدَّ دراصل مَدَدَ تھا۔ قانون نمبر 1 جاری ہوا۔

❀ مَدَدْتَ دراصل مَدَدْتَ تھا۔ قانون نمبر 5 (عَدَدْتُمْ والا) جاری ہوا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿فعلِ ماضی مثبت مجہول کی گردان﴾

مُدَّ مُدَّا مُدُّوْا مُدَّتْ مُدَّتَا مُدِدْنَ مُدِدْتَ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُمْ
مُدِدْتِ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُنَّ مُدِدْتُ مُدِدْنَا

﴿مضارع مثبت معروف کی گردان﴾

يَمُدُّ يَمُدَّانِ يَمُدُّوْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ يَمْدُدْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّوْنَ
تَمُدِّيْنَ تَمُدَّانِ تَمْدُدْنَ اَمُدُّ نَمُدُّ

اجراء قوانین:۔

يَمُدُّ دراصل يَمْدُدُ تھا۔ قانون نمبر 3 جاری ہوا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿مضارع مثبت مجہول کی گردان﴾

يُمَدُّ يُمَدَّانِ يُمَدُّوْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ يُمْدَدْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ تُمَدُّوْنَ
تُمَدِّيْنَ تُمَدَّانِ تُمْدَدْنَ اُمَدُّ نُمَدُّ

﴿نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان﴾

لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يَمُدَّا لَمْ يَمُدُّوْا

لَمْ تَمُدَّ لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمُدُّ لَمْ تَمْدُدْ لَمْ تَمُدَّا لَمْ يَمْدُدْنَ

لَمْ تَمُدَّ لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمُدُّ لَمْ تَمْدُدْ لَمْ تَمُدَّا لَمْ تَمُدُّوْا

لَمْ تَمُدِّی لَمْ تَمُدَّا لَمْ تَمْدُدْنَ

لَمْ اَمُدَّ لَمْ اَمُدِّ لَمْ اَمُدُّ لَمْ اَمْدُدْ   لَمْ نَمُدَّ لَمْ نَمُدِّ لَمْ نَمُدُّ لَمْ نَمْدُدْ

﴿ نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ لَمْ يُمَدَّا لَمْ يُمَدُّوْا

لَمْ تُمَدَّ لَمْ تُمَدِّ لَمْ تُمْدَدْ لَمْ تُمَدَّا لَمْ يُمْدَدْنَ

لَمْ تُمَدَّ لَمْ تُمَدِّ لَمْ تُمْدَدْ لَمْ تُمَدَّا لَمْ تُمَدُّوْا

لَمْ تُمَدِّی لَمْ تُمَدَّا لَمْ تُمْدَدْنَ

لَمْ اُمَدَّ لَمْ اُمَدِّ لَمْ اُمْدَدْ   لَمْ نُمَدَّ لَمْ نُمَدِّ لَمْ نُمْدَدْ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان ﴾

لَنْ يَمُدَّ لَنْ يَمُدَّا لَنْ يَمُدُّوْا   لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا لَنْ يَمْدُدْنَ

لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمُدُّوْا   لَنْ تَمُدِّی لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمْدُدْنَ

لَنْ اَمُدَّ لَنْ نَمُدَّ

﴿ نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان ﴾

لَنْ يُمَدَّ لَنْ يُمَدَّا لَنْ يُمَدُّوْا   لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا لَنْ يُمْدَدْنَ

لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمَدُّوْا   لَنْ تُمَدِّی لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمْدَدْنَ

لَنْ اُمَدَّ لَنْ نُمَدَّ

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ لِيَمُدَّا لِيَمُدُّوْا

لِتَمُدَّ لِتَمُدِّ لِتَمُدُّ لِتَمْدُدْ لِتَمُدَّا لِيَمْدُدْنَ

مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ مُدَّا مُدُّوْا مُدِّی مُدَّا اُمْدُدْنَ

لِاَمُدَّ لِاَمُدِّ لِاَمُدُّ لِاَمْدُدْ لِنَمُدَّ لِنَمُدِّ لِنَمُدُّ لِنَمْدُدْ

اجراء قوانین:۔

❁ مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ کو تَمُدُّ سے بنایا گیا۔ علامتِ مضارع حذف کی، مابعد متحرک تھا، آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر قانون نمبر 6 کی بناء پر، مذکورہ چار صورتوں میں پڑھا جا سکتا ہے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ لِيُمَدَّا لِيُمَدُّوْا   لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِيُمْدَدْنَ

لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِتُمَدُّوْا   لِتُمَدِّی لِتُمَدَّا لِتُمْدَدْنَ

لِاُمَدَّ لِاُمَدِّ لِاُمْدَدْ   لِنُمَدَّ لِنُمَدِّ لِنُمْدَدْ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان ﴾

لَا يَمُدَّ لَا يَمُدِّ لَا يَمُدُّ لَا يَمْدُدْ لَا يَمُدَّا لَا يَمُدُّوْا

لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَا تَمُدَّا لَا يَمْدُدْنَ

لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَا تَمُدَّا لَا تَمُدُّوْا

لَا تَمُدِّى لَا تَمُدَّا لَا تَمْدُدْنَ

لَا اَمُدَّ لَا اَمُدِّ لَا اَمْدُدْ لَا نَمُدَّ لَا نَمُدِّ لَا نَمْدُدْ

﴿ نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان ﴾

لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ لَا يُمَدَّا لَا يُمَدُّوا

لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا تُمَدَّا لَا يُمْدَدْنَ

لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا تُمَدَّا لَا تُمَدُّوا

لَا تُمَدِّى لَا تُمَدَّا لَا تُمْدَدْنَ

لَا اُمَدَّ لَا اُمَدِّ لَا اُمْدَدْ لَا نُمَدَّ لَا نُمَدِّ لَا نُمْدَدْ

﴿ اسم فاعل کی گردان ﴾

مَادٌّ مَادَّانِ مَادُّوْنَ مَدٌّ مُدَّادٌ مُدَّدٌ مُدٌّ مُدَّاءُ مُدَّانٌ مِدَادٌ مُدُوْدٌ مُوَيْدٌّ

مَادَّةٌ مَادَّتَانِ مَادَّاتٌ مَوَادُّ مُدَّدٌ مُوَيْدَّةٌ

اجراء قوانین:-

❀ مَادٌّ دراصل مَادِدٌ تھا۔ قانون نمبر 4 (حَاجٌّ والا) جاری ہوا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿ اسم مفعول کی گردان ﴾

مَمْدُوْدٌ مَمْدُوْدَانِ مَمْدُوْدُوْنَ مَمْدُوْدَةٌ مَمْدُوْدَتَانِ مَمْدُوْدَاتٌ

مَمَادِيْدُ وَمُمَيْدِيْدٌ وَمُمَيْدِيْدَةٌ

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿2﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ سے

اَلْفِرَارُ (بھاگنا)

فَرَّ يَفِرُّ فِرَارًا فَهُوَ فَارٌّ وَفُرَّ بِهٖ يُفَرُّ بِهٖ فِرَارًا فَذَاكَ مَفْرُوْرٌ بِهٖ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرِّ لَمْ يَفْرِرْ لَمْ يُفَرَّ لَمْ يُفَرِّ لَمْ يُفْرَرْ بِهٖ لَا يَفِرُّ لَا يُفَرُّ بِهٖ لَنْ يَفِرَّ لَنْ يُفَرَّ بِهٖ اَلْاَمْرُ مِنْهُ فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ بِكَ لِيَفِرَّ لِيَفِرِّ لِيَفْرِرْ لِيُفَرَّ لِيُفَرِّ لِيُفْرَرْ بِهٖ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ بِكَ لَا يَفِرَّ لَا يَفِرِّ لَا يَفْرِرْ لَا يُفَرَّ لَا يُفَرِّ لَا يُفْرَرْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفَرٌّ مَفَرَّانِ مَفَارُّ وَمُفَيْرٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِفَرٌّ مِفَرَّانِ مَفَارُّ وَمُفَيْرٌّ مِفَرَّةٌ مِفَرَّتَانِ مَفَارُّ وَمُفَيْرَّةٌ مِفْرَارٌ مِفْرَارَانِ مَفَارِيْرُ وَمُفَيْرِيْرٌ وَمُفَيْرِيْرَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَفَرُّ اَفَرَّانِ اَفَرُّوْنَ اَفَارُّ وَاُفَيْرُّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ فُرّٰى فُرَّيَانِ فُرَّيَاتٌ فُرَرٌ وَفُرَيْرٰى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَفَرَّهٗ وَاَفْرِرْ بِهٖ وَفَرُرَ

مصادر:- اَلضَّلَالُ (گمراہ ہونا) ... اَلتَّمَامُ (پورا ہونا)

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿3﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ سے

اَلْبِرُّ (نیکی کرنا)

بَرَّ يَبَرُّ بِرًّا فَهُوَ بَارٌّ وَبُرَّ يُبَرُّ بِرًّا فَذَاكَ مَبْرُوْرٌ لَمْ يَبَرَّ لَمْ يَبَرِّ لَمْ يَبْرَرْ لَمْ يُبَرَّ لَمْ يُبَرِّ لَمْ يُبْرَرْ لَا يَبَرُّ لَا يُبَرُّ لَنْ يَبَرَّ لَنْ يُبَرَّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ بَرَّ بَرِّ اِبْرَرْ لِتُبَرَّ لِتُبَرِّ لِتُبْرَرْ لِيَبَرَّ لِيَبَرِّ لِيَبْرَرْ لِيُبَرَّ لِيُبَرِّ لِيُبْرَرْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَا تَبَرَّ لَا تَبَرِّ لَا تَبْرَرْ لَا تُبَرَّ لَا تُبَرِّ لَا تُبْرَرْ لَا يَبَرَّ لَا يَبَرِّ لَا يَبْرَرْ لَا يُبَرَّ لَا يُبَرِّ لَا يُبْرَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَبَرٌّ

مُبَرَّانِ مَبَارٌّوَمُبَيْرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِبَرٌّ مِبَرَّانِ مَبَارٌّوَمُبَيْرٌ مِبَرَّةٌ مِبَرَّتَانِ مَبَارٌّ وَ
مُبَيْرَّةٌ مِبْرَارٌمِبْرَارَانِ مَبَارِيْرُوَ مُبَيْرِيْرٌوَمُبَيْرِيْرَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُمِنْهُ
اَبَرُّ اَبَرَّانِ اَبَرُّوْنَ وَاَبَارُّوَاُبَيْرٌّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ بُرّٰى بُرَّيَانِ بُرَّيَاتٌ بُرَرٌ وَ
بُرَيْرٰى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَااَبَرَّهُ وَاَبْرِرْبِهِ وَبَرُرَ

مصادر:۔ اَللَّذَّةُ (مزہ لینا) ... اَلْبَشَاشَةُ (کشادہ رو ہونا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿4﴾ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل مضاعف ثلاثی از باب

اِسْتِفْعَالٌ سے اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَادًا فَهُوَ مُسْتَمِدٌّ وَاُسْتُمِدَّ يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا
فَذَاكَ مُسْتَمَدٌّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدِّ لَمْ يَسْتَمْدِدْ لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدِّ
لَمْ يُسْتَمْدَدْ لَايَسْتَمِدُّ لَايُسْتَمَدُّ لَنْ يَسْتَمِدَّ لَنْ يُسْتَمَدَّ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِسْتَمِدَّ
اِسْتَمِدِّ اِسْتَمْدِدْ لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدِّ لِيُسْتَمْدَدْ لِيَسْتَمِدَّ لِيَسْتَمِدِّ لِيَسْتَمْدِدْ
لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدِّ لِيُسْتَمْدَدْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَسْتَمِدَّ لَاتَسْتَمِدِّ لَاتَسْتَمْدِدْ
لَاتُسْتَمَدَّ لَاتُسْتَمَدِّ لَاتُسْتَمْدَدْ لَايَسْتَمِدَّ لَايَسْتَمِدِّ لَايَسْتَمْدِدْ
لَايُسْتَمَدَّ لَايُسْتَمَدِّ لَايُسْتَمْدَدْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَمَدٌّ مُسْتَمَدَّانِ مُسْتَمَدَّاتٌ

مصادر:۔ اَلْاِسْتِحْبَابُ (دوست رکھنا) ... اَلْاِسْتِحْقَاقُ (مستحق ہونا)

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿5﴾ صرف صغیر رباعی مجرد مضاعف رباعی از باب فَعْلَلَةٌ سے

اَلزَّلْزَلَةُ وَالزِّلْزَالُ (ہلانا)

زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً فَهُوَ مُزَلْزِلٌ وَزُلْزِلَ يُزَلْزَلُ زَلْزَلَةً فَذَاكَ
مُزَلْزَلٌ لَمْ يُزَلْزِلْ لَمْ يُزَلْزَلْ لَايُزَلْزِلُ لَايُزَلْزَلُ لَنْ يُزَلْزِلَ لَنْ يُزَلْزَلَ
اَلْاَمْرُمِنْهُ زَلْزِلْ لِيُزَلْزَلْ لِيُزَلْزِلْ لِيُزَلْزَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُزَلْزِلْ لَاتُزَلْزَلْ
لَايُزَلْزِلْ لَايُزَلْزَلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُزَلْزَلٌ مُزَلْزَلَانِ مُزَلْزَلَاتٌ

سبق نمبر (56):۔

خاصیاتِ ابواب

خاصیات، خاصیت کی جمع ہے۔خاصیت وخاصہ ایک ہی معنی میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

خاصہ کی تعریف:۔

دیگر فنون کی اصطلاح میں خاصہ کی تعریف یوں کی جاتی ہے کہ خاصہ وہ شے ہے کہ جس چیز میں پائی جائے، اس کے غیر میں نہ پائی جائے۔

لیکن اصطلاحِ صرف کے مطابق، خاصہ وہ زائد معنی ہے، جو لغوی معنی کے علاوہ ہو۔

نوٹ:۔

درج ذیل میں ماخذ سے مراد، مادۂ اشتقاق ہے۔چاہے وہ مصدر ہو۔یا۔ اسمِ جامد۔

****

ثلاثی مجرد کے ابواب کے خواص

﴿ ضَرَبَ يَضْرِبُ ﴾

(1) اِعْطَاءِ مَاخَذ:۔

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ دینا۔جیسے اَجَرَ الْمَرْءَ (اس نے مرد کو اجرت دی)

نوٹ:۔ یہاں ماخذ، لفظِ اَجْر (مزدوری دینا) اور مدلولِ ماخذ سے مراد وہ درہم

ودینار ونوٹ وغیرہ ہیں کہ جس پر لفظِ اجرت دلالت کر رہا ہے۔

(2) اِطْعَامِ ماخذ:۔

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ کھلانا۔جیسے خَبَزْتُهُمْ (میں نے انہیں روٹی کھلائی)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ، لفظِ خُبز (روٹی) اور مدلولِ ماخذ، وہ روٹی ہے کہ جس پر لفظ خبز دلالت کر رہا ہے۔

(3) کثرتِ ماخذ:۔

یعنی مدلولِ ماخذ کا کثیر ہو جانا۔جیسے

وَسَبَ الْاَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہوگئی)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ، لفظِ وِسب (بہت گھاس والی ہونا) اور مدلولِ ماخذ، اس زمین پر اگنے والی گھاس ہے۔

****

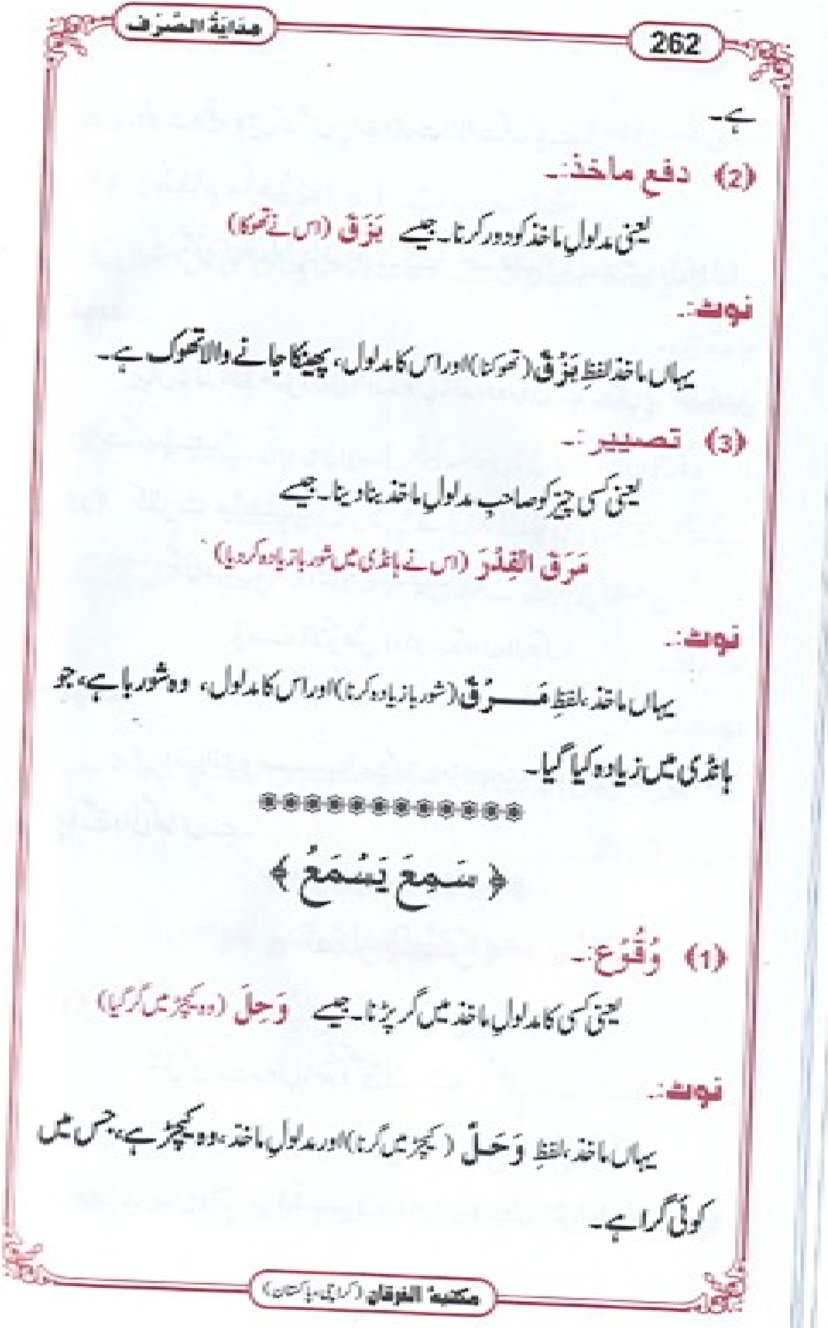
﴿ نَصَرَ يَنْصُرُ ﴾

(1) سَلْب:۔

یعنی کسی سے مدلولِ ماخذ کو کھینچ لینا۔جیسے

قَشَرْتُهُ (میں نے اس کا چھلکا اتارا)

نوٹ:۔ یہاں ماخذ، لفظِ قِشر (چھلکا) اور اس کا مدلول، اتارا جانے والا چھلکا



ہے۔

(2) دفعِ ماخذ:۔

یعنی مدلولِ ماخذ کو دور کرنا۔ جیسے بَزَقَ (اس نے تھوکا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ بَزْقٌ (تھوکنا) اور اس کا مدلول، پھینکا جانے والا تھوک ہے۔

(3) تصییر:۔

یعنی کسی چیز کو صاحبِ مدلولِ ماخذ بنادینا۔ جیسے

مَرَقَ القِدْرَ (اس نے ہانڈی میں شوربا زیادہ کردیا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ مَــرَقٌ (شوربا زیادہ کرنا) اور اس کا مدلول، وہ شوربا ہے، جو ہانڈی میں زیادہ کیا گیا۔

****

﴿ سَمِعَ یَسْمَعُ ﴾

(1) وُقُوع:۔

یعنی کسی کا مدلولِ ماخذ میں گر پڑنا۔ جیسے وَحِلَ (وہ کیچڑ میں گرگیا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ وَحَلٌ (کیچڑ میں گرنا) اور مدلولِ ماخذ، وہ کیچڑ ہے، جس میں کوئی گرا ہے۔

(2) تحوُّل:۔

یعنی کسی چیز کا بعینہٖ۔۔یا مثلِ مدلولِ ماخذ ہوجانا۔ جیسے

اَسِدَ (وہ شیر کی مثل ہوگیا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ اَسَــدٌ (شیر کی مثل ہوجانا) اور مدلول، شیر کی مثل ہونے والا شخص ہے۔

(3) تعمُّل:۔

یعنی مدلولِ ماخذ سے مقصد حاصل کرنا۔ جیسے

کَلِئَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی نے گھاس کھائی)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ کَلَأٌ (گھاس کھانا) اور مدلول، کھائی جانے والی گھاس ہے۔

****

﴿ فَتَحَ یَفْتَحُ ﴾

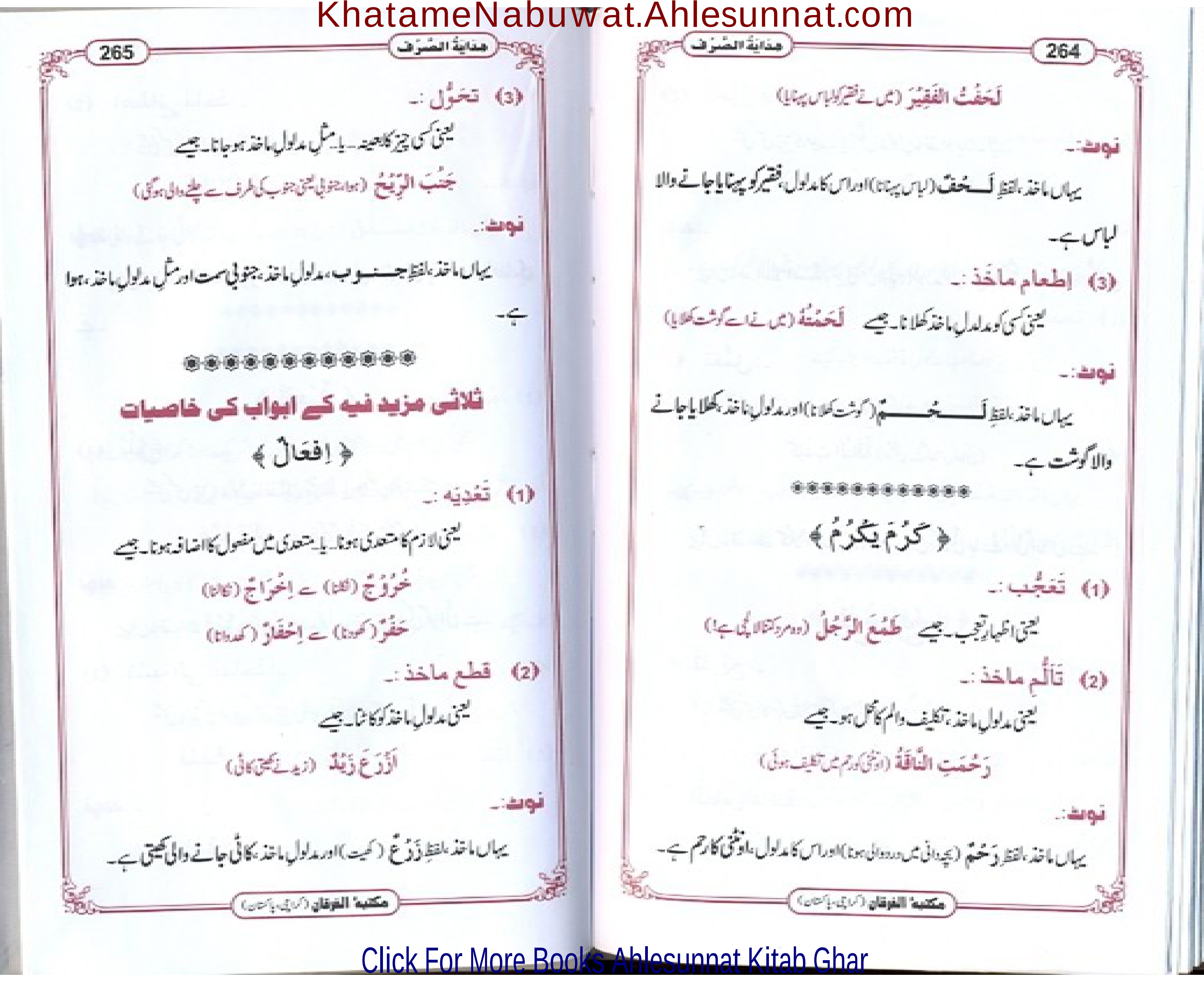
(1) تدریج:۔

یعنی کسی کام کو بتدریج کرنا۔ جیسے

جَرَعَ المَاءَ (اس نے گھونٹ گھونٹ کرکے پانی پیا)

(2) الباسِ ماخذ:۔

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ پہنانا۔ جیسے



لَحَفْتُ الفَقِيْرَ (میں نے فقیر کو لباس پہنایا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ، لفظِ لَحْف (لباس پہنانا) اور اس کا مدلول، فقیر کو پہنایا جانے والا لباس ہے۔

(3) اطعامِ ماخذ:۔

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ کھلانا۔ جیسے لَحَمْتُهٗ (میں نے اسے گوشت کھلایا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ، لفظِ لَحْم (گوشت کھلانا) اور مدلولِ ماخذ، کھلایا جانے والا گوشت ہے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ کَرُمَ یَکْرُمُ ﴾

(1) تعجب:۔

یعنی اظہارِ تعجب۔ جیسے طَمُعَ الرَّجُلُ (وہ مرد کتنا لالچی ہے!)

(2) تألّمِ ماخذ:۔

یعنی مدلولِ ماخذ، تکلیف والم کا محل ہو۔ جیسے

رَحُمَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ، لفظِ رَحِم (بچہ دانی میں درد والی ہونا) اور اس کا مدلول، اونٹنی کا رحم ہے۔

(3) تحوّل:۔

یعنی کسی چیز کا بعینہٖ۔ یا مثلِ مدلولِ ماخذ ہو جانا۔ جیسے

جَنَبَ الرِّیْحُ (ہوا جنوبی یعنی جنوب کی طرف سے چلنے والی ہو گئی)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ، لفظِ جنوب، مدلولِ ماخذ، جنوبی سمت اور مثلِ مدلولِ ماخذ، ہوا ہے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی خاصیات

﴿ اِفعال ﴾

(1) تعدیہ:۔

یعنی لازم کا متعدی ہونا۔ یا متعدی میں مفعول کا اضافہ ہونا۔ جیسے

خُرُوْجٌ (نکلنا) سے اِخْرَاجٌ (نکالنا)

حَفْرٌ (کھودنا) سے اِحْفَارٌ (کھدوانا)

(2) قطعِ ماخذ:۔

یعنی مدلولِ ماخذ کو کاٹنا۔ جیسے

اَزْرَعَ زَیْدٌ (زید نے کھیتی کاٹی)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ، لفظِ زَرْع (کھیت) اور مدلولِ ماخذ، کاٹی جانے والی کھیتی ہے۔

(3) اعطائے ماخذ:۔

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ دینا۔ جیسے

اَفْطَرَ زَیْدٌ بَکْرًا (زید نے بکر کو افطاری دی)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ ملفظِ فُطُوْرٌ (افطاری) اور مدلولِ ماخذ دی جانے والی افطاری ہے۔

****

﴿ تَفعِيلٌ ﴾

(1) بُلُوْغ:۔

یعنی کسی چیز کا مدلولِ ماخذ میں پہنچنا۔ یا۔ داخل ہونا۔ جیسے

عَمَّقَ زَيْدٌ (زید بات کی گہرائی تک پہنچ گیا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ ملفظِ عُمْقٌ (گہرائی) اور مدلولِ ماخذ، بات کی گہرائی ہے۔

(2) نِسْبة الی الماخذ:۔

یعنی ماخذ کی طرف کسی چیز کی نسبت کرنا۔ جیسے

فَسَّقْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو فسق کی طرف منسوب کیا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ فِسْقٌ (بدکار ہونا) ہے۔

(3) قطع ماخذ:۔

یعنی مدلولِ ماخذ کو کاٹنا۔ جیسے عَذَّقَ زَيْدٌ (زید نے شاخ کاٹ دی)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ ملفظِ عَذْقٌ (شاخ کاٹنا) اور مدلولِ ماخذ، کاٹی جانے والی شاخ ہے۔

****

﴿ مُفَاعَلَة ﴾

(1) مُشَارَكت:۔

یعنی کسی کام میں دو اشخاص کا اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا)

(2) اِبْتِدَاء:۔

یعنی مزید فیہ کا ایسے معنیٰ کے لئے آنا، جس میں اس کا مجرد استعمال نہ ہوا ہو۔ جیسے قَاسٰى زَيْدٌ (زید نے سخت تکلیف برداشت کی)

نوٹ:۔

اس کا مجرد قَسَاوَةٌ ہے، جس کا معنیٰ سخت و درشت ہونا ہے۔

(3) اِتِّخَاذ:۔

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ بنانا۔ جیسے

ظَاهَرَ الرَّجُلُ امْرَأَةً (مرد نے عورت کو دائی مقرر کیا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ، ظِئْرٌ ہے (دودھ پلانے والی) اور مدلولِ ماخذ، وہ عورت، جسے دائی بنایا گیا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ تَفَعُّلٌ ﴾

(1) تَکَلُّف:۔

یعنی ماخذ میں تصنع و بناوٹ ظاہر کرنا۔ جیسے **تَشَجَّعَ** (وہ تکلف بہادر بنا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ، شُجَاعَتٌ (بہادری) ہے۔

(2) تَجَنُّب:۔

مدلولِ ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے **تَحَوَّبَ** (اس نے گناہ سے پرہیز کیا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ بلفظِ حُوْبٌ (گناہ) اور مدلولِ ماخذ، وہ گناہانِ صغیرہ و کبیرہ، جن سے بچا گیا۔

(3) تَعَمُّل:۔

مدلولِ ماخذ کو اپنے کام میں لانا۔ جیسے

تَتَرَّسَ زَیْدٌ (زید ڈھال کو کام میں لایا)

نوٹ:۔ یہاں ماخذ بلفظِ تِـــرْسٌ (ڈھال) اور مدلولِ ماخذ، کام میں لائی جانے

والی ڈھال ہے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

﴿ تَفَاعُلٌ ﴾

(1) تَخْيِيْلٌ:۔

دوسرے کو خود میں ماخذ کا حصول دکھانا، حالانکہ وہ حاصل نہ ہو۔ جیسے

تَمَارَضَ زَیْدٌ (زید نے خود کو بیمار ظاہر کیا)

نوٹ:۔

ماخذ مَرَضٌ (بیماری) ہے۔

(2) مُوافَقَت:۔

یعنی باب کا، کسی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا۔ جیسے

تَعَالٰی بمعنی **عَلَا** (وہ بلند ہوا)

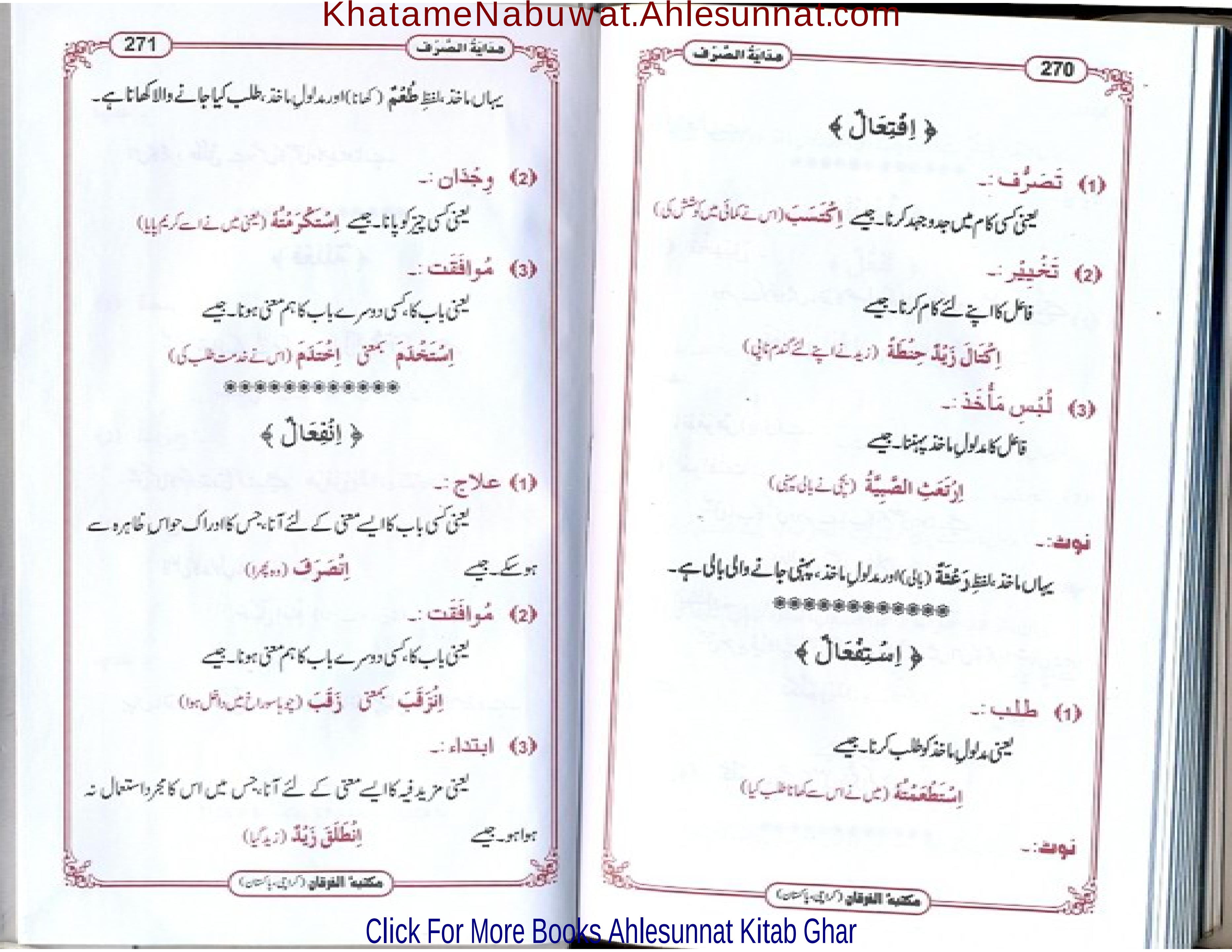
(3) اِبْتِدَاء:۔

یعنی مزید فیہ کا ایسے معنی کے لئے آنا، جس میں اس کا مجرد استعمال نہ ہوا ہو۔ جیسے **تَکَلَّمَ زَیْدٌ** (زید نے کلام کیا)

نوٹ:۔

اس کا مجرد کَلَمٌ ہے، جس کا معنی، زخمی کرنا ہے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁



﴿ اِفْتِعَالٌ ﴾

(1) تَصَرُّف :-

یعنی کسی کام میں جدوجہد کرنا۔ جیسے اِکْتَسَبَ (اس نے کمائی میں کوشش کی)

(2) تَخْیِیْر :-

فاعل کا اپنے لئے کام کرنا۔ جیسے

اِکْتَالَ زَیْدٌ حِنْطَةً (زید نے اپنے لئے گندم ناپی)

(3) لُبْسِ مَأْخَذ :-

فاعل کا مدلولِ ماخذ پہننا۔ جیسے

اِرْتَعَثَتِ الصَّبِیَّةُ (بچی نے بالی پہنی)

نوٹ :-

یہاں ماخذ ملفظِ رَعْثَة (بالی) اور مدلولِ ماخذ، پہنی جانے والی بالی ہے۔

****

﴿ اِسْتِفْعَالٌ ﴾

(1) طلب :-

یعنی مدلولِ ماخذ کو طلب کرنا۔ جیسے

اِسْتَطْعَمْتُهٗ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا)

نوٹ :-

یہاں ماخذ ملفظِ طُعْمٌ (کھانا) اور مدلولِ ماخذ، طلب کیا جانے والا کھانا ہے۔

(2) وِجْدَان :-

یعنی کسی چیز کو پانا۔ جیسے اِسْتَکْرَمْتُهٗ (یعنی میں نے اسے کریم پایا)

(3) مُوافَقَت :-

یعنی باب کا، کسی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا۔ جیسے

اِسْتَخْدَمَ بمعنی اِخْتَدَمَ (اس نے خدمت طلب کی)

****

﴿ اِنْفِعَالٌ ﴾

(1) علاج :-

یعنی کسی باب کا ایسے معنی کے لئے آنا، جس کا ادراک حواسِ ظاہرہ سے ہو سکے۔ جیسے اِنْصَرَفَ (وہ پھرا)

(2) مُوافَقَت :-

یعنی باب کا، کسی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا۔ جیسے

اِنْزَرَبَ بمعنی زَرَبَ (چوپایہ سوراخ میں داخل ہوا)

(3) ابتداء :-

یعنی مزید فیہ کا ایسے معنی کے لئے آنا، جس میں اس کا مجرد استعمال نہ ہوا ہو۔ جیسے اِنْطَلَقَ زَیْدٌ (زید گیا)

نوٹ:۔

اس کا مجرد طَلَقَ ہے، جس کا معنی، بعید ہوتا ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

﴿ فَعْلَلَةٌ ﴾

(1) قصر:۔

یعنی اختصار کے لئے مرکب سے کوئی کلمہ مشتق کرنا۔ جیسے

بَسْمَلَ (اس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی)

(2) تَدْرِیج:۔

یعنی کسی کام کو بتدریج کرنا۔ جیسے هَرْمَزَ زَیْدٌ (زید نے آہستہ آہستہ چبایا)

(3) لُبْسِ مَأْخَذ:۔

فاعل کا مدلولِ ماخذ پہننا۔ جیسے

حَنْبَلَ اِمَامٌ (امام نے موزہ پہنا)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ، لفظِ حَنْبَلٌ (موزہ) اور مدلولِ ماخذ، پہنا جانے والا موزہ ہے۔

تمت

8/6/2017 بمطابق 13 رمضان المبارک1438ھ